بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فقری
مجموعہ وظائف
علامہ عالم فقری
شہزاد کمپنی
اردو بازار لاہور 0321-4101951

فقری
مجموعہ وظائف

چالیس قرآنی سورتوں، چوبیس درود شریف
انتیس روحانی دعاؤں، وظائف اور مکمل نفل
نمازوں کے مکمل روحانی فوائد خواص کا بے مثل
مجموعہ ہے۔ کیونکہ اس میں ہر عمل کے پڑھنے کا
مفصل طریقہ آسان اور سہل زبان میں درج ہے

مرتب
علامہ عالم فقری

شہزاد کمپنی
اردو بازار لاہور
0321-4101951

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب : فقری مجموعہ وظائف

مرتب : علامہ عالم فقری

ناشر : شہباز رسول جیلانی

اشاعت : جون 1995ء

طابع : بٹ پرنٹرز

ملنے کے پتے

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

فون 7363799-7124354

اسلام بک ڈپو ۱۲ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-8452888

شمع بک ایجنسی کمیٹی چوک راولپنڈی

شہزاد کمپنی اردو بازار لاہور 0321-4101951

فہرست مجموعہ وظائف

① فضائل سورۂ کہف

سورۂ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں۔

حدیث۔ ١ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور کے دور میں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں سورہ کہف کی تلاوت کی۔ اُن کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہوگیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ سورۂ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے، اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوتی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث۔ ٢ حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حدیث۔ ٣ حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث۔ ٤ حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ کہف کی آخری دس آیتیں

پڑھیں، وہ فتنہ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث۔ ۵ معاذ بن انس جہنی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ کہف کا اوّل و آخر پڑھا وہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سورہ کو مکمل پڑھے گا۔ اس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہوگا۔ (مسند امام احمد)

حدیث۔ ۶ حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اُس کے لیے نور ہی نور ہوگا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث۔ ۷ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہوگا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث۔ ۸ حضرت امام حسین سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، حفاظتِ حمل کے لیے بہت مؤثر ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصیٔ قرض کے لیے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورت کو ایک مرتبہ خلوص دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصیٔ قرض کے لیے دعا کی جائے ان شاء اللہ قبول ہوگی، جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

حفاظت حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نماز فجر اس سورت کو پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو اُس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اُسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد نماز عشاء پڑھے، ان شاء اللہ اس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکا کرے تو وہ مکان آسیب جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں۔ جس ارادہ کے پیش نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضاء الٰہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منور ہوتا ہے۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۞ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اس میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝١٠٧ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا

عَنْهَا حِوَلًا ۝١٠٨ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

نہ چاہیں گے تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩ قُلْ

ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ

ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠

شریک نہ کرے

ع ۱۲

② فضائل سورہ سجدہ

سورت سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے۔ اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث۔۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

حدیث۔۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو اس سورۃ اور تبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھے، گویا اس نے لیلۃ القدر کا قیام کیا۔ سورۃ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں، اس پر کوئی راستہ نہیں یعنی اس کو مت پکڑو، اسے چھوڑ دو۔ الٓمٓ سجدہ اور تَبٰرَكَ الَّذِی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درجے فرمایا۔

حدیث۔۳ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ الٓمٓ تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)

یہ سورت غلبہ اور عزت پیدا کرنے میں بہت مفید ہے۔ اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اس کے افسران بالا اس سے خفگی اور سختی سے پیش آتے

ہوں تو اسے چاہیے کہ سات روز تک بعد نماز فجر اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ افسرانِ بالا بے حد مہربان ہو جائیں گے۔

یہ سورت شفایابی کے بھی اثرات رکھتی ہے اس لیے اس سورۃ کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض کو پانی دم کرکے پانی پلانا مریض کی صحت یابی کی دلیل ہے اور اللہ اپنی رحمت سے مریض کے صحت یاب ہونے کا ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کسی شخص کو مخالف فریق نے مکان، زمین یا جائداد کے مسئلے میں بہت پریشان کر رکھا ہو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک اس سورت کو روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ مخالفوں سے ہر طرح کی پریشانی سے نجات ملے گی۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ

سے ہے کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣

جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں

مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

ہیں چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ سفارشی

شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥

جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت

الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

والا وہ جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی اور

صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

تمہارا رب ان میں فیصلہ کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت نہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ

ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں کہ آج یہ ان

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا

کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى

نہیں اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی

الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ

طرف پھر اس سے کھیتی نکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے

مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

نصف

چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا انہیں سوجھتا نہیں

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا؟ اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

ع ۳ / ۱۶

تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے۔

③ فضائل سورۂ یٰسٓ

سورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سورت کا نام سورہ یٰسٓ ہے۔ ربیعہ اور مضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور

ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

حدیث ۔۲ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسٓ شریف پڑھے اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے۔ قرآن کا دل سورۃ یٰسٓ ہے جو یٰسٓ شریف پڑھے گا اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا۔ (تفسیر خازن)

حدیث ۔۴ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضامندی کے لیے جو شخص سورۃ یٰسٓ پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث ۔۵ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورۃ یٰسٓ پڑھی اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشا ہوا ہو گا۔ (ابن کثیر)

حدیث ۔۶ حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لیے سورۃ یٰسٓ پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۔۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۃ یٰسٓ ہر اُمتی کے دل میں ہوتی۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۔۸ حضرت عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۃ یٰسٓ شریف پڑھے گا اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سورت یٰسٓ پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے۔ خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگانِ دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اس لیے اگر کسی شخص کو شدتِ حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورۃ یٰسٓ کو مبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔ مال میں برکت ہو گی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہو گا۔ شیاطین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے شفا ملے گی۔ اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ سورۃ یٰسٓ کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یٰسٓ بہت مفید ہے لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے۔ ان شاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

مِن نطفة فإذا هو خصيم مبين ﴿٧٧﴾ و

بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

ضرب لنا مثلا ونسي خلقه قال من

لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يحي العظام وهي رميم ﴿٧٨﴾ قل يحييها

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الذي أنشأها أول مرة وهو بكل خلق

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عليم ﴿٧٩﴾ الذي جعل لكم من الشجر

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے آگ

الأخضر نارا فإذا أنتم منه توقدون ﴿٨٠﴾

پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو

أوليس الذي خلق السموت والأرض

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بقدر على أن يخلق مثلهم بلى وهو

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی

الخلق العليم ﴿٨١﴾ إنما أمره إذا أراد شيئا

ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو

أن يقول له كن فيكون ﴿٨٢﴾ فسبحن الذي

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے

بيده ملكوت كل شيء وإليه ترجعون ﴿٨٣﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

④ فضائل سورۂ محمد

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وہ یہ سمجھے کہ اسے دنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نماز تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلا ناغہ معمول بنائے تو اسے دنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہو گی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہو گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی ایسا کام درپیش ہو جو بظاہر ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو، اسے چاہیے ہر جمعہ کو چند مرد یا عورتیں اکٹھے کرے اور اس سورت کو ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد حسب توفیق جو میسر آئے ان پڑھنے والوں میں تقسیم کرے سات جمعوں تک ایسا ہی کرے ان شاء اللہ مشکل سے مشکل کام بھی ہو جائے گا یہ سورت دشمنوں

پر فتح پانے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک اس سورت کو ۱۱ مرتبہ بعد نماز عصر پڑھے ان شاء اللہ دشمن زیر ہوگا اور ہمیشہ کے لیے اپنی بری حرکتوں سے باز آجائے گا۔

اگر کسی شخص کو برے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے ان شاء اللہ کوئی برا خواب نہ آئے گا بلکہ اچھے خواب دیکھنے لگے گا۔ اس عمل کو گیارہ روز تک جاری رکھے۔

اگر کسی عورت کے گھر بچہ پیدا ہوا ہو اور اسے دودھ نہ آتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ بچے کے پینے کے لیے وافر دودھ آنے لگے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو روزانہ پڑھنا دین و دنیا کی سعادت مندی ہے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے ان کے عمل برباد کیے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

اَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔ اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی بیان

اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ

فرماتا ہے تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کر لو تو مضبوط باندھو

فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کرکے چھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڔ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ

میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور

غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۴

لوگ بدل دے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

⑤ فضائل سورہ فتح

یہ سورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکسیر ہے خاص کر دشمنان دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۔۱ ابن سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبرئیل علیہ السلام اس سورت کو لے کر آئے تو عرض کی کہ یہ سورۃ آپ کو مبارک ہو۔ جبرئیل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارکباد دی۔

(بخاری شریف)

حدیث ۔۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا مجھے اس سورۃ کے بدلے میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا۔ (ترمذی)

حدیث ۔۳ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔

(بخاری شریف)

حدیث ۔۴ صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سورت کا نزول ہوا اور جب یہ سورۃ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۔۵ حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ۔۶ ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔

(تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جاتے ہوئے پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا اگر جہاز میں جاتا ہوا پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے ان شاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنانے سے کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالےٰ غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بن جائے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے

ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ

یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

شَهِيْدًا ۝٢٨ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَ

سجدوں کے نشان سے یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۾ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ

صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچھے کام والے ہیں

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩

بخشش اور بڑے ثواب کا

⑧ فضائل سورۂ ق

اس سورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے۔ بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیات مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وہ سورت ہے جسے حضور نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

اس کی روزانہ تلاوت سے ہدایت حاصل ہوتی ہے اور بوتے وقت اس کا بیج پر ایک مرتبہ پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہے۔ باغ میں پڑھنے سے پھل میں برکت پیدا ہوگی۔ اس کی تلاوت کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ اناج اور پھل آفات سے محفوظ رہتے ہیں۔ اس کی تلاوت سے خشیت الٰہی سے پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا گاہے گاہے پڑھنا نفع بخش ہے۔

جو کوئی سورت ق کو تین مرتبہ پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی آنکھوں کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کرکے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا اور ہر کوئی زیر ہو کر

اِمنی ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی کا اثر نہ ہوتا ہو تو علاج کروانے کے ساتھ اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر تھوڑا سا پانی اسے پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ دوا میں شفایابی کے اثرات پیدا کر دے گا۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انہیں اس کا اچنبا ہوا کہ

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا

ان کے پاس انہی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے یہ تو

شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں اور مٹی ہو جائیں گے

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

پھر جئیں گے یہ پلٹنا دور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین ان میں سے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤

گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ

بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک مضطرب بے ثبات

مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

بات میں ہیں تو کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہ دیکھا ہم

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦

نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں کہیں رخنہ نہیں

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں لنگر ڈالے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً

اور اس میں ہر با رونق جوڑا اگایا سوجھ

وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ

اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ

کہ کاٹا جاتا ہے اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا

الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَمَا

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان

مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَ

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج نکلنے سے پہلے

قَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ

اور ڈوبنے سے پہلے اور کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور

أَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

نمازوں کے بعد اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا

مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ

ایک پاس جگہ سے جس دن چنگھاڑ سنیں گے

بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

حق کے ساتھ یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا بے شک ہم جلائیں اور ہم

وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے پھٹے

الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہم کو

يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ

آسان ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم ان پر

عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن

جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری

يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾ ع

دھمکی سے ڈرے

⑥ فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں ان کے سامنے فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکسیر ہے۔ حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان

کی دیواروں پر چڑھ کے، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد) کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥

(ماکان وما یکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ دونوں پورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے۔ تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝٢٣ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ

نعمت جھٹلاؤ گے — ان میں میوے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

انار ہیں — تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین — تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

نعمت جھٹلاؤ گے — ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

اور نہ جن نے — تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

چاندنیوں پر — تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

⑦ فضائل سورۂ واقعہ

یہ سورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حدیث ۱۔ بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔

حدیث ۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو آدمی ہر رات سورت واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ ابن مسعود اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث ۳۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے حضرت عثمان ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا حضرت ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورہ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہو گا۔

(ابن کثیر)

حدیث ۴۰ حضرت ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس ۴۰ روز تک مسلسل کرنا چاہیے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں، ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ اِذَا وَقَعَتْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رکوع ۵

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جب ہوے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

کسی کو پست کر دینے والی کسی کو بلند ہی دینے والی جب زمین کانپنے لگی تھرتھرا کر

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ

وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

سامنے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

اور بھڑکتی آگ میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۱۶

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

⑨ فضائل سورۂ حشر

سورہ حشر قرآن پاک کی وہ سورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہوئے ہیں۔ یہ سورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورۂ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے۔ ان شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہوگی۔

اس سورہ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرما دے گا۔

جو شخص اسے روزانہ کسی خاص مقصد کی خاطر گیارہ روز تک پڑھے اس کا مقصد حل ہوگا اور اگر کوئی مشکل کام ہو تو اس میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کی روزی میں فراخی بھی ہوگی۔

اس سورہ کی ۴۱ روز تک روزانہ ۴۱ مرتبہ تلاوت انسان کو مستجاب الدعوات بنا دیتی ہے یعنی اس کی ہر دعا قبول ہونے لگتی ہے اور اس کے دل کی تمام مرادیں پوری ہونے لگتی ہیں۔

سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں اسم اعظم ہیں جن میں مرض کی شفا اور ضرورت کے پورا ہونے کے اثرات بہت تیز ہیں اس لیے جس مرض کے لیے بھی پڑھی جائیں گی اللہ کے فضل سے شفایابی حاصل ہوگی مگر ان مبارک آیتوں کی زکوٰۃ دینا لازم ہے ورنہ عمل ناتمام رہ جائے گا۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے۔

اعتکاف کی نیت کر کے گیارہ روزے رکھے اور روزے کے دوران ہر روز ان مبارک آیتوں کی تلاوت کیا جائے۔ بارہویں دن اعتکاف سے نکل کر غسل کرے اور اکیس آدمیوں کو کھانا کھلائے۔ زکوٰۃ پوری ہو گئی۔ اب جس حاجت کے لیے تین ہزار مرتبہ پڑھی جائیں گی ان شاء اللہ ضرور مراد پوری ہوگی، عمل مجرب ہے ایک مرتبہ زکوٰۃ دینے کے بعد ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا شرط ہے کوئی دن ناغہ نہ ہو جائے ورنہ دوسری مرتبہ زکوٰۃ دینی ہوگی۔ زکوٰۃ دینے کے ایام میں پرہیز جلالی بھی کرنا شرط ہے۔ سوائے جو کی روٹی کے کچھ نہ کھائے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رات یا دن میں سورۂ حشر کی آخری آیات پڑھے اور اسی دن یا رات اگر اس کا وصال ہو جائے تو وہ یقیناً سورہ حشر کی بدولت جنت میں داخل کیا جائے گا۔

(کنز العمال جلد ۱ ص ۱۴۷)

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳
ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

⑩ فضائل سورۂ جمعہ

سورۂ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ مزید تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے کہ حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں بھی سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

(روح المعانی)

حضرت ابوہریرہ نے جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۃ الجمعہ اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پڑھی تو ابوہریرہ سے ابن عباس نے کہا آپ نے وہی دو سورتیں پڑھیں جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں جمعہ کے دن پڑھا کرتے تھے۔ ابوہریرہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ سورتیں پڑھتے سنا۔ (مسلم شریف)

جمعہ کے روز اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنا بے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے اور اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں دس گنا زیادہ

نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سورت فریقین میں نااتفاقی کو ختم کرنے کے لیے بڑی موثر ہے لہٰذا اگر کسی میاں بیوی میں لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی رہتی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورت جمعہ کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے اور پانی دم کر کے خود بھی پیئے اور دوسرے کو بھی پلائے ان شاء اللہ اس کلام کی برکت سے نفاق دور ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کو سات جمعہ تک کرنا چاہیے

اگر کسی شخص میں پابندی وقت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو چالیس روز تک بعد نماز عصر روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے مزاج میں پابندی پیدا ہو جائے گی اور وہ نماز پڑھنے میں بھی پابند ہو جائے گا۔

ترقی رزق کے لیے اس سورت کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصول رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ
بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے جس نے

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اور خرید وفروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَ

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَ

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیے اور تمہیں

تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

رزق سب سے اچھا

ع ۲ ۱۲

(۱۱) فضائل سورۂ تغابن

سورۂ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیے جب مقدمہ کی تاریخ پر جائے تو اس سورت کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے ان شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسب منشا اس کی شادی ہو گی رزق میں اضافہ ہو گا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سورۃ کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے گا تو اسے مرشد کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہو گی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ تغابن پڑھے اس سے اچانک آنے والی موت کو اٹھا لیا جائے گا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ
ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ
سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ
اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ
اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے ہر نہاں

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع ۲
اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

⑬ فضائلِ سورۂ ملک

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورت کو تبارک مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورہ ملک پڑھتے ہوئے سنا یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی صحابی نے آکر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے۔ یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ ——— تبارک الذی بیدہ الملک پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی۔ اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا۔ (ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی یہ سورت تبارک ہے (ابوداؤد، نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورہ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی

ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لیے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لیے کافی ہیں۔

(روح المعانی)

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو ان شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ عالمِ سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ ہوگی، قیامت کے دن حضور اسکی شفاعت کریں گے۔ اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے تو ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قبر ٹل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھے اللہ اس کے ایمان میں استقامت پیدا کرے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وہ صاحبِ کشف بن جائیگا۔

اگر کسی بچے کو نظرِ بد لگ جاتی ہو تو اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اس بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ ہمیشہ کے لیے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے پیئے تو اس کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نماز میں دو رکعتوں کے اندر سورۃ ملک کا پڑھنا اور ۴۰ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اولادِ نرینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَ

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر

فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ

ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی اور بے شک

صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ

جو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

میں تو صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے

الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو

اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم

فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾

فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لا دے نگاہ کے سامنے بہتا

⑫ فضائل سورۂ نوح

سورہ نوح کو اس لیے سورہ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے۔ اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں، اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سورت کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یہ سورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص رزق کے مقام پر اس سورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کروا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا۔ رنج و غم سے نجات کے لیے بھی یہ سورت بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۲۸

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی

۱۴ فضائل سورۂ جن

قرآن پاک کی اس سورت کو سن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۂ جن کہا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الٰہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ لہٰذا جس شخص پر جن کا اثر ہو اس سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سورت کی فوٹو کاپی کروا کر تعویذ بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ جن یا آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص قید میں اس سورت کو پڑھے اسے قید سے رہائی ملے گی اگر کسی مال یا خزانے کے ضائع ہونے کا ڈر ہو تو اس سورت کو پانی پر دم کر کے اس

مال پر چھڑک دیں ان شاء اللہ مال اور خزانہ ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص سوتے وقت اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ ہمیشہ پرسکون رہے گا۔ کسی قسم کے غم و فکر میں مبتلا نہ ہو گا۔ جب کسی دشمن یا ظالم کے سامنے جائے گا تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۱ يَّهْدِيْٓ

تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

اَحَدًا ۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کریں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۳ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں بے وقوف

رَسُوۡلٍ فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ

کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کردیتا ہے

مِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ

تاکہ دیکھ لے کہ انہوں نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغام

اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ

پہنچا دیے اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب اس کے

وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

ع ۲

﴿۱۵﴾ فضائل سورۂ مزّمّل

سورت مزمل بڑی بابرکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں۔ یہ سورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کرے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہوگا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ اسے حضور کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اُس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اُس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے مطلب کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

---

⑯ فضائل سورۂ دہر

اسس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورۂ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فراخی رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص ۵، ۷ مرتبہ اسس سورۃ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسب منشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اسس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اسس سورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بیوی اسس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبت میں مبتلا رہے گا۔

یہ سورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اسس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اسس سورہ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بواسیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے عاملین نے کہا ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اسس سورۂ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بے شک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں تو اسے سنتا

بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بے شک ہم نے اسے راہ بتائی یا حق مانتا

وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بے شک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا

سے جس کی ملونی کافور ہے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَّإِسْتَبْرَقٌ ۖ
ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز کپڑے اور قنادیز کے
وَّحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ
اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری
شَرَابًا طَهُورًا ﴿۲۱﴾ إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ
شراب پلائی ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور
كَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿۲۲﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
تمہاری محنت ٹھکانے لگی بیشک ہم نے تم پر قرآن
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنزِيلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
بتدریج اتارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ
رہو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو اور اپنے رب کا
رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ
نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۶﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّونَ
کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿۲۷﴾
رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں

ع

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ أَسْرَهُمْ ۚ وَإِذَا
ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے اور ہم
شِئْنَا بَدَّلْنَآ أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿۲۸﴾ إِنَّ هٰذِهٖ
جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں بے شک یہ
تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيلًا ﴿۲۹﴾
نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے
وَمَا تَشَآءُونَ إِلَّآ أَن يَشَآءَ اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ
اور تم کیا چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ علم و
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۰﴾ يُدْخِلُ مَن يَشَآءُ
حکمت والا ہے اپنی رحمت میں لیتا ہے
فِي رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا
جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک
أَلِيمًا ﴿۳۱﴾
عذاب تیار کر رکھا ہے

ع ۲

﴿۱۷﴾ فضائل سورۂ نبا

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس

یلیے اسے سورۂ نبار کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نبار پڑھی۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا ہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر روح المعانی)

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کی آنکھوں کی بینائی اللہ کی رحمت اور کرم سے کبھی زائل نہ ہوگی اور مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

اگر کسی مقام پر موذی جانور رہتے ہوں تو اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس جگہ پر چھڑکائیں ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

اس سورت کا عصر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل میں یقین اور نورِ ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۞ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۞

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں بڑی خبر کی

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۞ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۞

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۞ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ

مِهٰدًا ۞ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۞ وَّخَلَقْنٰكُمْ

کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۞ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۞ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات

الَّيْلَ لِبَاسًا ۞ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۞ وَّ

کو پردہ پوشش کیا اور دن کو روزگار کے لیے بنایا اور

بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۞ وَّجَعَلْنَا

تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں اور ان میں ایک

الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

کھڑا ہوگا اور سب فرشتے صف باندھے کوئی نہ بول سکے گا

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

وہ سچا دن ہے اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ

رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ

بنا لے ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ

جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا

يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اور کافر کہے گا ہائے کسی طرح خاک ہو جاتا

⑯ فضائل سورہ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن ابو جبل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی پاس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کرلی جب راوی واپس اپنے قبیلے بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے انہوں نے کہا میں کلام النبی سن رہا تھا (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے۔ اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے۔ لہذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صورت میں چند افراد اکٹھے کرکے بعد نماز جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھ جائیں ان شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات

الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ

کو آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ إِنَّهٗ عَلٰى

پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا

کے واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۝١١ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ إِنَّهٗ

اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بے شک کافر

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّأَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ

اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكٰفِرِيْنَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو

ع ۱۴ / ۱۱

⑲ فضائل سورۂ فجر

یہ سورت دنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالےٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالےٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا ہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔

جو شخص اس سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنا لیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وہ دنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں۔ ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سالہا سال

روزی فراخ رہے گی۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ۝۱ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲ وَّالشَّفْعِ وَ
اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت اور
الْوَتْرِ ۝۳ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند
قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
کے لیے قسم ہوئی کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عاد
بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
کے ساتھ کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝۸ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا
میں پیدا نہ ہوا اور ثمود جنہوں نے وادی میں پتھر
الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝۹ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝۱۰
کی چٹانیں کاٹیں اور فرعون کہ چو میخا کرتا
الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا
جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی پھر ان میں بہت فساد

الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
پھیلایا تو ان پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت
عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا
مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن
الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ
آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور
نَعَّمَهٗ ۝ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵ وَاَمَّآ اِذَا
نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے
مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۝ۙ فَيَقُوْلُ
اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے
رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝۱۶ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷
میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے
وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ وَ
اور آپس میں ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے کی رغبت نہیں دیتے اور
تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَّتُحِبُّوْنَ
میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت
الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش

دَكًّا دَكًّا ۝٢١ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًّا ۝٢٢ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے اس دن آدمی

يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝٢٣

سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ۝٢٤ فَيَوْمَئِذٍ

کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی تو اس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٥ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ

اس کا سا عذاب کوئی نہیں کرتا اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں

اَحَدٌ ۝٢٦ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝٢٧

باندھتا اے اطمینان والی جان

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝٢٨

اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۝٢٩ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۝٣٠

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

⑳ فضائل سورۃ الشمس

یہ سورت حصول مرادات اور سلامتی کے لیے بہت موثر ہے اس سے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جس عورت کے بچے مر جاتے ہوں اسے چاہیے کہ حمل کے دوران اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نماز اشراق پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح و سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بدزبان ہو تو ۴۱ مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی ہو جائے گی۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشَرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤

اور دن کی جب اسے چمکائے اور رات کی جب اسے چھپائے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝۶

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی قسم

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ

اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری

تَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَ

دل میں ڈالی بے شک مراد کو پہنچایا جس نے اسے ستھرا کیا اور

قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ

نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا ثمود نے اپنی سرکشی

ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

سے جھٹلایا جبکہ اس کا سب سے بدبخت اٹھ کھڑا ہوا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳

تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ کے ناقہ اور اس کی پینے کی باری سے بچو

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۝۵ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ

ان کے گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کر دی اور اس کے پیچھا کرنے کا

عُقْبٰهَا ۝۱۵

اسے خوف نہیں

ع ۱۵ ۱۶

۲۱ فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غائب کو واپس لانے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آ جائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۲۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿۳﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ
نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے بہتر

الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾
ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدٰى ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ فَاَمَّا
تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
دباؤ نہ ڈالو اور منگتا کو نہ

تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾
جھڑکو اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

۲۲ فضائل سورۂ الم نشرح

اس مبارک سورۃ کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے۔ مال و دولت میں اضافہ ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا۔ خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ القصہ یہ سورہ اسرارِ الٰہی کا خزانہ ہے لہٰذا پڑھنے

سے علم کی دولت سے مالامال ہو جاتا ہے۔ اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۰﴾

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ
کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا
بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ
لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾
دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾
اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو

ع ۱ / ۱۹

۲۳ فضائل سورۂ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا۔ جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۴۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے ان شاءاللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے حاملہ کو پلائیں ان شاءاللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ ثَمَانِ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۝۲

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسے ہر نیچی سے نیچی

اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا

کام کیے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ ۝۷ اَلَیْسَ اللّٰهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ۝۸

سے بڑھ کر حاکم نہیں

ع ۲

۲۴ فضائل سورۂ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بینائی کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفایابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے۔ یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوئے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر

اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ سَلٰمٌ هِيَ

جبریل علیہ السلام اترتے ہیں فجر ہونے

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

تک سلامتی ہے

۲۵ فضائل سورۃ الزلزال

اس سورۃ کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سورت کو ۱۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں ان شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوف الٰہی پیدا ہوگا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورت زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔ (در منثور، جلد ۶)

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین ہر

الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

چیز کو اگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ کیا ہوگیا

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ بِاَنَّ رَبَّكَ

اس دن تمام خبریں بتائے گی اس لیے کہ تمہارے رب

اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا

نے اسے حکم بھیجا اس دن لوگ اپنے رب کی طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے

شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

اسے دیکھے گا

⑳ فضائل سورۃ العدیت

یہ سورۃ نظر بد کے اثر کو زائل کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سورۃ کو تین روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے نظر شدہ بچے کو پلائیں ان شاء اللہ بدنظری کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اس آیت کو دریا کے کنارے سات روز تک ایک سو مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ خلاصی قرض کا ذریعہ بن جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿۲﴾

قسم ان کی جو دوڑتے ہیں ہانپتے آواز نکلتی ہوئی پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں ٹاپ مار کر

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿۴﴾

پھر صبح ہوتے تاراج کرتے ہیں پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

پھر دشمن کے بیچ لشکر میں جاتے ہیں بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا

لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ

ناشکرا ہے اور بے شک وہ اس پر خود گواہ ہے اور بیشک وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

مال کی چاہت میں مضبوط کڑا ہے تو کیا نہیں جانتا جب

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي

اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائے گی جو سینوں

الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

میں ہے بے شک ان کے رب کو اس دن ان سب کی خبر ہے۔

ع ۱

㉗ فضائل سورۃ القارعة

اس سورت کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھنے سے استقامت ایمان پیدا ہوگی۔ اور بلیات سے حفاظت ہوگی اور عمل صالح کی توفیق ملے گی۔

حاجات میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اس سورۃ کو ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی اسے کثرت سے پڑھنے سے برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور دل نیک کاموں کی طرف خوب مائل ہو جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

دل دہلانے والی کیا وہ دہلانے والی اور تو نے کیا جانا کیا ہے

مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

دہلانے والی جس دن آدمی ہوں گے جیسے پھیلے

الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگے اور پہاڑ ہوں گے جیسے دھنکی

الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿٦﴾

اون تو جس کی تولیں بھاری ہوئیں

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ

وہ تو من مانتے عیش میں ہیں اور جس کی تولیں

مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

ہلکی پڑیں وہ نیچا دکھانے والی گود میں ہے اور تو نے کیا جانا کیا

مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

نیچا دکھانے والی ایک آگ شعلے مارتی

۲۸ فضائل سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا۔ اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اگر کسی شخص میں زر پرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھولا

ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زر پرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانِیْ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾

تمہیں غافل رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اسے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيمِ ﴿٨﴾

پرسش ہوگی

۲۹ فضائل سُورۃ العصر

یہ سورت حب کے لیے بہت مفید ہے۔ اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے مصیبت زدہ کو پلانا اس کی پریشانی کو دور کرے گا اس کے علاوہ بعد نماز فجر اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

سُورَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثُ اٰیٰتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا

اس زمانہ محبوب کی قسم بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق

بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳ ع

کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی

فضائل سُورۃ الھمزۃ

یہ سورت دشمن کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے گیارہ مرتبہ پڑھے وہ دشمن کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اس سورت کو روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سونا خوف الٰہی پیدا کرتا ہے اور برائیوں سے نفرت پیدا ہو کر نیکیوں کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ تِسْعُ اٰیٰتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃِ ۝۱ الَّذِیْ جَمَعَ

خرابی ہے اس کے لیے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے جس نے مال جوڑا اور

مَالًا وَّعَدَّدَہٗ ۝۲ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَہٗٓ اَخْلَدَہٗ ۝۳

گن گن کر رکھا کیا یہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے دنیا میں ہمیشہ رکھے گا

کَلَّا لَیُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَۃِ ۝۴ وَمَآ اَدْرٰکَ

ہرگز نہیں ضرور وہ روندنے والی میں پھینکا جائے گا۔ اور تو نے کیا جانا

مَا الْحُطَمَۃُ ۝۵ نَارُ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃُ ۝۶ الَّتِیْ

کیا روندنے والی اللہ کی آگ کہ بھڑک رہی ہے وہ جو

نَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۞ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ

دلوں پر چڑھ جائے گی بے شک وہ ان پر بند کر دی جائے گی

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۞

بے لمبے ستونوں میں

۳۱ فضائل سورۂ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور۔ جو شخص اسے بعد نماز عشاء ۲۱۲ مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ بعد نماز ظہر مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۞

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کا کیا حال کیا

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۞ وَأَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۞ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ انہیں کنکر کے پتھروں سے

مِّن سِجِّيلٍ ۞ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۞

مارتے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی

۳۲ فضائل سورۂ قریش

سفر کی حالت میں اس سورت کو پڑھنا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں، ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہو گی۔ یہ سورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۞ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے

وَالصَّيْفِ ۝٢ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

سے امان بخشا

۳۳ فضائل سورۂ ماعون

دشمن سے نجات کے لیے بہت اکسیر ہے۔ خاص کر اگر کوئی دینِ حق کا دشمن ہو اور مسلمانوں پر ہر طرح کے ظلم کرتا ہو تو اس سورت کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ متواتر چالیس رات تک پڑھیں اور پھر اللہ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں ان شاء اللہ دشمن سے چھٹکارا ملے گا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١ فَذٰلِكَ

کیا آپ نے اس کو نہیں دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے پس یہی ہے

الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى

جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤

رغبت نہیں دیتا تو ان نمازیوں کی خرابی ہے

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝٥

جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝٦ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝٧

وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے

۳۴ فضائل سورۂ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور باوضو سو جائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہوگی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔ اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گی اور دل عبادتِ الٰہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ سورۂ کوثر پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نہر کوثر سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نحر کے دن قربانی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی (کتاب العمل)

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَانْحَرْ ۝٢ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝٣

اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے

۳۵ فضائل سورۃ الکفرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی برائی نکل جائے گی اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ کافرون کی تلاوت کرے اسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا (در منثور)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ أَعْبُدُ مَا

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

أَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَ

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور

لَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ

نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

دین اور مجھے میرا دین

۳۶ فضائل سورہ النصر

اس سورت کی تلاوت ہر قسم کی مراد پوری ہونے کے لیے بہت مفید ہے

بشرطیکہ اس سورت کو علیحدگی میں بیٹھ کر ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے البتہ ہر نماز کے بعد اگر اسے سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو ہر مشکل آسان ہوتی چلی جائے گی۔ اس سورت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنانے سے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور عبادت الٰہی کی طرف رغبت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ

کہ اللہ کے دین میں فوج فوج داخل ہوتے ہیں تو اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝٣

کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

۳۷ فضائل سورہ اللہب

یہ سورت دشمنان دین کی تباہی و ہلاکت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی دشمن کے سامنے جائیں تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُورَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ أَغْنٰى

تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا اسے کچھ کام نہ آیا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢ سَيَصْلٰى نَارًا

اس کا مال اور نہ جو کمایا اب دھنستا ہے لپٹ مارتی

ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَأَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤

آگ میں وہ اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھاتی

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥

اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا

۳۸ فضائل سورہ الاخلاص

سورہ اخلاص حب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اور جو شخص اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

ان شاء اللہ محبوب الخلائق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ اَرْبَعُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی

یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا

کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ

اَحَدٌ ۝۴

کا کوئی

۳۹ فضائل سورۃ الفلق

یہ سورت آسیب، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاء اللہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اس کے بعد

جس بچے یا بچی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاء اللہ باہر کی چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فلق سے بہتر کوئی دعا پناہ کے متعلق نہیں ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتین کے مثل پناہ پکڑنے کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ تو گویا اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ خَمْسُ اٰیَاتٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کی شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے

۴۰ فضائل سورہ النّاس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرکے دونوں ہاتھوں کو چہرے اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفات سماوی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں رہے گا اس کے علاوہ یہ سورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کسی شخص پر کالے علم کا وار ہوا ہو تو اسے گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھ کر پانی دم کرکے پلائیں یا وہ خود دم کرکے پیئے۔ ہر طرح کے سحر اور کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے

الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

لوگ جن اور آدمی

دُعا ختم القرآن

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ط اَللّٰهُمَّ

اے اللہ میری قبر میں میری پریشانی ختم کر دے اے اللہ

ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَاجْعَلْهُ لِيْ

قرآن عظیم کے بدلے مجھ پر رحم فرما اور اس قرآن پاک کو میرے لیے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ط اَللّٰهُمَّ

پیشوا نور ہدایت اور رحمت کر دے اے اللہ میں تلاوت

ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا

میں جو کچھ بھول گیا ہوں میرے علم میں لا اور جو نہیں جانتا مجھے

جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ

سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت نصیب کر اے میرے

اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمين

پروردگار اسے میرے لیے حجت بنا دے

(۴۱) فضیلت آخری آیات سورۂ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ بقرہ کا اختتام کیا یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی، دارمی)۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے کہ حضور نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا ”آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا ”یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا“ اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ ایک فاتحۃ الکتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ بقرہ کی آخری آیات۔ اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپ کو نوازا جائے گا (یعنی یہ سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں، مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ ۝

۴۲ آیات سکینہ

قرآن پاک کی چند مقدس آیات سکون قلب کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہیں اس لیے اگر کوئی شخص ہر وقت بے سکونی اور پریشانی کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اطمینان اور سکون حاصل کرنے کے لیے ان آیات کو سوتے وقت روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں سکون کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ اول آخر درود شریف پڑھیں کیونکہ درود شریف کے پڑھنے سے اثرات بڑھ جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ
يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ
جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَ
اَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لَقَدْ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْ جَعَلَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکسیر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد نماز جمعہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ
مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ
یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ
یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا
قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ
وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ
مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ
النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ الاعراف ۵۴تا۵۶
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا

الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ
فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ بنی اسرائیل ۱۱۰، ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾
فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ

الْمَشَارِقِ ۝٥ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝٧ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝٩ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائیگا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کا پڑوسی اور آس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان۔ بیہقی)

حدیث:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صدقہ فطر کی حفاظت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سپرد فرمائی۔ ایک شب ایک آنے والا آیا اور غلہ بھرنے لگا تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا تو کہنے لگا کہ میں محتاج اور عیالدار ہوں۔ سخت حاجتمند ہوں تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوہریرہ تمہارے رات کے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ اس نے شدید حاجت اور عیالداری کا واسطہ دیا تھا اس لیے مجھے رحم آگیا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس نے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ چنانچہ میں اس کا انتظار کرنے لگا کہ اتنے میں وہ آگیا اور غلہ بھرنے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ تو کہنے لگا مجھے چھوڑ دو میں محتاج ہوں عیالدار ہوں۔ اب نہیں آؤں گا۔ مجھے رحم آگیا۔ میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابوہریرہ تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی حضور اسکی گریہ وزاری پر آج پھر مجھے رحم آگیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے۔ وہ پھر آئے گا۔ میں اس کے انتظار میں تھا کہ وہ آیا اور غلہ بھرنا شروع کیا تو میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ تین مرتبہ تو کہہ چکا ہے کہ میں نہیں آؤں گا مگر پھر آگیا اب میں تجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کہنے لگا کہ تم مجھے چھوڑ دو تو ایسے کلمات سکھا دوں گا جن سے اللہ تعالیٰ تم کو نفع دے گا۔ وہ یہ ہے کہ جب سونے کا ارادہ کرو تو بستر پر آیۃ الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ سے آخری آیت تک

پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت تمہاری نگہبان ہوگی، اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارا قیدی کیا ہوا؟ میں نے عرض کی اُس نے مجھے چند کلمے سکھائے جن سے اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بات اس نے سچ کہی حالانکہ وہ بڑا جھوٹا ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا مخاطب کون ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شیطان ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۥۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے

عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ

اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

ہے بلند بڑائی والا۔

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت موثر اور اہم ہیں۔ چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے۔ ان اوراد شریف میں سے درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

① — دُرود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی، اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور

سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کرکے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجیے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے۔ حاجات پوری ہو جاتی ہیں حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں جائے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرہ سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث سناؤں ہم نے کہا فرمایئے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

② درودِ خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی بدولت سے مالامال ہو جاتا ہے۔ بزرگان چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اللہ نے اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ؕ

صحابہ پر سلام اور درود بھیجا

③ درودِ ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۲۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

④ —— درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا

دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰى اٰلِهٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰى اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں۔ روح اور دل کو تر و تازگی ملتی ہے دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَصْحَابِ سَيِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

پر درود برکت اور سلام بھیج

⑤ —— درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔ حاصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ اور بے پناہ دینی و دنیوی فائدہ کا حامل ہے۔ جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ

شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۱۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاءاللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہو گی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہو گا۔ ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہو گا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درودِ تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی۔ اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاءاللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا۔ اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاءاللہ شرف زیارت سے مشرف ہو گا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں، حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہو گا۔ اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ

و عجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی

رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ

مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ

سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور

وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ

(قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے

اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ

والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے لیے رحمت عاشقوں کی

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

راحت مشتاقوں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے

الْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محبت رکھنے والے جن وانس کے سردار حرمین کے نبی

اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا وآخرت میں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جد امجد

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور ہمارے اور تمام جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبداللہ جو

نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ۔ يَآ اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے نور جمال محمدی کے مشتاقو

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود وسلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

⑤ —— درود ناریہ

یہ درود گوناں گوں روحانی اسرار کا خزینہ ہے بلکہ اس میں حصول معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا اسی لیے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہے اسے چاہیے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب وغریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالے اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دنیوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آ جائے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہیے انشاءاللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے ، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِيْ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر

كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ○

اے اللہ ! اے اللہ ! اے اللہ !

۸ —— درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور ہم سے نجات ملتی ہے علامہ فاکہانی نے فجر منیرہ میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آگیا۔ یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمۂ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہوگیا۔ چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ بطحا حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزارہ بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہوگیا اور سمندر کی سطح پر امن ہوگئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگان دین نے بارہا تجربہ آزمایا ہے۔ جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہوگیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہوگئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی۔ اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے گی۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ

حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں۔ خدایا بے شک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری

كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاؤں کو دفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل

الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ

کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

⑨ — درودِ ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے

اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت اور عزت افزائی کے لیے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کردیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کیلیے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا۔ ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد ۱۴ مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل نہیں پکی اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرمادی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ اے حضرت علی اس درود کو لکھ لو۔ اور لوگوں کو سکھاؤ انشاءاللہ اس درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی بھیج اور تمام انبیاء

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

ملائکہ اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ

سلام بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا أَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِيْنَ ۝

کرنے والے

⑩ —— درودِ خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن وامان میں رہنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کے لیے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس دار فانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ میں ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس

وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعیؒ کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا أَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ

پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

⑪ —— درودِ غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالامال ہو جاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔
(۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب

ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ

جو جود وکرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود و برکت

وَسَلِّمْ ۝

اور سلام بھیج

(۱۲) درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔ لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا۔ اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لیے فرصت کا وقت بہت کم ملتا اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا ایک رات عالم خواب ہی میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب

ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود شریف اور گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو رشک جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاح دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے بلٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن و امان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
آپ کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام

رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
نازل فرما الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے فضل

بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بے شمار

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ
اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
اور آپ کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر کلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ
اللہ کے حروف کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے

قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درختوں کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰھُمَّ
پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ
آپ کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا
آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

خُلِقَ فِي الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ
تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا
کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا

اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ
اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر

مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے رحمت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ
کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا الٰہی ہمارے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ
آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
الٰہی ہمارے آقا و مولی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ
آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ
النبی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ
کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ
اور سلامتی نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ
اس کے فرشتوں نبیوں رسولوں اور تمام مخلوقات کا
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ
درود رسولوں کے سردار پرہیزگاروں کے پیشوا درخشاں
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ
پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی)
مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل آپ کے اصحاب ازواج
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ
مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
آسمانوں اور زمینوں پر بستے ہیں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ
فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و
تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثنا حق تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۱۳) درودِ مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہاں کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ اس لیے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی ہوگی۔ اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں یہ ان پر پکے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا اس لیے اسے یہ مقام ملا ہے پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف

کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دینگے اور میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا۔ اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا رہے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لیے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لیے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت ۷ مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۰ دن تک درود مقدس ۷ بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی۔ جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی، دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ چہارم رزق میں فراخی ہوگی۔ حضرت امام مالکؒ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہیے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو

سوتے وقت ۴۰ روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔

درود مقدس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یا الٰہی بحرمت اقوال محمد و افعال محمد و
یا الٰہی : بحرمت اقوال محمد اور افعال محمد اور

احوال محمد و اصحب محمد صلی اللہ علیہ وسلم
احوال محمد اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یا الٰہی بحرمة بدن محمد و بطن محمد و
یا الٰہی : بحرمت بدن محمد اور بطن محمد اور

برکة محمد و بیعة محمد و براق محمد صلی
برکت محمد اور بیعت محمد اور براق محمد صلی

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمة تولد محمد و
اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت تولد محمد اور

تعبد محمد و تہجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تعبد محمد اور تہجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یا الٰہی بحرمة ثنا محمد و ثواب محمد و
یا الٰہی : بحرمت ثنا محمد اور ثواب محمد اور

ثمات محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی
ثمات محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَ

وسلم یا الٰہی بحرمت روح محمد اور راس محمد

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور رزق محمد اور رفیق محمد اور رضاء محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت زہد محمد اور زہادت

مُحَمَّدٍ وَّزَارِي مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد وزاری محمد اور زینت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی بحرمت سیادت محمد اور سعادت محمد

وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور سنت محمد اور سر محمد اور سلام محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ مُحَمَّدٍ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت شرع محمد اور شرف محمد

وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور شوق محمد اور شاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ

یا الٰہی بحرمت صدق محمد اور صوم محمد اور صلاۃ

مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد اور صفاء محمد اور صبر محمد صلی اللہ علیہ

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجُلِّ مُحَمَّدٍ

بحرمت جلال محمد اور جمال محمد اور جل محمد

وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور وجہت محمد اور جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت حسن محمد اور حسنات محمد اور

حُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحِلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حرمت محمد اور حال محمد اور حلیۃ محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت خلقت محمد اور

خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

خلق محمد اور خطبت محمد اور خیرات محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت دین محمد اور

دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ

دیانت محمد اور دولت محمد اور درجات محمد اور دعا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ذات

مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد ذکر محمد اور ذوق محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ
وسلم یا الٰہی بحرمت ضیا محمد اور ضمیر محمد

وَّضُحَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ضحی محمد اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ
وسلم یا الٰہی بحرمت طلعت محمد اور طہارت

مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ
محمد اور طہر محمد اور طریق محمد اور طواف محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد

وَّظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظَفَرِ مُحَمَّدٍ
اور ظہر محمد اور ظل محمد اور ظہور محمد اور ظفر محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّ
محمد اور عرفات محمد اور علم محمد اور علو محمد اور

عَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
علیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّعِزَّةِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ
غربت محمد اور غار محمد اور عزہ محمد اور غیرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت قلب

قَلْبِ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ
محمد اور قدر محمد اور قناعت محمد اور قوت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ
صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت فخر محمد اور

وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ
فقر محمد اور فراق محمد اور فضل محمد اور فضیلت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ
کلام محمد اور کشف محمد اور کوشش محمد اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّكَيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ
محمد اور کینت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ
بحرمت لیل محمد اور لقاء محمد اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّ
محمد اور مجاہدات محمد اور مشاہدات محمد اور

مُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمُسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ملاحظ محمد اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنِمَازِ مُحَمَّدٍ

وسلم یا الٰہی ! بحرمت ناز محمد اور نماز محمد

وَّنَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِیْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور نصیر محمد اور نقیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ

یا الٰہی ! بحرمت ورود محمد اور وقار محمد اور وجود

مُحَمَّدٍ وَّوَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَآ

محمد اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اِلٰھِیْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَایَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدِیَّةِ

الٰہی بحرمت ہمت محمد اور ہدایت محمد اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَآ اِلٰھِیْ یَادِیْ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی یادی محمد

وَّیَکَانِگِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ

وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَکْتُوْبُ فِیْ لَوْحِ

واصحابہ وسلم بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح و

وَالْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفْسٍ وَّ

قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں ہر ساعت میں اور ہر نفس میں

اَلْمُحَیَّةِ اَلْفَ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ

دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کر اللہ تعالیٰ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ

کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ

یَحْزَنُوْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ —— درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں اسے درود اکبر اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے اس درود کے آغاز میں لفظ اکثر استعمال کیا گیا ہے اس لیے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی آخر زیارت النبی سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اسکی ملاقات نفس نفیس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لیے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اسکی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کے لیے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے

دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

دل کی صفائی کے لیے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت موثر ہے بیماری سے شفا کے لیے بھی یہ درود بہت اچھا ہے آسیب اور دفع بلیات کے لیے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلا دیں آسیب دفع ہو جائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے کیسے ظلم سے بچنے کے لیے الاات اے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بہتر صورت حال پیدا ہو جائے گی اس درود میں غیب کے اثرات بھی بہت ہیں۔ اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اکثر بزرگان سلف نے کتب وظائف میں بروایت صحیح لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے سا اللہ تعالیٰ کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظر رحمت فرما دے گا اور اس کے لیے سبز محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے

طریق زکوٰۃ درود اکبر بزرگان سلف نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کریں لباس پاک صاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک و صاف جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے

اور بدیہ بحضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کرے اور صدق دل و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریم سے آرزو کرے اور دعا میں ہو ہے متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آں حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا ہے۔ دیدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا ہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

دُرودِ اکبر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَلِیۡلَ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ ؕ

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَکِّیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا جس کو اللہ نے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی جس کو اللہ نے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے درگاہ اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض وکوثر کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی عرب کے بسنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے لئے نبی امی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ کے بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصِّدِّیْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحٰفِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرَّکِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد دیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فتح دیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رزق دیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰئِحِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

یا الہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں موافقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَائِزِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَامِلِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظَّاهِرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصُّوَّامِيْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تونگروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعُقَلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عقلمندوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امید دلانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دعوت دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حفاظت کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شفاعت کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَطْهَرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں [illegible] کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں توفیق دیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غمگینوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشی کیے ہوؤں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَوِلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت کیے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهٰجِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے گیوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشنے والوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں صفت کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوْرَعِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عزت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْتَدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں مرتبہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ زمین کے جب

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

بدلی جائے یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ سینوں کے

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب کھولے جائیں یاالٰہی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ

الْحَسَنٰتِ إِذَآ أُظْهِرَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں یاالہٰی درود بھیج اوپر
مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ إِذَآ أُبْدِلَتْ اَللّٰهُمَّ
محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب بدل جائیں یاالہٰی
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ إِذَآ أُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ
درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں یاالہٰی
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ إِذَا قُضِيَتْ
درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ حاجتوں کے جب تمام کی جاویں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ إِذَآ أُزْلِفَتْ
یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کی جاوے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ إِذَا زُوِّجَتْ
یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْأَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ
یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے
صَلٰوةً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
درود بے حد اور بے انتہا یاالہٰی درود بھیج اوپر
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ
محمدؐ کے ساتھ عدد کے کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سردار ہمارے محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج یاالہٰی درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ
اوپر محمدؐ کے کئی گن اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے
الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخِّرِيْنَ
سب درود خواں اگلے اور پچھلے
أَضْعَافًا مُّضَعَّفَةً أَلْفَ أَلْفٍ فِيْ أَلْفِ
دگنی دگنی کئی لاکھ اور
أَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ
درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور
الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى
رسولوں کے اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر
أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یاالہٰی درود بھیج اوپر محمدؐ کے
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي
اور اوپر آل محمدؐ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَأَنْبِيَائِهٖ
اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے
وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
کی اور رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمدؐ کے جو سردار ہیں
الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور یار اس کے اور

ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعَزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور عزرائیل اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ

محمدؐ کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا

ساتھ اس کے تمام ہولوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے

جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر دے ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آل محمدؐ کے اور برکت

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اور تمام نبیوں کے اور رسولوں کے

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام بھیج سلام بہت

كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ

بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے

اَنْ تُكْرِمَنِىْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمدؐ کے جو مہر نبیوں کے ہیں

فِى الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِاُسْتَاذِىْ

بیچ خواب کے اور یہ کہ بخشش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرُنِيْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبُ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

کو عذاب اپنے سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

⑮ —— درُود مستغاث

یہ کرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بوحضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین درود وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے ابدال و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لیے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی حضرت

خواجہ شاہ سلیمان تونسوی حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام بھی ہمراہ تھیں جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا ہودج سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہیں رات قیام کی کہ یہیں ٹھہری رہوں کیونکہ گئے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا۔ علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کو آگے بٹھلا دیا۔ آپ اونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد و عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے منافقانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے مگر جب حضرت ام المومنین کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں۔ شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہو گئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر و فراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات بابرکات پر درود وسلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا۔ اور سورہ نور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں اور اسی طرح حضور شہنشاہ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا جیسی بلند شان ہستی مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطہ تحریر میں آ سکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ درود مکرم و معظم حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آ رہا تھا۔ مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اسی طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نا فرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں ان شاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام

پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۱۲ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی۔ اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو۔ دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقعہ ملے پڑھتا ہے اسے دنیا میں عزت ملے گی۔ اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے روحانیت حاصل کرنے کے لیے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اس کو اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہیے کہ بے بکا ہے اس درود کی دعوت پڑھتا ہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب ہی تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے یعنی گیارھویں دن گیارہ مرتبہ پڑھے پھر ایک ایک کم کرنا شروع کر دے بارھویں دن دس مرتبہ تیرھویں دن نو مرتبہ یہاں تک کہ اکیس دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کر دے اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے۔ اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رو بمدینہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر حضوری قلب

پہلے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ۔ ۷ بار سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہ کلمہ اَغِثْنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں۔ اور اپنے گرد خوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کر دیں۔

درود مستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ زَيَّنَ النَّبِيِّيْنَ بِحَبِيْبِهِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے

الْمُصْطَفٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ

پیغمبر چیدہ کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے

الْمُجْتَبٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ

برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر رسول کریم کے جو نام مبارک ان

خَيْرِ الْوَرٰى ۞ الْمُسَيَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ

کا محمد ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین کے

اِلٰى تَحْتِ الثَّرٰى ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى

نیچے تک تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر اس چیز کے جو گزری

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِىَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو باقی ہے درود اور سلام

عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى مَدَحْتُكَ

اوپر رسول اللہ کے جو محمدؐ ہیں بہتر خلق کے تعریف کی میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَنْتَ

تیری یعنی اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم امی کے تمہیں

خِيَارُ اللّٰهِ ۞ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۞ وَارِثُ

درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے جو وارث ہیں

الْاَنْبِيَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْوَحْىِ اَحْمَدُ شَفِيْعُ

انبیاء کے رسول جو صاحب وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت

اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد: طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۞ رَسُوْلُ سَيِّدُ

اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو سردار ہیں

الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ

دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن وانس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے شفاعت کرنے والے

اَلْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بہ امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

فریاد: طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلٌ سِرَاجُ

اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ تمام

الْعٰلَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جہانوں کے تعریف کیے گئے پاک کیے گئے اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلُ نَبِيُّ

اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی

الْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اے رسول اللہ کے فریاد: اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا

مدد! اے رسول اللہ کے شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰی مِنْ

رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے بہتر تمام اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ

کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے

خَادِمٌ طَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

خادم پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلنَّبِيُّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَيْنِ اٰمِرٌ نَاهٍ

نبی پاک کیے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے والے نیک

تَمَاجٌ طَاهِرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

کاموں کے منع کرنے والے بدیوں سے نجات دینے والے پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

هَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے

دَاعٍ مُطَهَّرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد اے رسول

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اللہ کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی !

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰی اِمَامٌ

اے رسول اللہ کے نبی پسند کیے گئے برگزیدہ کیے گئے پیشوا

رَسُوْلٌ مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادٍ

رسول اقتدا کیے گئے اماموں کے جو ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے

مُبِیْنٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

ظاہر کرنے والے اللہ کے . فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

ھَدَانَا رَسُوْلٌ بِھِدَایَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی

دستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے

الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلٰلَۃِ مُھْتَدٍ مُطِیْعُ اللّٰہِ

والے امت کے گمراہی سے ہدایت یافتہ فرماں بردار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام اوپر آپ کے لے رسول اللہ کے محبوب ہمارے ایسے رسول

مُھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ صَفِیٌّ حُجَّۃُ

وہ ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمدؐ اور رسول برگزیدہ دلیل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام اوپر آپ کے لے رسول اللہ کے فریاد اے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے رسول اللہ مدد اے رسول اللہ کے شفاعتیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ

اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے کہ نام آپ کا محمدؐ ہے

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ مَحْبُوْبٌ مُحِبُّ اللّٰہِ وَ

احمدؐ ہے حامد ہے محمود ہے پیارے ہیں خدا کے دوست رکھنے والے اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ مَرْضِیٌّ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

ہم سے محبت کرنے والے رسول کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول

کَرِیْمٌ مُرْتَضٰی خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ نَبِیٌّ طٰہٰ یٰسٓ قَائِمٌ

رسول ہمارے رسول ہیں ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسین قیام کرنے والے

حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عبادت میں تعریف کرنے والے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمِیْرُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے امیر ہمارے

رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ کَرِیْمٌ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اِسْمُہٗ

رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا

اَحْمَدُ نَاصِرُ کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

احمد ہے مدد دینے والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ

اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا

کے شفاعتیں اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعِیْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِیٌّ اِلْیَاسِیْنُ

رسول اللہ کے مدد کرنے والے ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک

اِمَامُ اَمِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

الیاسین ہے پیشوا امانت دار اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبٌ نَّبِیٌّ مُّزَمِّلٌ بَیَانٌ

تصدیق کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی کملی پوشش بیان کرنے والے

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

رسول اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا

درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے شاہد ہمارے

شَافِعُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوشش صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

نور اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

رسول اللہ کے شفاعت اے رسول اللہ کے

اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ

رہائی ! اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَھَّرُ الْجِسْمِ یَا جَوَادُ اللّٰہِ

خوشبودار روح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ سُلْطَانَ الْاَنْبِیَاءِ

سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے بادشاہ نبیوں کے

وَبُرْھَانَ الْاَصْفِیَاءِ مُفْتَخَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے رسول قرآن

الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَّلِیٌّ شَکُوْرُ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے بلند مرتبہ والے کرم والے شکرگزار اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول امام پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول

صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مُرَبِّیٌ مَّدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ ۃ

صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ والے نورانی بندے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا

سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے فریاد اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ

رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ اَلْخَلَاصُ یَا

شفاعت اے رسول اللہ کے رہائی ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ ضِیَاؤُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب

الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد ! طرف

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

رسول اللہ کے برہان اہل صفا کے رسول براق

الْبُرَاقِ سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ

والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مُّجْزِیٌّ مَّھْدِیٌّ

اے رسول اللہ کے شفیع ہمارے رسول نیک جزا دینے والے ہدایت یافتہ

قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ ۃ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

قریشی شاہد اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ۃ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ

فریاد اے رسول اللہ کے مدد ! اے رسول

اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا

اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ

رسول اللہ کے پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَاءِ

اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے والے فقیروں کے

حِجَازِيٌّ نَذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے

خَتْمُ الْاَنْبِيَاءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ

آخر آنے والے نبیوں کے نام مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول

مَاحِيْ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

مٹانے والے کفر کے اور بدعت کے محمد بیٹے عبداللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ

فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَدَقَ رَسُوْلُنَا

سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے

مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُوْلٌ رَحِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبر میانہ رو رسول رحیم اللہ کے فریاد

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ

اے رسول اللہ کے فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ

اے رسول اللہ کے شفاعت ! اے رسول اللہ کے رہائی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدِنَا رَسُوْلٌ مُسْتَغِيْثٌ مُقْتَصِدٌ

اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے

حَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بردبار بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغِثْنَا يَا

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے

رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُبِيْنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لئے

رَسُوْلَ اللّٰهِ (سہ بار کلمہ خوانده شود) اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ

رسول اللہ کے (یہ کلمہ تین بار پڑھا جائے) فریاد اے رسول

اللہ المستعان یا رسول اللہ الشفاعات یا رسول

اللہ کے مدد اے رسول اللہ کے شفاعت اے رسول اللہ

اللہ المشفع یا رسول اللہ واعظنا رسول و

کے سفارش فرمائے ہوئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور

رسولہ المجتبی صاحب الرسالۃ اول قدیم

ایسے رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر)

حبیب اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی

ہیں محبوب ہیں اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ المستغاث

درود اور سلام اوپر آپ کے اے اللہ رسول کے فریاد

یا رسول اللہ المستعان یا رسول اللہ الشفاعات

اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ کے شفاعت

یا رسول اللہ الخلاص یا رسول اللہ اکرمنا

اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے

رسول صاحب الشریعۃ وکاشف الغمۃ اخر

رسول شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر)

عزیز اللہ المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی

عزیز اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اھل

درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ

التقوی وبرھان الاتقیاء رشیدنا رسول

والے اور برہان پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول

صاحب الطریقۃ شفاء فصیح اللہ المستغاث

صاحب شریعت شفا دینے والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد

الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے

یا رسول اللہ امنا بک انت نبینا رسول صاحب

رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں صاحب

الحقیقۃ مضری بشیر نذیر اللہ المستغاث

معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے والے اللہ سے فریاد

الی حضرۃ اللہ تعالی الصلوۃ والسلام علیک

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے

یا رسول اللہ المستغاث یا رسول اللہ المستعان

رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی

یا رسول اللہ الشفاعات یا رسول اللہ الخلاص

اے رسول اللہ کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی

یا رسول اللہ امام الامم مقدمنا رسول

اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے رسول

صاحب المعرفۃ برھان رحمۃ اللہ المستغاث

صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد

إلى حضرة الله تعالى الصلوة والسلام عليك

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے

يا رسول الله كبيرنا رسول صاحب المنة ظاهر

رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے ظاہر

كريم الله المستغاث إلى حضرة الله تعالى

کریم اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله سند

درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے تکیہ گاہ

العاصين رسول صاحب الجنة فارغ جهنم

گنہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے

سلطان تهامي مؤمن الله المستغاث إلى

بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد ! طرف

حضرة الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے

رسول الله الشفاعات يا رسول الله

رسول اللہ کے فریاد : اے رسول اللہ کے

المستعان يا رسول الله الشفاعات يا رسول

مدد اے رسول اللہ کے شفاعت : اے رسول اللہ کے

الله الخلاص يا رسول الله فقيهنا رسول صاحب

رہائی اے رسول اللہ کے دانا ہمارے رسول صاحب

الصراط مبلغ عاقب الله المستغاث إلى

راہ کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

حضرة الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

رسول الله أنت ولينا رسول صاحب الشفاعات

آپ ہمارے ولی ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے کئی ہیں

باذل باطن خليل الله المستغاث إلى حضرة

صاحب باطن ہیں پیارے ہیں اللہ کے فریاد ! طرف درگاہ

الله تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

شفيع عوامنا رسول صاحب التاج والمعراج

شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر صاحب تاج اور معراج کے

محلل بإذن الله المستغاث إلى حضرة الله

حلال کرنے والے اللہ کی اجازت سے فریاد ! طرف درگاہ اللہ

تعالى الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

المستغاث يا رسول الله المستعان يا رسول

فریاد ! اے رسول اللہ کے مدد اے رسول اللہ

الله الشفاعات يا رسول الله الخلاص يا

کے شفاعت اے رسول اللہ کے رہائی ! اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب

الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ

افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے

خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

خطبہ دینے والے رحمت اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ کَعْبَۃِ اللّٰہِ

بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَا

فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ

مدد اے رسول اللہ کے شفاعت اے رسول

اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

معراج کے عالم غنی اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ

اللّٰہِ نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ

کے نبی آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے

مُنْتَقِمٌ مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ

درود اور سلام اوپر آپ کے لیے رسول اللہ کے اور

فِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ

اور دین میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے

بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

والے شفاعت کرنے والے کے فریاد! طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر تیرے لیے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد! اے رسول اللہ

اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا
کے شفاعت! اے رسول اللہ کے رہائی! اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ
رسول اللہ کے شفاعت قبول کیے گئے واسطے امت کے مدد کرنے والے ہمارے ساتھ

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمُ نَبِيُّ اللّٰهِ
شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کیے گئے نبی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالے کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ
اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی رحمت کے نیک کام کی طرف

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ
ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان کے حرص کرنے والے

عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللہ تعالے کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ
اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے بُرے کاموں سے نبی ہمارے

صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةُ اللّٰهِ
رسول صاحب امت کے اور صاحب نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگی اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَ
فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالی کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ
سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَيْنِ
اور نانا حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد! طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ
اللہ تعالی کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول

اللّٰهِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ
اللہ کے نزدیک کرنے والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالی کے لاکھوں

اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ
درود اور سلام اور رحمت اور برکت

عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَصْفِيَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ
اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے

اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهٖ
پیغمبروں کے محمد رسول اللہ کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ ان پر

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ

آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے بہت بہت اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ التَّقِيَّ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج ابوبکر صاحب تقویٰ پر

وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا الْوَفِيَّ اَسَدَ

اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا کرنے والے

اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ

شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمہ الزہراء پر اور حضرت خدیجہ

الْكُبْرٰى وَاُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ

کبریٰ پر اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ

راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن صاحب رضا پر اور امام حسین

الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ

شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد

وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن

بْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةِ

بن عوف اور ابو عبیدہ بن جراح پر اور دس

الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ

اصحاب پر کہ خوش خبری دیئے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفاء راشدین

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ

پر اور صحابہ کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۞ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ

رضائے الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخشش

لِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِكَ

دیجئے مجھ کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو

لِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرْ

اور میری اولاد کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میری بچپن میں

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور بخش دے تمام ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور

الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں بیشک

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا
جو نبی امی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت سے ہمارے

الْعُقَدُ وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ
باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو آپ کے

رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
لیے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی بیویوں

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝
اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ اور برکت اور سلام بھیج

⑯ - درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے۔ اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت کی دولت سے مالامال ہو جاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود

پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہو جائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ طلب ہو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہیئے۔ سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہو گیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہو گیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک خلوت میں پڑھیں تو انشاء اللہ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا۔ اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہو گا تو اسے قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا و مولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام

پر جذبۂ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب و وصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم و معظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے۔ کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اصفیاء و اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے یعنی اس کے دل میں حب الٰہی و عشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب حق کا دل اس کے فیض سے مہبط انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرار الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالب حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائر روح ملکوت و لاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کے لیے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کے لیے اور ہر مراد کے حصول کے لیے یہ مفید و مجرب اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمیٰ سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ وافر عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضامندی خدا اور دیدار و وصال مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت، صدقِ دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھے اور ایک کا تہ بند باندھے اور جاء نماز (مصلیٰ) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرامؓ، آل و اہل بیت اطہارؓ اور حضور غوث اعظمؓ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد حضور نبوی یا بحضور مجلس نبوی بہ نیت محبت الٰہی و عشق مصطفائی صلعم درود کبریت احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے محل اول بعد از کلمہ: صَلٰوۃً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ ٭ پر سجدہ کر کے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَکِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَنُنَجِّیْ بِهَا قُلُوْبَنَا۔

محل دوم تُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محل سوم۔ وَیَجْرِیْ بِهَا لُطْفُكَ فِیْٓ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعا مانگے۔ اے خدا اس درود شریف کی برکت سے حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما اور بعد فراغت عمامہ، جاء نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت، پیاز سے

پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔
زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکیس یوم پڑھے۔
زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ اکتالیس یوم میں پوری کرے اس مرتبہ ہر روز تا اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ (گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۲۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَاَنْمٰى
اے اللہ نازل کیجیے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا
زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل اور مدد

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ
کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان

الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ
ثانی باریکیوں کے اور اوپر طور (نام پہاڑ کا) انسانی تجلیات کے

وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ
اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور پیوند دینے والے گرہ

النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ
پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین

الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَ
جملہ مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور

مَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ
مالک جباروں بزرگی روشن تر کے واقف بھیدوں

الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ
ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور

تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری

وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَ
اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش جزئی اور کلی کے

اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ
اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ
جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے

بِاَعْلٰى رُتْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ
خوگر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں

الرُّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَ
ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور

الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ
کرامات پسندیدگی کے سردار بزرگوں کے اور جامع

الاوصاف الخليل الاعظم والحبيب الاكرم

اوصاف حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں اور محبوب ہیں بڑے کریم

المخصوص باعلى المراتب والمقامات والمؤيد

خاص کیے گئے ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور مدد کیے گئے

باوضح البراهين والدلالات المنصور بالرعب

ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کیے گئے ساتھ رعب کے

والمعجزات والجوهر الشريف الابدي والنور

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

القديم المحمدي السرمدي سيدنا محمد ﷺ

قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمدؐ کے

المحمود في الايجاد والوجود الفاتح لكل شاهد

پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے والے

ومشهود وحضرة المشاهد والشهود نور

اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كل شيء وهداه وسر كل سر وسناه الذي

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ

شقت منه الاسرار وانفلقت منه الانوار

ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن

السر الباطن والنور الظاهر السيد الكامل

کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتداء کرنے والے

الفاتح الخاتم الاول الآخر الباطن الظاهر

تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر

العاقب الحاشر الناهي الآمر الناصح الناصر

پیچھے آنے والے اٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے

الصابر الشاكر القانت الذاكر الماحي الماجد

صبر کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب

العزيز الحامد المؤمن العابد المتوكل الزاهد

بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنے والے

القائم القاعد الراكع الساجد التابع الشهيد

کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا

الولي الحميد البرهان الحجة المطاع المختار

تعریف کیے گئے دلیل حجت اطاعت کیے گئے برگزیدہ عاجزی کرنے

الخاضع الخاشع البر المستنصر الحق المبين طٰهٰ

والے فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست و روشن طٰہٰ

يٰسٓ المزمل المدثر سيد المرسلين وامام

یٰس کملی پوش چادر پہننے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں

المتقين وخاتم النبيين وحبيب رب العالمين

کے اور آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے

النبي المصطفى والرسول المجتبى والحكم العدل

پیغمبر برگزیدہ اور رسول مقبول اور منصف عادل

اللطیف الخبیر الحکیم العلیم العزیز الرءوف

پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب رحمت والے

الرحیم الغفور الشکور العلی الکریم نورک القدیم

مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم

وصراطک المستقیم محمد عبدک ورسولک

اور راہ آپ کی جو سیدھی محمد بندے تیرے اور رسول تیرے

وصفیک وخلیلک وحبیبک وولیک ونبیک و

اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور

امینک ودلیلک ونجیک ونخبتک وذخیرتک

امانت دار تیرے اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے

وخیرتک وامام الخیر وقائد الخیر ورسول

اور مختار تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے

الرحمۃ النبی الامی العربی القرشی الھاشمی

واسطے رحمت کے پیغمبر امی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے

الابطحی المکی المدنی التھامی الشاھد

بطحا والے مکہ والے مدینہ والے تہامہ والے گواہ

المشھود الولی المقرب العبد المسعود

گواہی دیے گئے دوست مقرب بندے نیک

الحبیب الشفیع الحسیب الرفیع الملیح

محبوب سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے

البدیع الواعظ البشیر النذیر العطوف الحلیم

نادر نصیحت کرنے والے بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے

الجواد الکریم الطیب المبارک المکین الصادق

سخی بخشش کرنے والے پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے

المصدوق الامین الداعی الیک باذنک السراج

سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلق کی طرف تیری تیرے حکم سے چراغ

المنیر الذی ادرک الحقائق بجملتھا وفاز وفاق

روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و کمال اور کامیاب ہونے اور بالا ہونے

الخلائق برمتھا وجعلتہ حبیبا وناجیتہ قریبا و

مخلوقات پہ ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو قریب اور

ادنیتہ رقیبا وختمت بہ الرسالۃ والدلالۃ

نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو نے ان پر رسالت اور راہنمائی

والبشارۃ والنذارۃ والنبوۃ ونصرتہ بالرعب

اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان کی ساتھ ہیبت کے

وظللتہ بالسحب ورددت لہ الشمس وشققت

اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے آفتاب کو اور پھاڑا تو نے

لہ القمر وانطقت لہ الضب والظبی والذئب و

واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کے سوسمار اور ہرن اور بھیڑیئے کو اور

الجذع والذراع والجمل والجبل والمدر و

تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور

الشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ

درخت اور پتھر کو اور نکالا تو نے ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَ

اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی دعا سے بیچ سال قحط اور

الْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ

خشکی کے زور دار بارش اور مینہ پھر ہری ہوگی اس سے

الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

سوکھی اور پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو ایک رات مسجد کعبہ سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى

مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهُ

سدرۃ المنتہیٰ تک پھر اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ

دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

ان کو ساتھ باتیں کرنے کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

اور دیکھنے کے بینائی سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلۂ بزرگ کے

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِی الْمَحْشَرِ وَ

اور سفارش بڑی کے دن خوف بڑے کے محشر میں اور

جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَ

جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے اور

جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ

کیا تو نے ان کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخش تو نے ان کی ہر لغزش کو جو ان سے

مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِیْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

ہو چکی ہو کسی خاص زمانہ میں اور جو اس کے بعد ہوئی وہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دور کیا غم کو اور روشن کیا تاریکی کو

وَجَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ حَتّٰى اَتٰهُ الْيَقِيْنُ

اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ

لے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس میں پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِی الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ

اور پچھلے لے اللہ بڑائی دے ان کو دنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے کے اور

وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِی الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ

ظاہر کرنے دین ان کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت

فِیْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبْدِ فَضْلَهٗ

ان کی کے آپ کی امت میں اور عطا فرما اجر اور ثواب آپ کا اور ظاہر فضیلت آپ کی

لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ

سب پہلوں اور پچھلوں کے پہلے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان

عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ ۚ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ

کے اوپر تمام مقربان حاضر بارگاہ کے اے اللہ قبول کر

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ

ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا کر ان کو

سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور

مُوْسٰى ۚ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

موسیٰ کو اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی

شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ

کے اور کرامت کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے

اَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً ۚ اَللّٰهُمَّ

بڑا باعتبار قدر کے اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَامُوْلَهٗ فِىْ

باعظمت کر ان کی دلیل کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو ان کی آرزو

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

تک ان کے اہل بیت اور ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے

وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ

اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہتر

مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

اچھا اس سے کہ دیا تو نے کسی نبی کو امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو

خَيْرًا ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اچھا اے اللہ درود وسلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

بشمار اس کے کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان اور درود اور

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اوپر ان کے بشمار ان کے کہ درود بھیجیں ان پر اور درود وسلام بھیج اوپر

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

ان کے بشمار ان کے کہ درود نہ بھیجیں ان پر اور درود اور سلام بھیج

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

اوپر ان کے جیسے کہ چاہتا ہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جاوے ان پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

اور درود وسلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے اور درود

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۚ اَللّٰهُمَّ

اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جاوے ان پر اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَاۤءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بشمار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے

وَاَفْضَالِهٖ ۚ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اور افزائشوں اس کی کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

اصحاب پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے رشتہ دار

وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے دوستوں پر اور ان کے پیروؤں

وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ

پر اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے

وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ

انوار کے خزانے حقیقتوں کے اور راہنما مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَ

جو ان کی پیروی کرے اور سلام بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ

ارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضامندی دائمی بیشمار مخلوق الٰہی کے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا

اور موافق وزن عرش الٰہی کے اور خوشی ذات الٰہی کے اور موافق اندازِ سیاہی کلمات الٰہی کے

ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّكُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلٰوةً

جبتک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

آپکی رضامندی کا اور ان کے حق کی ادائیگی کا اور ہمارے لیے بھلائی کا اور دے ان کو

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ

مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارد ہوگی امت اس پر

وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور رحمت بھیج اے اللہ اور سب بھائیوں ان کے نبیوں اور پیغمبروں

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور

مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ

اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر سردار ہمارے شیخ محی الدین

اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابو محمد عبد القادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل امانت ہیں رحمتیں اللہ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کی ان سب پر اے اللہ درود و سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ الرَّحْمَةِ

اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے کہ پہلا ہے سب خلقت سے نور ان کا رحمت ہے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا

واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے

بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بدبخت ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو

الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا

اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوتِكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اسکی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے

صَلٰوةً تُعْرَضُ عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً لَدَيْهِ مَحْبُوْبَةً إِلَيْهِ

ایسا درود کہ پیش کیا گیا اور ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى

درود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ انتہا

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى

اس کی ہو بجز علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش

بِهَا اَنَّ صَلٰوةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ مقام سجدہ اول

ہو تو بسبب اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)

صَلٰوةً تَسْتَجِيْبُ بِهَا دُعَاءَنَا وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَ

ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اسکے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اور

تُحْيِيْ بِهَا قُلُوْبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَ

زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو

مقام سجدہ دوم وَيَجْرِيْ بِهَا لُطْفُكَ فِيْ أَمْرِيْ وَأُمُوْرِ

اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں اور کاموں میں

الْمُسْلِمِيْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِيْنَ وَيَسِّرْ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کرے

لَنَا أُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَأَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

جلد سے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى

اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں اور وفات دے ہم کو اوپر

الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ

قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت میں بغیر عذاب کے کر دخول جنت سے

عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَأَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرُ غَضْبَانَ

پہلے ہو وہاں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے نہ ناراض

وَلَا تُمْكِرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ

اور نہ آزما ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف سے ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت

أَجْمَعِيْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

کے سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

جہانوں کا ہے تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

⑲ —— درود اوّل و آخر

اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلا وجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے انشاءاللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

ان کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیجے

(۱۸) درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح و شام ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا ہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آ جائے گا ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ علاوہ ازیں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہو گی۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور

سَلِّمْ

سلامتی بھیج

(۱۹) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اسی لیے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیونکہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہو گی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حُبِ رسول بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پرسکون رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

⑳ —— درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا۔ اور جو شخص بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخیریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی۔ اگر کوئی چالیس رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ ایسا کرم اللہ تعالیٰ نے بندہ ناچیز پر بھی کیا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

㉑ —— درود حصول رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ نَبِيِّكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سب پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

㉒ —— درود قبرستان

درود وہی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر

کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیے کہ ہر روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ۱۴ مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دیگا اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوۡحِ

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ مُحَمَّدٍ

اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ

فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسۡمِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَسۡمَآءِ

وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلٰی نَفۡسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوۡسِ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلۡبِ مُحَمَّدٍ فِی الۡقُلُوۡبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبۡرِ

اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوۡضَۃِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں

الۡاَجۡسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرۡبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور

وَاَہۡلِ بَیۡتِہٖ وَاَحۡبَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○ بِرَحۡمَتِکَ

ان کی ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور رحمت نازل کر اپنی رحمت

یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ○

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

۲۳ — درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے نامۂ اعمال میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہوجاتا ہے درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا چاہیے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور

اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ؕ

صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

۲۴ — درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگ دستی

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نو دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ

اللہ نے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ؕ

اور سلامتی نازل فرمائی

مستجاب دعائیں و وظائف

فضائلِ دُعائے گنج العرش

یہ دعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کسی برگزیدہ انسان نے ہر جملے میں اللہ کی ذات اور صفات کی تعریف کو بڑے خوبصورت انداز میں سمایا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بے پناہ اسرار اور اثرات ہیں اس لیے یہ دعا ان رحمتوں کے حصول کے لیے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں بہت ہی مؤثر ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اپنے معمول میں شامل کیے رکھا۔ جو شخص صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ

اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنائے اس کی کمائی میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ دست غیب سے اس کے رزق کے وسائل میں اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ ذلیل و خوار ہوگا۔ میدان جنگ میں ہو تو کفار پر غالب رہے گا۔ اگر کسی سفر پر جائے گا، تو عافیت سے اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس دعا کی برکت سے قیامت کے روز اللہ تعالٰے اسے اپنا دیدار کرائے گا۔ اگر کوئی بے اولاد ہو تو صاحب اولاد ہو جائے گا۔ جادو اور کالے علم کے وار سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ شیاطین اور آسیب سے اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا۔ زمین و آسمان کی کوئی بلا اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ گویا کہ اس دعا کے اتنے فیوض و برکات ہیں کہ جو بھی اللہ سے مانگے وہی پائے گا۔

روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہ دو عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں رونق افروز تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور یہ دعا حضور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں کہاں سے سیکھی ہو تو جواب دیا کہ حضرت میکائیلؑ سے سیکھا ہوں۔ پھر حضرتؐ نے پوچھا کہ میکائیلؑ نے کس سے سیکھی۔ کہا کہ حضرت اسرافیلؑ سے، حضرتؐ نے فرمایا کہ اسرافیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ سے، پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ عزرائیلؑ نے کس سے سیکھی تو عرض کیا کہ حضرت عزرائیلؑ نے رب العالمین کے تخت کے پاس لکھی دیکھی وہاں سے سیکھی، پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کوئی شخص آپ کی امت سے اس دعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالٰے تین چیزیں اسے کرامت سے عنایت فرمائے گا پہلی یہ کہ اس کے کسب میں برکت ہوگی۔ دوسری غیب سے روزی پہنچا دے گا۔ کوئی نہ جانے گا کہ کہاں سے کھاتا ہے۔ اس کو روزی کہاں سے ملتی ہے۔ تیسری

دشمن اس کے مقہور ہوں گے۔ اگر ناحق خون بھی اس نے کیا ہوگا تو صاحب خون اس پر مہربان ہو کر بخش دے گا۔ یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دُعا کو اگر کوئی ہر روز پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر ہفتہ میں ایک بار پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھے۔ اگر اتنا بھی نہ ہو سکے تو ایک برس میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سنے تو ایسا ثواب پائے گا کہ گویا اس نے ہزار ختم قرآن شریف کے پڑھے اور دس ہزار شہیدوں کا کہ راہ خدا میں شہید ہوئے ہیں اجر ملے گا۔ اور دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا اور دس ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا اور دس ہزار غلاموں کو آزاد کرنے کا اور دس ہزار کنوئیں کھودنے کا اور دس ہزار مدرسے تیار کرنے کا اور دس ہزار مسجدیں بنا کرنے کا اس شخص کو ثواب ملے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر سات آسمان اور سات زمین کو کاغذ کریں اور تمام روئے زمین کے اشجار قلم بنائیں اور تمام مخلوقات آسمانوں اور زمینوں پر مشرق تا مغرب لکھیں تا روز قیامت بھی ثواب دعائے گنج العرش تمام کا تمام نہ لکھ سکیں۔ یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا یا لکھ کر پاس رکھے گا تو اس بندے پر حق تعالٰے نظر رحمت کی سو بار کرے گا۔ اگر لڑائی میں جائے گا تو فتح مند ہوگا۔ اللہ تعالٰے کے امن و امان میں رہے گا۔ اور اگر کوئی مسافر ہوگا تو صحیح سلامت سفر سے گھر کو آئیگا اگر اس پر کوئی وار چلائے گا تو کارگر نہ ہوگا۔ اگر خنجر یا تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار چلائے گا تو اس پر ہرگز نہ چلے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا یا لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو اس کو اللہ تعالٰے جادو اور شیطانوں اور جن اور بھوت پلیت کے اور تمام بلیات سے محفوظ رکھے گا۔ یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعا گنج العرش کو لکھ کر برسات کے پانی سے

دھو کر جس کو کسی نے جادو کیا ہو پلا دے تو اس کے پلانے سے جادو باطل اور مردود ہو جائے گا۔ یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کوئی ایسا آزار ہو جائے کہ کسی دوا سے نہ جاتا ہو اور طبیب اس کے علاج سے عاجز ہوں تو ہر روز ایک بار اس کو یہ دعا لکھ کر پلا دے تو شفا پاوے اور اللہ تعالیٰ اس کو صحت کامل اور عافیت بخشے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کسی کو فرزند نہ ہوتا ہو تو اس دعائے بزرگوار کو ساتھ مشک و زعفران کے لکھ کر اکیس روز پلا دے تو حق تعالیٰ اسے فرزند عنایت فرمائے گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دعائے بزرگ کو پڑھے گا تو خدائے تعالیٰ اس بندے کے منہ کو قیامت کے روز ایسا روشن کرے گا مثل لیلۃ القدر کے اور ہزار فرشتے اس کے جلو میں چلیں گے اور ہزار ہزار فرشتے دونوں بازوؤں پر اور ہزار فرشتے پیچھے اور اس کو بہشت میں لے جائیں گے اور لوگ دیکھ کر پوچھیں گے کہ یہ کون شخص ہے۔ یہ ولی اللہ ہے یا نبی یا فرشتہ ہے۔ فرشتے کہیں گے یہ شخص دنیا میں دعائے گنج العرش پڑھتا تھا اور اس کی برکت سے اسے یہ مرتبہ ملا ہے۔ تب تمام مخلوق کہے گی کہ ہزار افسوس ہم کو یہ کہ ہم نے دنیا میں دعائے گنج العرش کو نہ پڑھا اور ایسی نعمت سے محروم رہے اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی چاہے کہ چشم خوروں سے اور تمام بلاؤں اور آفتوں سے اور بدخواہوں سے بچے اور چاہے کہ میری روزی کشادہ ہووے اور اگر قرضدار پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان سب سے نجات بخشے گا اور جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے گلے میں حمائل کرے تو تمام آفات سے امن پائے گا اور تمام مطالب دینی اور دنیوی اس کے پڑھنے سے حاصل ہوں گے اور اس دعا کو پڑھنے والے کو قیامت کے روز دیدار فرحت آثار اللہ تعالیٰ کا نصیب ہو گا اور خداوند تعالیٰ اس بندے کو جمیع نعمتوں سے سرفراز اور ممتاز فرمائے گا اور اس کے دشمن مقہور و مغلوب

ہوں گے اور جو کوئی اس پر بددلی سے نظر کرے گا وہ خجل اور حیران و پریشان ہو گا اور یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا وہ شخص کبھی رستے سے خطا نہ ہو گا اگر بھولا ہووے راہ پاوے گا۔ اور اگر بدبخت اس کو پڑھے گا تو اس کا نصیب یاور ہو گا۔ (نافع الخلائق)

دُعاءِ گنجُ العرش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ذات ہے بادشاہ نہایت پاک
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے کا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَكِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زور آور وعدہ وفا کرنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے باریک بین خبردار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے نگہبان محافظ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے عالی شان عظمت والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ایک ذات وصفات میں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے امن دینے والا نگہبان
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے کافی اور حاضر ناظر
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بردبار بخشنے والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سب سے اول اور قدیم
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے ظاہر (قدرت والا) اور چھپا ہوا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے بڑا بلند
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے	پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے میرا عالی رتبہ والا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا سدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زمین اور آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا اور رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کا) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پروا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جسمانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا بڑا مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِیِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بردبار عیب پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدر دان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پروا قدیم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ ذِی الْجَلَالِ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ ذِی الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ السَّتَّارِ الْعُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَالِكِ الْمُلْكِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے نوحؑ اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کا خلیل (دوست) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی كَلِيْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰؑ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤدؑ اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰؑ اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ تعالےٰ کا رسول ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اسکی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر ہو اور اس کے

عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

وَالْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا

ہیں جو ہمارے سردار اور ہمارے سہارے اور ہمارے شفیع اور

وَحَبِيْبِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

ہمارے حبیب اور ہمارے آقا محمدؐ ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام

اَصْحٰبِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اصحاب پر بھی اور آپ کے گھر والوں پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

تمام پر رحمت ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ

(اپنی) رحمت سے ہماری دعا قبول فرما، تو ہی میرا آخرت اور دنیا میں کارساز ہے۔ میرا خاتمہ

مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ

اسلام پر کر اور نیکو کاروں میں شامل فرما

دُعائے مُغنی

یہ دعا حصولِ غنا اور خیر و برکت کے لیے بہت ہی مجرب ہے بے شمار صوفیاء کرام کے معمول میں یہ دعا شامل رہی ہے اور دعا کے فوائد اور خواص بے پناہ ہیں کیونکہ اسے پڑھنے سے مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے۔ پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، دنیا میں عزت ملتی ہے۔ رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ دشمن سے نجات ملتی ہے۔ مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ گویا کہ اسے پڑھنے والا دنیا کے ہر کام سے غنی ہوتا چلا جاتا ہے اس لیے جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ روزانہ کا معمول بنا لے، ان شاء اللہ اسے دین و دنیا میں بھلائی حاصل ہوگی۔

جب کوئی مشکل درپیش ہو اور ہر طرف سے پریشانی اور خطرات نے گھیر رکھا ہو تو اس صورت میں اس دعا کو ۱۳ مرتبہ روزانہ نماز فجر کے فرضوں اور سنتوں ،

کے درمیان چالیس روز تک پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد پڑھے۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے جسم اور قلب کی طہارت کا خاص خیال رکھے۔ ان شاء اللہ جو مقصد بھی ہوگا وہ بارگاہ رب العزت میں قبول ہوگا۔ ہر روز دعائے مغنی پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا مانگیں ان شاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

رفع حاجت کے لیے اس دعا کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تین روز متواتر روزے رکھے اور عشاء کی نماز کے بعد اس دعا کو ۱۴ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ جو بھی جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ پڑھائی شروع کرتے وقت اول و آخر درود شریف پڑھنا بہت بہتر ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

عروج ماہ کے اول پنجشنبہ کو نماز فجر سے پہلے غسل کرے اور لباس معطر و مطہر پہن کر صاف ستھری جگہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ دعائے مذکور مع تسمیہ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ ایک سو بیس دن گزرنے کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ مابین سنت و فرض نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے یا بعد نماز صبح۔ ایام زکوٰۃ میں گائے کا گوشت، مچھلی، انڈا، لہسن، پیاز، خام ہینگ وغیرہ استعمال میں نہ لے۔ بعد ادائے زکوٰۃ کوئی پرہیز نہیں۔ البتہ منہیات شرعی سے سختی سے بچتا رہے۔ کل حلال، صدق مقال پر کوشاں اور پابند رہے۔ اگر اتفاقی کوئی حاجت پیش آئے، تین روز متواتر روزہ رکھے اور نماز فجر کے سنت و فرض کے مابین دعائے مذکور مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ روزانہ پڑھے اور بعد پڑھنے کے سربسجود ہو کر اللہ پاک سے بحرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بطفیل دعائے

مغنی شریف حاجت طلب کرے۔

دعائے مغنی کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے اور مالی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ دعائے مغنی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے اس دعا کو چالیس دن تک روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ غنی بن جائے گا اور دولت کے معاملے میں جو چاہے گا اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

دُعائے مُغنی از حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَبِكَ

کی آل پر اور برکت اور سلامتی اور تجھی سے

اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

مدد مانگتا ہوں تو میری مدد فرما اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فَاكْفِنِیْ یَا كَافِیْ اِكْفِنِی الْمُھِمَّاتِ مِنْ

میری کفایت فرما اے کافی کفایت فرما میری دنیا اور آخرت کی

أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

مشکلات میں اور اے بخشش کرنے والے دنیا اور

وَالْآخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا ۚ أَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

آخرت میں اور ان دونوں میں رحم کرنے والے میں تیرا بندہ تیرے در پر پڑا ہوں

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيْلُكَ

فقیر ہوں تیرے در کا سوالی ہوں تیرے در کا، عاجز ہوں تیرے در

بِبَابِكَ أَسِيْرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

پر قیدی ہوں تیرے در کا کمزور تیرا تیرے در پر ہے

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

مسکین تیرا تیرے در پر ہے مہمان تیرا تیرے در پر ہے اے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۚ الطَّالِحُ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ

جہانوں کے تباہ حال تیرے در پر ہے اے فریاد رس

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۚ مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ يَا

فریادیوں کے غمگین تیرا تیرے در پر ہے اے

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ ۚ عَاصِيْكَ

دور کرنے والے مصیبت، مصیبت زدوں کے گنہگار تیرا

بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَارِّيْنَ ۚ الْمُقِرُّ بِبَابِكَ

تیرے در پر ہے اے تلاش کرنے والے نیکوکاروں کے گناہوں کا اقراری تیرے در پر ہے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۚ الْخَاطِئُ بِبَابِكَ

اے بہت رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے خطاکار تیرے در پر ہے

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ۚ الْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا

اے بخشنے والے گنہگاروں کے گناہوں کا ماننے والا تیرے در پر ہے اے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ الظَّالِمُ بِبَابِكَ يَا مَأْمَلَ

پروردگار جہانوں کے ظالم تیرے در پر ہے اے امیدگاہ طلب

الطَّالِبِيْنَ ۚ الْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَائِسُ

کرنے والوں کے بدکار تیرے در پر ہے ڈرا ہوا

بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ اِرْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

تیرے در پر ہے عاجز تیرے در پر ہے رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

أَنْتَ الْغَافِرُ وَأَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں اور کون رحم کرے گا

الْمُسِيْئَ إِلَّا الْغَافِرُ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

گنہگار پر بخشنے والے کے سوا میرے مولا میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ

تو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں اور نہیں رحم کرتا بندے

الْعَبْدَ إِلَّا الرَّبُّ ۚ مَوْلَايَ مَوْلَايَ أَنْتَ

پر مگر پروردگار میرے مولا میرے مولا تو

اَلْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ

تو مالک ہے اور میں مملوک اور نہیں رحم کرتا مملوک پر کوئی

اِلَّا الْمَالِكُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ

بجز مالک کے سوا میرے مولا میرے مولا تو غالب ہے

وَاَنَا الذَّلِيلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيلَ اِلَّا

اور میں ذلیل ہوں اور نہیں رحم کرتا ذلیل پر مگر

الْعَزِيزُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ

عزیز میرے مولا میرے مولا تو طاقت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيفُ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيفَ

اور میں کمزور ہوں اور نہیں رحم کرتا کمزور پر

اِلَّا الْقَوِيُّ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيمُ

طاقتور کے سوا میرے مولا میرے مولا تو کریم ہے

وَاَنَا اللَّئِيمُ وَهَلْ يَرْحَمُ اللَّئِيمَ اِلَّا الْكَرِيمُ ۝

اور میں ناکس اور نہیں رحم کرتا ناکس پر کریم کے سوا کوئی

مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا

میرے مولا میرے مولا تو بہت رزق دینے والا ہے اور میں

الْمَرْزُوقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوقَ اِلَّا

رزق دیا ہوا اور نہیں رحم کرے گا مرزوق پر مگر

الرَّزَّاقُ ۝ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ

رازق میرے مولا میرے مولا تو عزت والا

وَاَنَا الذَّلِيلُ وَاَنْتَ الْغَفُورُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور میں ذلیل ہوں اور تو بخشنے والا اور میں گنہگار ہوں

وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيفُ ۝ اِلٰهِي

اور تو طاقت والا اور میں کمزور ہوں اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَ

توبہ توبہ قبور کی تاریکی اور اس کی

ضِيقِهَا ۝ اِلٰهِي اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

تنگی میں اے اللہ توبہ توبہ منکر نکیر کے

سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا ۝ اِلٰهِي

سوال کرنے اور ان کی ہیبت کے وقت اے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ

پناہ دے پناہ دے قبر کی تنہائی اور

ضَغْطَتِهَا ۝ اِلٰهِي اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ فِي

تنگی کے وقت اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔

إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي

اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے جس میں صور

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

پھونکا جائے گا پس مرجائے گا جو آسمانوں اور زمین

فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ إِلٰهِي

میں ہے مگر جس کو اللہ چاہے اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے کہ کانپ جائے گی

زِلْزَالَهَا ۚ إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

زمین اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن

تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ ۚ إِلٰهِي الْأَمَانَ

جب پھٹ جائے گا آسمان ساتھ بادل کے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانَ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

پناہ دے اس دن سے کہ لپیٹ دے گا تو آسمان کو مثل لپیٹ دینے طومار

لِلْكُتُبِ ۚ إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ

کے کتابوں کو اے اللہ پناہ دے پناہ دے اس دن سے

تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

جب بدلا جائے گا زمین کو غیر زمین سے اور آسمانوں کو

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۚ إِلٰهِي الْأَمَانَ

اور ظاہر ہوں گے اللہ واحد قہار کے لیے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ

پناہ دے اس دن سے جب دیکھے گا آدمی اپنے کیے کو اور

يَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا ۚ إِلٰهِي

کہے گا کافر کاش میں مٹی ہوتا اے اللہ

الْأَمَانَ الْأَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

پناہ دے پناہ دے اس دن سے جب نفع نہ دے گا مال اور اولاد

إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۚ إِلٰهِي الْأَمَانَ

مگر جو آئے گا اللہ کے پاس سلیم دل سے اے اللہ پناہ دے

الْأَمَانَ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

پناہ دے اس دن سے جب منادی آواز دے گا عرش میں سے

أَيْنَ الْعَاصُوْنَ وَأَيْنَ الْمُذْنِبُوْنَ وَأَيْنَ الْخَائِفُوْنَ

کہ کہاں ہیں عاصی اور کہاں ہیں گنہگار اور کہاں ہیں ڈرنے والے

وَأَيْنَ الْخَاسِرُوْنَ هَلُمُّوْا إِلَى الْحِسَابِ أَنْتَ تَعْلَمُ

اور کہاں ہیں خسارے والے آؤ حساب کی طرف تو جانتا ہے میرے

سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ

پوشیدہ اور ظاہر کو پس قبول کر میرا عذر اور تو میری حاجت کو

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اِلٰهِیْ اٰهٍ مِنْ کَثْرَةِ
جانتا ہے پس عطا کر مجھے سوال میرا اے اللہ افسوس گناہوں کی کثرت

اَلذُّنُوْبِ وَالْعِصْیَانِ اٰهٍ مِنْ کَثْرَةِ الظُّلْمِ وَ
کثرت سے اور نافرمانی سے، افسوس ظلم اور

الْجَفَاءِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ اٰهٍ مِنَ النَّفْسِ
بدی کی کثرت سے، افسوس نفس امارہ سے افسوس اس نفس پر

الْمَطْبُوْعَةِ بِالْهَوٰی اٰهٍ مِنَ الْهَوٰی اٰهٍ مِنَ الْهَوٰی
جو خواہشات کا بیماری ہے افسوس خواہش نفسانی پر افسوس خواہش نفسانی پر

اٰهٍ مِنَ الْهَوٰی اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ عِنْدَ تَغَیُّرِ
افسوس خواہش نفسانی پر فریاد سن میری اے فریاد رس میری حالت کی تبدیلی کے

حَالِیْ اِلٰهِیْ اِنِّیْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ
وقت اے اللہ میں تیرا گنہگار مجرم خطاکار

الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ یَا
بندہ ہوں پناہ دے مجھے دوزخ سے اے پناہ دینے

مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ
والے اے پناہ دینے والے اے پناہ دینے والے اے اللہ اگر تو مجھ پر

تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَهْلٌ وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ
رحم کرے تو تو اہل ہے اور اگر تو مجھے عذاب دے

فَاَنَا اَهْلٌ فَارْحَمْنِیْ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی
تو میں اس کا اہل ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے تقویٰ والے

وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اور اے بخشش والے اور اے زیادہ رحم والے رحم کرنے والوں سے

وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ وَیَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
اور اے بہتر بخشش والوں کے اور اے بہتر مددگاروں کے

حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی
کافی ہے مجھے اللہ اور اچھا ہے کارساز اچھا ہے مولیٰ

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
اور اچھا ہے مددگار اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپنی

خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
خلقت میں سے بہترین ہمارے سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
اصحاب سب پر اپنی رحمت سے اے بہت رحم کرنے والے

الرّٰحِمِیْنَ
رحم کرنے والوں سے

اسنادِ دعاءِ سیفی

دعا سیفی ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین

اور مقبول ترین دعائیں ہو سکتی ہیں ۔ یہ دعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلعم نے حضرت علی کو تعلیم فرمائی ۔ اس کا نام دعا سیفی ، حرز یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے حرز یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا ۔ اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا ۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور نا امید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علی کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور غیبی امداد کا طالب ہوا ۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دعا سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر ، ان شاء اللہ اس دعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی ۔ چنانچہ اس بادشاہ نے دعا سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی ۔ اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا ۔ لہٰذا اس کا نام حرز یمانی پڑ گیا ، بعدہٗ صحابہ ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دنیا میں اس دعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دعا کی برکت سے اپنی مرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے حضرت پیر محبوب سبحانی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز نے اس دعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دعا سیفی کے پہلے عامل کامل ہوئے ہیں کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹھ کر دی اور آپ کے کرتے کو پلید اور خراب کر دیا ۔ جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ اَسُکَ یعنی تیرا سر اڑ گیا ۔ اسی وقت چیل کا سر تن سے جدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی ۔ اس وقت آپ رونے لگ گئے ۔ آپ کے خادم نے

جو وضو کرا رہا تھا ، آپ سے عرض کیا کہ جناب کیا ہوا ایک موذی مردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رو رہے ہیں ۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ میں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ میں اس لیے رو رہا ہوں کہ میں نے دُعا سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان ، میرا ہاتھ ، میرا خیال ، میری توجہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالےٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے ۔ اللہ تعالےٰ کے امر کن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہے گی ۔ چنانچہ آپ نے وہ اتار کر ایک مسکین کو بطور فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا ایضًا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے ۔ اور نیا کرتہ منگوا کر زیب تن فرما لیا ۔ تمام موکل اور خصوصًا اس دعا سیفی کے عمل کی کلید اور کنجی حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہٗ کے حضور سے طالبان دعوت کو عطا ہوتی ہے

خاندان قادری میں اس دعا سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہٗ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ ہو زبان اہل دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دعا سیفی نزد قبر اولیاء اللہ نخواند ۔ یعنی اہل دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالےٰ کے امر کن کی تلوار نہیں بن سکتی اور فقیر عامل اس وقت تک صاحب نظر نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دُعا سیفی کا ورد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر کے پاس نہ کرے ۔ اور کسی روحانی کی ہم نشینی میں اس دعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے ۔

فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی ، مختلف عاملوں سے دعا سیفی کے نسخے حاصل کیے لیکن ان سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا ۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرہ کی درگاہ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سید مصطفیٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا

قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوب سبحانی پیر صاحب قدس سرہٗ کے زمانے کے جدی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دعاء سیفی کا یہ وہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دست مبارک کے لکھے ہوئے دعا سیفی اور حرز یمانی سے نقل کیا گیا ہے۔ جو اس فقیر نے محض خلق خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دعاء سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور مؤکلات اس دعاء کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسب استعداد اور مطابق قابلیت اہل دعوت عامل دعاء سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہل دعوت دعاء سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہل دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر مؤکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہل دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دعاء کو پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی جس گھر والوں یا جس جماعت کی

طرف عامل اشارہ کرتا ہے اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔ اور اگر عامل اہل دعوت تسخیر قلوب اور فتوحات غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاء سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہل دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دعا کو زبانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دعاء کی بہت عجیب قوت تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دوران عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے۔ اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دعاء سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسب مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنے مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دعاء سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی، اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہ سورۂ یٰسین اور دعاء سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دعا سیفی میں بعض جگہ پر جو حروف مقطعات مثلاً ش، ک، ف

ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں۔ انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دعاؤں میں محل اجابت، محل محبت، مقہوری اعداء اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزن اسرار)

دُعائے سیفی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَآ

اے اللہ تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ق اَنْتَ رَبِّيْ ج وَاَنَا عَبْدُكَ

عبادت کے لائق نہیں مگر تو ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ ج وَاعْتَرَفْتُ

میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِيْ ج فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا كُلَّهَا

اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط يَا اَللّٰهُ ط

کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ ط يَا رَحِيْمُ ط يَا رَبُّ ط يَا غَفُوْرُ ط

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

يَا شَكُوْرُ ط يَا حَلِيْمُ ط يَا كَرِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ ط

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰى مَا خَصَّصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (جمع) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّنِّكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ

تو نے مجھے دیے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِيَّةِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَۃِ لِدُعَائِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِیْنَ اُنَادِیْکَ دَاعِیًا وَّاُنَاجِیْکَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَاَدْعُوْکَ ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنیوالا، فرمانبرداری کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْکَ رَاجِیًا فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

کُلِّھَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا لِیْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا لَمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَبِرَّکَ

کرنے والا نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرَکَ لِیْ وَاِحْسَانَکَ عَنِّیْ طَرْفَۃَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَیْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِیَارِ وَ

میری جگہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِکْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰی فِیْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَیْکَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِیْقُکَ یَا مَوْلَایَ

بھیج رہا ہوں تیری طرف (دار القرار کی طرف) میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِیْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے و مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزلات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْھُمُوْمِ الَّتِیْ قَدْ سَاوَرَتْنِیْ

اور غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِیْھَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِیْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ

اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُھْدِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَآ اَذْکُرُ مِنْکَ اِلَّا الْجَمِیْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْکَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

إِلَّا التَّفْضِيلَ خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِي كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِي كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَّ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

أَيَادِيكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِي

تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَائِي وَصَاحَبْتَ أَسْفَارِي

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَأَكْرَمْتَ أَحْضَارِي وَأَشْفَيْتَ أَمْرَاضِي

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ أَعْضَائِي وَأَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِي

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي بِسُوْءٍ وَّكَفَيْتَنِي شَرَّ

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے لیے

مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے

وَّاصِلٌ وَّثَنَائِي عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ سے متصل

مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ

ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَالتَّمْجِيدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تمجید

وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

وَالتَّمْجِيدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيدِ لَمْ

کا اظہار جو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے طور پر تجھے اپنی

تُعَنْ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِي

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةً فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکتا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَلَمْ تُعَايَنْ اِذْ حُبِسَتِ الْاَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتْ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کو وہم اور

الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ اِلَيْكَ فَاَعْتَقِدُ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکتا ہے پس میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِيْ عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکتا ہوں بہت دور کی جستیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكَرِ

تیری بلندی کو نہیں پہنچ سکتی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکتے ہیں

وَلَا يَنْتَهِيْ اِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِيْ مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کر سکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کر سکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو تیار تو

بَرَاْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر کبھی بیان کی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

سکے اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہو گی اور

أَبَدِيًّا سَرْمَدِيًّا دَائِمًا فِي حُجُبِ الْغُيُوبِ

ابدی ازلی ہمیشہ میں حجابوں کے غیب پوشیدہ تو

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهِمَا أَحَدٌ

سرمدی اور واحد لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَيْرُكَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمَا إِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا۔ تیرے

فِي بِحَارِ مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْكِيرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ لِعِزَّتِكَ

غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَكَلَّ دُونَ ذٰلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدَابِيرُ فِي تَصَارِيفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهُ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس

إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكُّرُهُ

کی طرف تھکی ہوئی اور اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا أَسِيرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہو کر پلٹا اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيرًا دَائِمًا مُتَوَالِيًا مُتَوَاتِرًا مُتَقَارِبًا

حمد بسیار و بےشمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُتَّسِقًا مُسْتَوْثِقًا يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْمُوسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ

میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصٰی فِی اللَّیْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا

ہو سکتا ۔ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کہ وہ اپنے

اَسْفَرَ وَفِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّہِیْرَۃِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰہُمَّ بِتَوْفِیْقِکَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاۃَ وَ

(ہمیں مل رہے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِیْ مِنْکَ فِیْ وَلَایَۃِ الْعِصْمَۃِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْکَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَآئِکَ مَحْرُوْسًا لَّکَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَّکَ فِی الْمَنْعَۃِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُکَلِّفْنِیْ فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّیْ اِلَّا بِطَاعَتِیْ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ

رہا ہے پس اے اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِیْبُ عَنْکَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو وہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَآئِبَۃٌ وَّلَا تَخْفٰی عَلَیْکَ خَافِیَۃٌ وَّلَنْ

اور وہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے۔ اور وہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْکَ فِیْ ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ ضَآلَّۃٌ

اور وہ پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے۔ پس جس

اِنَّمَآ اَمْرُکَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ ہو

لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَکَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِہٖ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسَکَ وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَکَ بِہِ الْحَامِدُوْنَ

اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ وَوَحَّدَكَ بِهِ

یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

الْمُوَحِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَ

یا تکبیر یا تہلیل

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تعظیم یا تسبیح یا

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ

یہاں تک کہ ہو جائے میری

حَمْدِىْ لَكَ مِنِّىْ وَحَمْدِىْ فِىْ كُلِّ

حمد تیرے لیے ہے حق ہر آن میں یا کم اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

سے مثل حمد تمام حمد کرنے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

والوں کے اور مثل تمام طرح طرح کے توحید

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَتَقْدِيْسِ

اور اخلاص بیان کرنے والوں کے اور مختلف عارفوں

اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ

کے تقدیس بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ وَمِثْلِ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے وہ اس مانند

بِهِ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات وانسان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْاَنَامِ

جنات ونباتات میں سے محمود ومحجوب اور محبوب ہے

وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِىْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِىْ بِهِ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِىْ بِهِ مِنْ

بے ناطق وگویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان ہے وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَّنِىْ بِهِ عَلٰى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِىْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِي

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جتنا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے

أَعْطَيْتَنِي بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے جو وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَسَأَلْتَنِي

بڑا ہے از روئے اعتبار واختیار ورضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيْرًا صَغِيْرًا إِذْ نَجَّيْتَنِي وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے

عَافَيْتَنِي بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ

اور عافیت عطا کی ہے بری بلا اور بری تقدیر

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِي بِسُوْءِ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بری قضاء اور بلاء

بَلَائِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے

تَوَلَّيْتَنِي بِالْبَسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّخَاءِ وَأَكْرَمْتَنِي بِالْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِي مِنَ الدِّيْنِ أَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بتایا ہے میرے لیے جو از روئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِي أَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِي أَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِي مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِي بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِي بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّأْنِ وَجَعَلْتَهٗ أَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

رو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً

اور بہت اللہ تعالےٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى

محمد اللہ تعالےٰ کا درود ہو ان پر اور جملہ

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْلِيْ مَا يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗ

مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ

اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

صادق ایسا جو آسان کر دے مجھ پر دنیا اور

مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانَهُمَا

آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَ

طالب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

ارْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ

ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

کرنے والا بلند مجیب سننے والا اور جاننے

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَّلَا

والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو رد کرنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَّاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّكْرَ عَلٰى نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ مَا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ

والا ہے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَآئِرٍ وَّبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَّمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَّكَيْدِ كُلِّ كَآئِدٍ وَّظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَّكَذِبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَّسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَّكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ وَ

دوستوں ساتھیوں نزدیکیوں اور خویشوں

الْقُرَبَآءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ اَسْتَطِيْعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

نہ شمار کرسکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تو نے مجھے

اَوْ لَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرَادَكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے چاہنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعُلَآءِ رش ك ف ق وَتَاَزَّرْتَ

بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو ازار بند باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیا کے

وَالضِّيَآءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَآءِ ۝

ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ اَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ

عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلٰى

انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيْلًا وَّخَلَقْتَنِيْ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيْعًا بَصِيْرًا صَحِيْحًا سَوِيًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمْ تَشْغَلْنِيْ بِنُقْصَانٍ فِيْ

عافیت والا اور تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِيْ وَلَا بِاٰفَةٍ فِيْ جَوَارِحِيْ وَلَمْ تَشْغَلْنِيْ

کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ اِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيْعَتِكَ

کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِيْ وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَ

طرف اپنے فضل کی برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَائِكَ عَلَيَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ اَوْسَعْتَ

ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر ... رزق

عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِيًا وَفَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِيْلًا فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمان سمجھ آگیا اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا يَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ اِيْمَانَكَ وَتَوْحِيْدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے

فَاِنِّيْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِيْقِكَ

میں ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

اِيَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِيْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّحَيٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَّحَيٌّ

زندہ ہے گا جبکہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تو نے

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَّلَمْ تَنْقَطِعْ

کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرُكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّلَمْ تَنْقَطِعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزَلْ بِيْ عُقُوْبَاتُ النِّقَمِ

مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تَغَيَّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقُ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کی اپنے آپ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تحمید و

تَسْبِيْحِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَ

تسبیح تمجید تعظیم

تَكْبِيْرِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَاِلَّا فِيْ تَقْدِيْرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور مگر تیری تقدیر ہیں

خَلْقِيْ حِيْنَ صَوَّرْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ

میری خلقت جو تھی جبکہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسین صورت

وَاِلَّا فِيْ قِسْمَتِ الْاَرْزَاقِ حِيْنَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور مگر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا

لِيْ لَكَانَ فِيْ ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِيْ

پس میرے شکر نے مجھے اس کوشش سے معروف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِيْ فَكَيْفَ اِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں ہوتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِيْ اَتَقَلَّبُ فِيْهَا وَلَا اَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِيْ لَا تُحْصٰى عَدَدًا مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ (ش ك ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزاوار ہے

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمْرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید تیری تحمید

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا وسیلہ

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

يُعْتَرِيكَ بِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهِ مِنَ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرت بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

نہیں کرتا اور تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ ۝ رش م

سکتی ہیں

ص م مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جبیل یا جمیل فاقہ متاثر

وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَ

کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف [illegible] ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے

لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ

اور نہ تجھے تنگی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُوْدِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ۝ يَا رَبَّ جِبْرَائِيْلَ

سخاوت میں نقص ڈال سکے اے رب جبرائیل

يَا رَبَّ مِيْكَائِيْلَ يَا رَبَّ إِسْرَافِيْلَ يَا رَبَّ

اے رب میکائیل اے رب اسرافیل اے رب

عِزْرَائِيْلَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى

عزرائیل اے رب محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَدَدِيْ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِيْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان

وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَامِدًا وَّعَيْنًا بَاكِيَةً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِيْلًا وَّامْرَأَةً مُؤْمِنَةً صَالِحَةً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَةً مَّقْبُوْلَةً وَّلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

تنسنی ذکرک ولا تکشف عنی سترک

ذکر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

ولا تقنطنی من رحمتک ولا تبعدنی

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

من کنفک وجوارک واعذنی من

اور پناہ سے مجھے دور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سخطک وغضبک ولا تؤیسنی من

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رحمتک وروحک وکن لی انیسا من

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

کل روعة ووحشة وجلیسا فی کل

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وحدة وغربة واعصمنی من کل

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هلکة ونجنی من کل بلیة وآفة و

دے ہر بلا آفت مصیبت

عاهة واهانة وذلة وعلة وقلة و

اہانت ذلت علت قلت

مرض وفقر وفاقة وریاء ووباء و

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریا و وبا و

بلاء وزلزلة ومحنة وشدة فی الدارین

بلا وغیرہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وانک لا تخلف المیعاد ۞ (ش ک ق)

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے

اللهم ارفعنی ولا تضعنی وادفع عنی

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

ولا تدفعنی واعطنی ولا تحرمنی و

دفع کر اور مجھے آپ سے دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اکرمنی ولا تهنی وزدنی ولا تنقصنی

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر

وارحمنی ولا تعذبنی وانصرنی ولا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تخذلنی واسترنی ولا تفضحنی و

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور مجھے

آثرنی ولا تؤثر علی احدا فی امر الدنیا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے دنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّىْ وَاكْشِفْ

و آخرت میں اے اللہ: میرے حاجات دور کر دے اور میرے غم زائل

غَمِّىْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّىْ وَارْزُقْنِىْ خَيْرَ

کر دے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ آپ نے اپنے امر سے میرے لیے

وَّشَرَعْتُ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ

قصد کیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِىْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ

کو شروع کیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ

وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ○ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ○ يَا مَنْ

ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِهٖ

کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ

روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کو

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ

ارادہ کرے وہ ہو جائے پس پاک ہے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا

درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین خلق جہاں کے سردار محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

محمد اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَا

بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

فضائل دُعائے نور

دعائے نور اسمائے الہٰی کا بہترین مجموعہ ہے اس لیے اس کے تمام خواص وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کو خوبصورت انداز میں اس دعا میں بیان کر دیا گیا ہے اس لیے اس کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ دعا حصولِ کشف، مشاہدات نور، کشادگی باطن، بلندی درجات، تزکیہ نفس، سلامتی، اضافہ رزق، تسخیر مخلوق، ہر کام میں آسانی، حصولِ مرادات و عزت، غلبہ بر دشمن گویا کہ ہر نیک کام کے لیے بہت اکسیر اور مفید ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی حاجت ہو مثلاً لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا شادی کے لیے دولت نہ ہو یا اچھا رشتہ نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سات رات تک اس دعا کو پڑھے اور اس پڑھائی کو جمعرات سے شروع کرے۔ آخری دن اللہ کے حضور اپنی حاجت کے لیے گڑگڑا کر دعا کرے ان شاء اللہ جو مسئلہ بھی ہوگا فوراً اللہ کی مہربانی سے حل ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کسی وظیفے میں رجعت ہو گئی ہو تو اسے چاہیے اس دعا کو اکیس ۲۱ دن تک خلوت میں بیٹھ کر روزانہ اکیس مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ رجعت ختم ہو جائے گی اور وظیفے کی کیفیت دوبارہ قائم ہو جائے گی اور مقصد حاصل ہوگا ایسے ہی اگر کوئی شخص صاحبِ کشف ہو مگر بعد میں اس کا کشف بند ہو گیا یعنی اس کا تصور خراب ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس یوم تک اس دعا کو روزانہ چالیس مرتبہ بعد

نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ اس کا کشف دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو مرشد کامل کی تلاش ہو مگر صحیح مرشد نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ سوتے وقت گیارہ دن تک اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اسے بارگاہِ رب العزت کی طرف غیبی اشارہ ہو جائے گا کہ فلاں جگہ تمہاری رہنمائی کے لیے بندہ موجود ہے جاؤ اس سے فیض حاصل کرو۔

اگر کسی شخص کو کوئی تنگ کرتا ہو یا کسی ظالم سے نقصان کا اندیشہ ہو یا شیطان کے شر کا ڈر ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسے تمام ناگزیر حالات میں اس دعا کو گیارہ یوم تک روزانہ تین مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ ہر طرح کے بیرونی خطرے اور شر سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی ایسی مرض میں مبتلا ہو کہ صحت یاب ہوتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اگر اس کے مقدر میں صحت یابی ہوئی تو صحت یاب ہو جائے گا ورنہ باعزت طور پر دنیا سے پردہ پوشی حاصل ہو جائے گی۔

یہ دعا تسخیر مخلوق میں بھی بہت کام کرتی ہے للہٰذا جو شخص اس دعا کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو دنیا کے جس آدمی کے پاس جائے گا وہی گرویدہ ہوگا اور زندگی کے ہر شعبے میں بے پناہ عزت اور غلبہ حاصل ہوگا اور لوگوں میں بے حد مقبولیت حاصل ہوگی۔

یہ دعا ادائے قرض و فقر کو دور کرنے کے لیے بھی بہت مؤثر ہے اس لیے جو فقر و فاقے سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس دُعا کو متواتر چار ماہ تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ قرضہ اترنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور غربت امارت میں تبدیل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور تھوڑے ہی

عرصے میں امیر و کبیر ہو جائے گا۔

جو شخص دُعائے نور کو اپنے گھر میں یا کاروبار کے مقام پر رکھے ان شاء اللہ اس دعا کی وجہ سے وہاں اللہ کی رحمت اور خیر و برکت رہے گی غرضیکہ اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لینا دین و دنیا میں فلاح اور نجات کا سبب ہے لہٰذا اسے ایک مرتبہ پڑھ لینا بہت بہتر ہے۔

دُعاءِ نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ

اے اللہ اے روشن کرنے والے نور کے تو روشن ہوا اپنے نور کے ساتھ اور

فِيْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيْزُ

سب روشنی تیرے نور کی روشنی میں ہے اے نور اے اللہ اے صاحب عزت کے

تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ

تو معزز ہوا اپنی عزت کے ساتھ اور سب عزت تیری عزت کے غلبہ

عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ

میں ہے اے عزیز اے اللہ اے بزرگ تو بزرگ ہوا

بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ

اپنے جلال کے ساتھ اور جلال تیری بزرگی کے جلال میں ہے

يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ

اے جلیل اے اللہ اے بخشنے والے تو نے بخشا اپنی بخشش کے

وَالْهِبَةُ فِيْ هِبَةِ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ

ساتھ اور سب بخشش تیری بخشش کی عطا میں ہے اے وہاب اے اللہ

يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے صاحب عظمت کہ تو بزرگ ہوا اپنی عظمت کے ساتھ اور سب بزرگی

فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا

تیری بزرگی کی بڑائی میں ہے اے عظیم اے اللہ اے

عَلِيْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِيْ عِلْمِ

جاننے والے تو نے جانا اپنے علم کے ساتھ اور سب علم تیرے علم کی

عِلْمِكَ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ

دانست میں ہے اے علیم اے اللہ اے پاک ذات تو پاک ہوا اپنی

بِالْقُدْسِ وَالْقُدْسُ فِيْ قُدْسِ قُدْسِكَ

پاکیزگی کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے تقدس کی پاکیزگی میں ہے

يَا قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

اے قدوس اے اللہ اے صاحب جمال کہ تو اپنے جمال کے ساتھ

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِيْ جَمَالِ جَمَالِكَ

جمیل ہوا اور سب جمال تیرے جمال کے جمال میں ہے اے

يَاجَمِيلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ

جمیل اے اللہ اے سلامت سب عیبوں سے تو اپنی سلامتی ذاتی کے ساتھ

وَالسَّلَامُ فِي سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ

اور سب سلامتی تیری صفت سلامت کے سلامت میں ہے اے سلام

اَللّٰهُمَّ يَا صَبُورُ تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ

اے اللہ اے صبور تو اپنی صفت صبر کے ساتھ صبور ہوا اور سب کا صبر

فِي صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اَللّٰهُمَّ يَا مَلِيكُ

تیرے صبر کی صبریت میں ہے اے صبور اے اللہ اے بادشاہ

تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ فِي

تو اپنی ملکوت کے ساتھ بادشاہ ہے اور سب بادشاہتیں تیری بادشاہت

مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكُ اَللّٰهُمَّ يَا

کے ملکوت میں ہیں اے بادشاہ اے اللہ اے

رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوبِيَّةِ وَالرُّبُوبِيَّةُ فِي

پروردگار تو اپنی صفت ربوبیت کے ساتھ رب ہے اور سب کی پرورش تیری

رُبُوبِيَّةِ رُبُوبِيَّتِكَ يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ

صفت ربوبیت کی پرورش میں ہے اے رب اے اللہ اے احسان کرنے والے

تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مِنَّتِكَ

تو اپنی منانیت سے احسان کرنے والا ہے اور سب احسان تیری صفت منانیت کی ... ہیں

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيمُ تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ

ہیں اے احسان کرنے والے اے اللہ اے صاحب حکمت تو استوار ہے اپنی حکمت سے

وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ

اور سب حکمت تیری حکمت کی استوار کاری میں ہے اے حکیم

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيدُ تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ

اے اللہ اے تعریف کیے گئے تو سراہا ہوا ہے اپنی خوبی کے ساتھ اور سب

فِي حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اَللّٰهُمَّ يَا

تعریف تیری حمد کی تعریف میں ہے اے حمید اے اللہ اے

وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَالْوَحْدَانِيَّةُ

یگانے تو یگانہ ہے اپنی وحدانیت کے ساتھ اور وحدانیت تیری ہی

فِي وَحْدَانِيَّةِ وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ

وحدانیت کی یگانگت میں ہے اے یگانے اے اللہ

يَا فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَالْفَرْدَانِيَّةُ

اے یکتا تو یکتا ہے اپنی یکتائی سے اور سب یکتائی تیری

فِي فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ

ہی یکتائی کی یکتائی میں ہے اے یکتا اے اللہ

يَا حَلِيمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ وَالْحِلْمُ فِي

اے بردبار تو حلیم ہے اپنی صفت حلم کے ساتھ اور سب بردباری

حِلْمٍ حِلْمِكَ يَا حَلِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيرُ

تیرے علم کی بردباری میں ہے اے حلیم اے اللہ اے قدرت والے

تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِي قُدْرَةِ

تو قادر ہے اپنی قدرت سے اور سب قدرت تیری قدرت کے قبضہ

قُدْرَتِكَ يَا قَدِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيمُ تَقَدَّمْتَ

میں ہے اے قدیر اے اللہ اے سب سے پہلے تو قدیم ہے اپنے

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِي قِدَمِ قِدَمِكَ يَا

قدم سے اور سب قدامت تیرے قدم کی قدامت میں ہے اے سب

قَدِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ

سے پہلے اے اللہ اے گواہ تو گواہ ہے اپنی صفت شہادت سے اور

وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ

سب گواہی تیری شہادت کی شہادت میں ہے اے شاہد

اَللّٰهُمَّ يَا قَرِيبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک تو نزدیک ہے سب سے اپنی صفت قرب کے ساتھ

فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ اَللّٰهُمَّ يَا نَصِيرُ

اور سب نزدیکی تیرے قرب کی نزدیکی میں ہے اے قریب اے اللہ اے مددگار

تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نُصْرَةِ

تو مددگار ہے اپنی صفت نصرت کے ساتھ اور سب مدد تیری نصرت کی نصرت

نُصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

میں ہے اے نصیر اے اللہ اے پردہ پوش تو نے پردہ پوشی

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سَتْرِ سَتْرِكَ يَا سَتَّارُ

کی اپنی صفت ستاری سے اور پردہ پوشی تیری صفت ستاری کی پردہ پوشی میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے ستار اے اللہ اے دباؤ والے تو قہار ہے اپنی صفت قہر کے ساتھ اور سب دباؤ

فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَزَّاقُ

تیرے قہر کے دباؤ میں ہیں اے قہار اے اللہ اے روزی رساں

تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ

تو روزی پہنچاتا ہے اپنے رزق سے اور سب روزی تیرے رزق کی طفیل ہیں

رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَلَّاقُ تَخَلَّقْتَ

اے رزاق اے اللہ اے پیدا کرنے والے تو نے پیدا کیا

بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا

اپنی صفت خلق کے ساتھ اور سب خلق تیری خالقیت کی پیدائش میں ہے اے

خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ

خلاق اے اللہ اے فتاح تو نے کھولا اپنی فتح کے ساتھ

وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ

اور سب کشائش تیری فتح کی کشائش میں ہے اے فتاح اے اللہ

يَا رَفِيعُ رَفَعْتَ بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِي

اے بلند تونے بلند کیا اپنی رفعت کے ساتھ اور سب بلندی تیری رفعت کی

رِفْعَةِ رِفْعَتِكَ يَا رَفِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيظُ

بلندی میں ہے اے رفیع اے اللہ اے نگہبان

تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ

تونے نگہبانی کی اپنی صفت حفاظت کے ساتھ اور سب نگہبانی تیری صفت حفظ کی

حِفْظِكَ يَا حَفِيظُ اَللّٰهُمَّ يَا مُفَضِّلُ

نگہبانی میں ہے اے حفیظ اے اللہ اے صاحب فضل

تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ

تونے فضل کیا اپنی صفت فضل کے ساتھ اور سب بزرگی تیرے فضل کی بزرگی میں

فَضْلِكَ يَا مُفَضِّلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ

ہے اے بزرگی والے اے اللہ اے ملانے والے تونے

تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ

ملایا سب کو ملاپ کے ساتھ اور سب ملاپ تیرے وصل کے طلب

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ

میں ہے اے ملانے والے اے اللہ اے لطیف

تَلَطَّفْتَ بِاللُّطْفِ وَاللُّطْفُ فِي لُطْفِ

تونے لطف فرمایا اپنے لطف کے ساتھ اور سب لطف تیری باریک بینی کے

لُطْفِكَ يَا لَطِيفُ اَللّٰهُمَّ يَا قَابِضُ قَبَضْتَ

لطف میں ہے اے لطیف اے اللہ اے قابض تونے قبض کیا

بِالْقَبْضِ وَالْقَبْضُ فِي قَبْضِ قَبْضِكَ

قبض کے ساتھ اور سب قبض تیرے قبض کے قبضے میں ہے

يَا قَابِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ

اے قابض اے اللہ اے بخشنے والے تونے بخش دیا اپنی بخشش کے ساتھ

وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ

اور سب مغفرت تیری مغفرت کی بخشش میں ہے اے غفار

اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ جَبَرْتَ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ

اے اللہ اے ٹوٹے ہوئے کے جوڑنے والے تونے خستہ کو جوڑ دیا اپنی صفت جبروت کے ساتھ

فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ اَللّٰهُمَّ

اور سب جبروت تیری صفت جبروت میں ہے اے جبار اے اللہ

يَا سَمِيعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي

اے سننے والے تونے سنا اپنی صفت سمع سے اور سب سننا تیری صفت

سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيعُ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيرُ

سمع کی بدولت ہے اے سمیع اے اللہ اے سب سے بڑے

تَكَبَّرْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ

تو بڑا ہوا اپنی صفت کبریائی سے اور سب کبریائی تیری صفت کبریائی

كِبْرِيَائِكَ يَا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ

میں ہے اے کبیر اے اللہ اے کرم کرنے والے تو بزرگ ہوا

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ

اپنی ذاتی بزرگی سے اور سب بزرگی تیری صفت کرم میں ہے اے کریم

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحِمِ وَالرَّحْمُ

اے اللہ اے رحم کرنے والے تو نے رحم کیا اپنے رحم کے ساتھ اور سب

فِيْ رَحْمِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا مَجِيْدُ

مہربانیاں تیری صفت رحم کی بدولت ہیں اے رحیم اے اللہ اے بڑی شان والے

تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِيْ مَجْدِ

تو بزرگ ہوا اپنے مجد سے اور سب شان تیری صفت مجد میں ہے

مَجْدِكَ يَا مَجِيْدُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے مجید اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ يَا عَزِيْزُ

رحمن اے رحیم اے زندہ اے بردبار اے غالب

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اے روشن کرنے والے نور کے اے وہ ذات جس کے سوا کسی کی بندگی لائق نہیں ہے میں نے اسی

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پر بھروسہ کیا اور وہ پروردگار ہے عرش بڑے کا سب تعریف واسطے اللہ کے

الْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ

جو بخشنے والا ہے پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے بڑی برداشت والا

سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

پاک ہے سب کچھ دیکھنے والا پاک ہے روکنے والا پاک ہے

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ الْمُعَافِيْ

سب کو قائم رکھنے والا پاک ہے بھلائی کرنے والا پاک ہے عافیت دینے والا

سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ الْمُعِزِّ سُبْحَانَ

پاک ہے سب سے پہلا پاک ہے عزت دینے والا پاک ہے

الظَّاهِرِ سُبْحَانَ الشَّافِيْ سُبْحَانَ

ظاہر پاک ہے شفا دینے والا پاک ہے

الْكَافِيْ سُبْحَانَ السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ

کفایت کرنے والا پاک ہے سب عیبوں سے سلامت پاک ہے سب کو امن دینے والا

سُبْحَانَ الْمُهَيْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ

پاک ہے مددگار کا نگہبان پاک ہے صورت بنانے والا

سُبْحَانَ النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

پاک ہے مددگار پاک ہے اکیلا پاک ہے

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ

یگانہ پاک ہے یکتا پاک ہے رحم کرنے والا

سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ الْمُقَدِّمِ

پاک ہے پیچھے کرنے والا پاک ہے آگے کرنے والا

سُبْحَانَ الضَّآرِّ سُبْحَانَ النُّوْرِ سُبْحَانَ

پاک ہے نقصان پہنچانے والا پاک ہے نور پاک ہے

الْهَادِیْ سُبْحَانَ الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ

ہدایت کرنے والا پاک ہے تقدیر کرنے والا پاک ہے

الْجَلِیْلِ سُبْحَانَ الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ

صاحب جلال پاک ہے بڑی شان والا پاک ہے

الرَّقِیْبِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

نگہبان پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَ

نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پھرنا بدی سے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ

نہ طاقت بھلائی مگر ساتھ اللہ کے جو برتر اور بزرگ ہے پاک ہے

مَنْ یَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَیَعْلَمُ مَا یُرِیْدُ بِعِزَّتِهٖ

وہ ذات جو چاہتا ہے ساتھ قدرت اپنی کے اور جانتا ہے جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت کے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِی

ساتھ پاک ہے اللہ اور اپنی تعریف کے ساتھ موصوف ہے پاک ہے صاحب

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

عرش بڑے کا اور صاحب ہیبت اور قدرت کا اور

الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

صاحب بڑائی کا اور جبروت کا پاک ہے بادشاہ

الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَوْجُوْدِ

قصد کیا ہوا پاک ہے بادشاہ موجود

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ

پاک ہے بادشاہ معبود پاک ہے زندہ

الْحَکِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ

حکمت والا پاک ہے اللہ میں نے بھروسہ کیا اس زندہ پر

الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

جو کبھی نہیں مرتا بہت پاک ہے پاک ذات ہے رب ہے

الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

فرشتوں کا اور روح کا نہیں کوئی لائق پرستش کے مگر اللہ ایک ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا کوئی شریک نہیں اور واسطے اسی کے ہے راج اور سب تعریف واسطے اللہ کے

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰهُ یَا

ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ اے

رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا

رحمٰن اے رحیم اے زندہ اے سب کے قائم رکھنے والے اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

صاحب بزرگی اور عزت کے اے روشن کرنے والے آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ

اور زمین کے اے وہ ذات کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں مگر تو میں نے تجھ ہی پر

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

بھروسہ کیا اور تو رب ہے بڑے عرش کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

اے اللہ بخشش دے مجھے ان ناموں کی عزت کے طفیل اور پھیر

وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءَ وَالْبَلَآءَ وَالْهُمُوْمَ

مجھ سے دکھ اور مصیبت اور فکر اور

وَالْغُمُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ

غم اور سب آفتیں اور اولاد میری سے اور

وَاٰبَآئِیْ وَاُمَّهَاتِیْ وَاَقْرِبَآئِیْ وَعَشِیْرَتِیْ

میرے باپ دادوں سے اور میری ماؤں اور سب رشتہ داروں اور کنبے سے

فَاِنَّ عَلَیْكَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ

پس تحقیق تجھ ہی پر ہے سب کاموں میں میرا بھروسہ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ

اور درود اور سلام ہو اوپر بہترین مخلوق اس کی کے جن کا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

نام پاک محمد ہے اور ان کی سب آل اور اصحاب پر تیری رحمت

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سے اے سب رحمت کرنے والوں سے بڑھ کر مہربان

فوائد دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دعائے جمیلہ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دُعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا۔ تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔ اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا۔ اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا

اور اس پر حصولِ معرفت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اگر کسی کا مرشد کامل نہ ہو تو اس دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ اللہ کے کرم سے مرشد کامل مل جائے گا

دُعَاءِ جَمِیْلَۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربانی کرنے والے

یَا اَللّٰہُ یَا مَعْرُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نیکوکار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرْهَانُ یَا اَللّٰہُ یَا سُلْطَانُ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

یَا اَللّٰہُ یَا مُسْتَعَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

یَا مُتَعَالِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبر دار

یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ

یَا مَجِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے قدردان

یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا

شکر کرنے والوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ

سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ

اے سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ برے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُهَیْمِنُ یَآ اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

یَآ اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَآ اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

یَا وَلِیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

یَآ اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ یَآ اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَآ اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ

تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

یَآ اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَآ اَللّٰہُ یَا شَهِیْدُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

یَا مُعْطِیُ یَآ اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

یَآ اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

کَفِیْلُ یَآ اَللّٰہُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا

کفالت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا صَبُوْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ یَآ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

کی ہو اوپر بہترین خلق کے جو نام ان کا محمد ہے اور ان کی آل پر

اَصْحٰبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَعَلٰی

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ

کے نیکوکار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عکاشہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حملوں

اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں۔ اس دُعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دُعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دُعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دُعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دُعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے ان شاء اللہ اس کا رُکا ہوا کام یک دم ہو جائے گا۔

دُعاءِ عکاشہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَائِمَ الْوِصَالِ
اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے

وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ ۚ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ
بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں
فِیْ اِیْمَانِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ
کوئی شک واقع ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں
اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۚ
اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں
اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکُفْرُ فِیْ اِسْلَامِیْ بِکَ
اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں اس کو
وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود
اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۚ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ
سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں
الشَّکُّ فِیْ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ
مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس
تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمدؐ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۚ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ
اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں عجب اور

وَالْكِبْرِ وَالرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ فِي عَمَلِي بِكَ

غرور اور ریاکاری میرے کسی عمل میں واقع ہوگئی ہو اور میں

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ إِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر

الْكِذْبُ وَجَرَى الْغِيبَةُ عَلَى لِسَانِي وَ

جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو

لَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِي صَدْرِي إِيَّاكَ

وسوسے میرے دل میں آئے ہوں تیری نسبت اور میں اسے

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلٰهَ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۖ اَللّٰهُمَّ إِنْ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے

دَخَلَ التَّشْبِيهُ فِي مَعْرِفَتِي بِكَ وَلَمْ

دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں

أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اس سے بھی توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ

محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں

عَلَيَّ مِنْ أَمْرِي فَلَمْ أَرْضَهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے

رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور میں نے

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَ

نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

أَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ ۚ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا آتَيْتَنِي مِنْ نَعْمَائِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنْ اٰلَآئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف نہیں

اَحْمَدْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

کر سکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمُرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظَرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ میں نے

قَصَرْتُ اَمَلِيْ فِيْ رِجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ

اپنی ہمت تیری امید دلانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو نہیں

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا اعْتَمَدْتُ

اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلَيَّ سِوَاكَ فِي الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ

مصیبتوں میں کام آنے والا کہا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے معینوں میں

غَيْرِكَ فِى النَّوَائِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِىْ فِىْ صِرَاطٍ

ہیں اے اللہ اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب

مِّنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

گیا ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ۚ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِىْ بِفَضْلِكَ

ہیں اے اللہ جو کچھ اپنے فضل سے تو نے میری برائیوں کو درست

فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ

کیا ہو اور میں اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

ہیں اے زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو

اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ

اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهٖ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

محمد ہے اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد سب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور مؤثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہٰذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی۔ غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ

اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کر دے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ

اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی

الْفَتْحُ ج اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ

بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ

سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ

کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اِكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا

فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

انہیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعائے قدحِ معظم

دُعائے قدحِ معظم قرآنی اور روحانی مناجات کا مجموعہ ہے یہ دُعا بے پناہ فیوض و برکات کی حامل ہے۔ اسی وجہ سے بے شمار عرفاء اور صلحاء کے معمول میں رہی ہے جس کی بناء پر انہیں قربِ الٰہی میسر ہوا۔ اس دُعاء کے پڑھنے کا بے پناہ اجر و ثواب ہے جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہو گی۔ جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نمازِ عشاء ۱۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور سات سال تک بلا ناغہ جاری رکھے اسے اللہ کی قربت حاصل

ہو گی اور وہ مقامِ ولایت پر فائز ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس دُعا کو روزانہ پڑھ سکتا ہو تو اسے چاہیے گا ہے بگاہے جب موقع ملے تو اسے پڑھ لے ان شاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا اور جو شخص روزانہ اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ عالمِ برزخ میں عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دیا جائے گا۔ یومِ آخرت میں بلاحساب بخشا جائے گا غرضیکہ آخرت کی ہر منزل میں اسے راحت اور عزت ملے گی۔ اس دُعا کو پڑھنا بیماری کی شفایابی کے لیے بھی بہت اکسیر ہے۔ اور اسے پڑھنے والا جن، بھوت، بلا جادو ٹونہ سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی مقام پر کالے علم کا اثر ہو تو اس دُعاء کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے مکان کے چاروں کونوں میں چھڑکائیں ان شاء اللہ ہر قسم کے برے عمل کا اثر ختم ہو جائے گا بلکہ اللہ کی رحمتوں کی بارش ہو گی اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ اس دُعا کو کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى الَّذِيْ

ابتداء اللہ کے نام سے جو اول آخر کا رب ہے نہ اس کی

لَا غَايَةَ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى لَهٗ فِي السَّمٰوٰتِ

ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے آسمان کی بلندیوں میں جو کچھ ہے

الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

اسی کا ہے رحمٰن جو عرش پر جلوہ افروز ہے

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا
زمین و آسمانوں کی ہر چیز اسی کی ہے اور جو کچھ
بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ
اُن میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے اور اگر تو کوئی بات
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ۝ اَللّٰهُ
کہے تو بے شک وہ پوشیدہ رازوں کو جاننے والا ہے اللہ کے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝ اَللّٰهُ
سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے نام ہیں اللہ
عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ دَآئِمُ النَّعْمَآءِ قَاهِرُ
عظمتوں میں عظیم نعمتوں میں دائمی دشمنوں پر
الْاَعْدَآءِ الرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰی خَلْقِهٖ
قاہر مہربانی کرنے والا رحمٰن اپنی مخلوق پر ساتھ اپنے رزق
بِرِزْقِهٖ اَلْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهٖ اَلْعَادِلُ فِیْ
کے اپنے لطف و کرم میں معروف اپنے حکم میں عادل
حُکْمِهٖ اَلْعَالِمُ فِیْ مُلْکِهٖ رَحِیْمًا بِخَلْقِهٖ
اپنے ملک میں عالم اپنی مخلوق کے ساتھ رحیم
رَحِیْمُ الرُّحَمَآءِ عَلِیْمُ الْعُلَمَآءِ بَصِیْرُ
سب رحیموں سے رحیم علماء کا علیم بصیروں کا

الْبُصَرَآءِ بَاعِثُ الْاَنْبِیَآءِ صَاحِبُ الْاَوْلِیَآءِ
بصیر انبیاء کو مبعوث کرنے والا اولیاء کا صاحب
سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ سُبْحَانَ
وہ پاک ہے ہر قدرت پر جس طرح چاہے قادر ہے پاک ہے
الْمَلِكِ الْحَمِیْدِ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ
بادشاہ حمد والا عرش مجید والا
فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ
وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے ارباب کا رب اور اسباب کا
الْاَسْبَابِ وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ
مسبب اور اسباق کا سابق اور ارزاق کا
الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرُ
رازق اور اسباق کا خالق اور مقدور کا
الْمَقْدُوْرِ وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِیْ
قادر اور سرکشوں پر قہر کرنے والا اور یوم حشر و
یَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِیْنَ جَامِعُ
نشور کا عادل عالمین کا معبود یوم واقعہ کو
النَّاسِ یَوْمَ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
لوگوں کو جمع کرنے والا ہمارا رب غفور رحیم

حَلِيمٌ شَكُورٌ الْاَوَّلُ الْقَدِيمُ خَالِقُ

حلیم شکور قدامت میں اول عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کا خالق اور

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُورٌ

وہ سننے والا علم والا ہے توبہ قبول کرنے والا شکور

حَلِيمٌ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

حلیم غفور رحیم ہے اور تمام حمد اسی اللہ کی ہے جو

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ

عرش عظیم کا رب ہے وہ اول آخر ظاہر اور

الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّائِمُ الرَّازِقُ

باطن ہے مخلوق اور چوپاؤں کو ہمیشہ

لِلْخَلَائِقِ وَالْبَهَائِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَ

رزق دینے والا ہے وہ صاحب عطا ہے اور

دَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَشْفِي السَّقِيمَ وَ

دافع بلا ہے جو بیماری سے شفا دیتا ہے اور

يَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيَبُوءُ النَّادِمِيْنَ وَ

خطائیں کرنے والوں کو معاف کرتا ہے اور ندامت کرنے والوں سے درگزر کرتا ہے

يَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَيُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَيُنْجِي

اور ظالموں کو معاف کرتا ہے اور صالحین سے محبت رکھتا ہے اور مغموموں کو

الْمَغْمُومِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ

غم سے نجات دیتا ہے اور ڈرنے والوں کو ڈراتا ہے اور گنہگاروں کو چھپاتا

الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ سُبْحَانَكَ

ہے اور خوف رکھنے والوں کو امن دیتا ہے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَعْبُودُ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود کہ تو کریم معبود ہے کثرت

كَثِيرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا يَا سَاتِرَ الْعُيُوبِ

سے عطا والا ہے اور خطائیں معاف کرنے والا ہے اور عیبوں پر پردہ ڈالنے

شَكُورٌ رَحِيمٌ عَالِمٌ مَا فِي الصُّدُورِ مُنْبِتُ

والا ہے شکور ہے رحیم ہے سینوں میں جو کچھ ہے جانتا ہے کھیتی اور درختوں

الزُّرُوعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کو اگاتا ہے رات اور دن کی تدبیر کرتا ہے۔

فَالِقُ الْحُبُوبِ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور دانوں کو پھاڑنے والے آسمانوں زمین کے خالق مخلوق سے

غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ

غنی رزق کو تقسیم کرنے والے

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

غیبوں کو جاننے والے غموں کو دور کرنے والا ہے تو وہ

الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

ہے کہ تیرے لیے سجدہ ہے رات کی تاریکی اور دن کا نور

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ

اور چاند کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور بہتے پانی کا

الْمَآءِ وَخَفِیْقُ الشَّجَرِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ

شور درختوں کا چھپانا تیرے لیے ہے اے اللہ تیری مثل کوئی

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

چیز نہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِیْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ

اور تو پوشیدہ اور ظاہر جو دلوں

وَمَا فِی الْقُلُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَعْفُوْ

میں ہے جانتا ہے یا الٰہی تو ان گناہوں کو جس میں ہم

عَنِ الْمَعَاصِیْ بَعْدَ اَنْ نَّغْرَقَ فِیْ

پھنسے ہوں معاف کر دیتا ہے الٰہی تو وہ ہے

الذُّنُوْبِ ○ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ قُلْتَ لَا

کہ تیرا قول ہے کہ اللہ کی رحمت

تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

سے ناامید نہ ہونا چاہیے بے شک اللہ تمام گناہ

الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

معاف کرتا ہے بے شک وہ غفور الرحیم ہے

وَاَنْتَ بِقَوْلِکَ صَادِقٌ لَسْتَ بِمَکْذُوْبٍ

تو اپنے قول کے مطابق صادق ہے اس میں جھوٹ بالکل نہیں

نَجِّنِیْ یَا اَللّٰهُ مِنَ الْکَرْبِ الْعَظِیْمِ وَالْغَمِّ

اے اللہ مجھے کرب عظیم سے اور غم سے نجات دے

وَاَنْتَ غِیَاثُ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَّمَصْرُوْفٍ

اور تو ہر مکروب اور معروف اور مظلوم کی مدد

وَّمَظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

وَاحْفَظْنِیْ مَوْلَایَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا

اے مولا مجھے دنیا اور آخرت کی آفات سے محفوظ

وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِیْ یَا سَیِّدِیْ عَلٰی

کر اور اے سردار قیامت کے دن مجھے خلقت

رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً فِی الْیَوْمِ

کے سامنے رسوا نہ کر

الْمَوْعُودِ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے بڑا سب سے

كَبِيرًا لَا ضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ لَهُ وَلَا شَبِيهَ لَهُ

بڑا نہیں کوئی اس کا مدمقابل اور نہ اس جیسا کوئی ہے اور نہ کوئی اس

وَلَا حَدَّ لَهُ وَلَا عَدَّ لَهُ وَلَا مِثْلَ لَهُ وَلَا

جیسا ہے اور نہ اس کی کوئی حد ہے اور نہیں کوئی اس کے جوڑ کا اور نہ اس کی شان ہے شایاں

كُفُوَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ لَهُ وَلَا

کا کفو ہے اور نہ کوئی اس کی نظیر اور نہ اس کا کوئی وزیر ہے اور

شَرِيكَ لَهُ فِي الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيزُ يَا

بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں یا عزیز یا عزیز یا

عَزِيزُ يَا عَزِيزُ اَنْ تُعِزَّنِي بِالْعِزَّةِ وَ

عزیز مجھے اپنی عزت عظمت اور کبریائی ہیبت

الْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ

قدرت اور جبروت کے ساتھ عزت

وَالْجَبَرُوتِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا

سے نواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا

رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ

رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحیم

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ اَنْ تُرِيَنِي فِي مَنَامِي

یا رحیم یا رحیم مجھے خواب میں اپنے نبی کی

لِقَاءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِي

زیارت سے بہرہ ور فرما جو میں تجھ سے امید رکھتا ہوں اور مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

کے ساتھ میرا اکرام کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں جرأت اور قوت مگر اللہ کے بغیر جو بلند عظمت والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اے اللہ اے حنان اے منان اے جلال اور عزت

الْاِكْرَامِ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِكَ

والے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا تمام معبود باطل ہیں

بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَضِيتُ

میں ایمان لایا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں راضی ہو گیا

رَبَّنَا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنِي مِنَ

ہمارے رب اے مدد کرنے والے میری مدد کر اور آگ سے

النَّارِ وَنَجِّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِي مِنَ

بچا اور نجات دے اپنی پکڑ سے اور عذاب سے

عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّيْ شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ وَ

بچا اور دور کر مجھ سے شر تمام مخلوق کا اور

ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلٰلًا طَيِّبًا

مجھے برکت والا کشادہ حلال پاک رزق سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے جلال اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ

یا اللہ تو مجھے بے نیاز فرما دے اپنے حلال کے ذریعہ حرام سے اور

بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِيْ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ

ساتھ تیرے سوا کوئی نہیں اے اللہ تو نے مجھے پیدا کیا اور نہیں کوئی

شَيْئًا ○ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ

چیز ظلم کیا میں نے اور مجھ سے گناہ مرتکب ہوئے

الْمَعَاصِيْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ يَا رَبِّ

اور میں گناہوں میں مبتلا ہوں اے رب معاف

اغْفِرْ لِيْ اِنْ غَفَرْتَ لِيْ يَا رَبِّ فَلَا

کر دے یہ کر مغفرت میرے لیے اے رب پس نہیں

يَنْقُصُ مِنْ مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ

کمی ہو گی تیری بادشاہت میں کسی چیز کی یہ کر تو مجھے

عَذَّبْتَنِيْ يَا رَبِّ فَلَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ

عذاب دے اور نہ سلطنت میں اضافہ ہوگا اے رب تیری

شَيْءٌ يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ بِهٖ غَيْرِيْ

چیز سے اے میرے رب عذاب کرنے کے لیے میرے علاوہ مجھے اور بھی کوئی دوسرا مل سکتا ہے

وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِيْ ذُنُوْبِيْ غَيْرَكَ

اور تیرے بغیر کسی سے میرے گناہوں کی مغفرت نہیں مل سکتی

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے غفور اے رحیم اے جلال اور عزت والے

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

اے رحم کرنے والے اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور

اَجْمَعِيْنَ ○ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

ان کے صحابہ پر اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے اے رحم کرنے والے

دُعائے وُسعتِ رزق

یہ دُعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ منشا نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلق جتنے بھی مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرما دے گا اور اس کی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسبِ منشا مال و دولت پائے گا۔

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو ملک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّلِكُلِّ صَامِتٍ

جائے سنتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے

الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ

بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے بیچ اس چیز کے

تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (میں) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دُعائے امن

دُعائے امن سلامتی اور حفاظت کی مشہور عام دُعا ہے چونکہ اسکی خاصیت ہے کہ جہاں پر یہ دُعا پڑھی جائے وہاں کی ہر چیز اللہ کی پناہ میں آ کر بحفاظت اور سلامتی میں آجاتی ہے اس لیے اسے دُعائے امن کہا جاتا ہے۔ گھر میں سوتے وقت اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ لینے سے گھر کا مال وجان اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر کسی چیز کے چوری ہونے کا خطرہ ہو تو اس دعا کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس چیز پر دم کردیں ان شاء اللہ چیز بحفاظت رہے گی۔ اس دُعا کا پڑھنا آسیب اور جنات اور بلیات سے محفوظ رہنے کا سبب ہے۔ اگر کسی گھر میں یا خاندان میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو اس دُعا کو چالیس روز گیارہ مرتبہ پڑھیں اور آخری دن روٹی پر دم کر دیں جسے گھر کے افراد نے کھانا ہو ان شاء اللہ گھر میں کبھی جھگڑا نہ ہوگا اور ہر طرح سے امن وامان قائم ہو جائے گا۔ اگر سفر پر جاتے ہوئے اس دُعا کو ایک مرتبہ پڑھ کر جائیں تو سفر بخیریت رہے گا۔ اور صحیح سلامت واپس گھر میں لوٹیں گے۔ اگر کہیں پر لڑائی کا خطرہ ہو تو اس دُعا کو بار بار پڑھیں ان شاء اللہ اس دعا کی برکت سے لڑائی ختم ہو جائے گی۔ ایسی جگہ جہاں حفاظت درکار ہو اس کو ایک گتے پر لکھ کر لٹکا دیں ان شاء اللہ ہر چیز محفوظ رہے گی۔ دُعائے امن دو طرح کی ہے ایک بڑی اور ایک چھوٹی۔ دعائے امن کلاں حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ

اے اللہ اے کاریگر ہر صنعت کی چیز کے اور اے جوڑنے والے

كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ خَائِفٍ وَّيَا

ہر ٹوٹی چیز کے اور اے پاس ہر ڈرنے والے کے اور اے

مُؤْنِسَ كُلِّ فَقِيْرٍ وَّيَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ

غم خوار ہر فقیر کے اور اے پیدا کرنے والے تمام مخلوق کے

وَّيَا فَاتِحَ كُلِّ مَفْتُوْحٍ وَّيَا حَافِظَ كُلِّ

اور اے کھولنے والے ہر کھلی ہوئی چیز کے اور اے نگہبان ہر نگاہ رکھی ہوئی

مَحْفُوْظٍ وَّيَا غَالِبَ كُلِّ مَغْلُوْبٍ وَّيَا

چیز کے اور اے غالب ہر مغلوب کے اور اے

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ

مالک ہر مملوک کے اور اے حاضر ہر حاضر کی گئی چیز پر

اِجْعَلْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِقْذِفْ

کر میرے معاملہ میں کشادگی اور رہائی ڈال بیچ دل

فِيْ قَلْبِيْ اَنْ لَّا اَرْجُوْا اَحَدًا سِوَاكَ يَا

میرے کے کہ نہ امید رکھوں کسی چیز کی بغیر تیرے اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْاَبَدِ

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے

الْمُحْصِیْ بِلَا عَدَدِ الْمُقَوِّی النُّفُوْسِ

بے ان گنت چیز کے قوت دینے والے جانوں کے

بِلَا مَدَدِ الْمَوْلٰی بِلَا وَلَدِ الْعَزِیْزِ السَّیِّدِ

بغیر کسی مدد کے آقا بغیر اولاد کے غالب سہارا

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

یکتہ اکیلا ذات میں صفات میں بے نیاز کہ نہ اس کا بیٹا ہے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ

اور نہ باپ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے اللہ

اِحْفَظْنَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَالْقَضَآءِ مَا

بچا ہمیں تمام بلاؤں سے اور قضاء سے جو

اَهْلَكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَبِهَیْجِ الْحَمْرَآءِ

ہلاک کرتی ہے شرارت اعداء سے اور اٹھاتی ہے خونی فتنوں کو

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بَیْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

بدی سے ہر شے کے جو پیدا کی گئی ہے درمیان زمین کے اور آسمان

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِمَا

کے بہ طفیل مہر سلیمان بن داؤد کے ان دونوں پر

السَّلَامُ وَبِحَقِّ یَا تَمْخِیْثَا یَا شَمْخِیْثَا یَا

سلام اور طفیل ان ناموں کے یا تمخیثا یا شمخیثا یا

مُوْشَطِیْثَا یَا كَهِیْجُ یَا كَهْكَهِیْجُ یَا رَبَّاهُ

موشطیثا یا کہیج یا کہکہیج یا رب

یَا سَیِّدَاهُ یَا مَوْلَاهُ یَا غَایَةِ رَغْبَتِنَا یَا

اے آقا اے مولا اے انتہا مقصودوں کے یا

اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اللہ یا اللہ یا اللہ اے فریاد رس فریادوں کے

یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

اے امن دینے والے ڈرنے والوں کے لئے قبول کرنے والے دعاؤں

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اسْتَجِبْ دُعَائِیْ

کے اے پورا کرنے والے حاجتوں کے قبول کر دعا میری

بِحَقِّ اٰدَمَ صَفِیِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ نُوْحٍ نَّبِیِّ

بہ طفیل آدمؑ برگزیدہ خدا کے اور بہ طفیل نوحؑ کے جو نبی

اللّٰهِ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

اللہ کا ہے اور بہ طفیل ابراہیمؑ کے جو دوست ہے اللہ کا اور بہ طفیل

مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عِیْسٰی رُوْحِ

موسیٰؑ کے جو کلیم اللہ کا ہے اور بہ طفیل عیسیٰؑ کے جو روح اللہ

اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ

کا ہے اور بہ طفیل محمدؐ کے جو رسول اللہ کا ہے اور بہ طفیل

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اس آیت کے کروہ سلیمٰن سے ہے اور وہ ساتھ نام اللہ بخشنے والے

الرَّحِيْمِ أَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَأْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

مہربان کے ، سرکشی کرو اوپر میرے اور آجاؤ میرے پاس مسلمان ہو کر

وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ

اور بہ طفیل جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل

وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ

اور عزرائیل کے اور بہ طفیل اٹھانے والے عرش اور کرسی کے

وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اور نہایت مقرب فرشتوں کے اور روحانیوں کے اور ملائک

وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ وَ

مقربین کے اور بہ طفیل لکھنے والے نیکو کاروں کے اور

الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى

کراماً کاتبین کے اور بہ طفیل توریت موسیٰ کے

وَإِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ

اور انجیل عیسیٰ اور زبور داؤد کے اور فرقان

مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمد رسول اللہ درود اللہ کا اوپر اس کے اور آل اس کی کے

وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور اصحاب اس کے اور سلام ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ

الرّٰحِمِيْنَ

کر رحم کرنے والے

دُعَائے اَمْن خورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ

اے اللہ کشادگی کر ہم کو ساتھ داخل ہونے

الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ وَاغْفِرْ

قبر کے اور خاتمہ کر ہمارا ساتھ بھلائی کے اور کامیابی کے اور بخش دے ہم کو

لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اور ہمارے والدین کو اور سب مومن مردوں اور مومن

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَ

عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں اور

الصّٰلِحِيْنَ وَالصّٰلِحٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

نیکو کار مردوں اور نیکو کار عورتوں کو ساتھ رحمت اپنی کے اے

أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

محمدؐ کے اور آل اس کی کے سب کے

دعائے سریانی

اس متبرک دعا کو حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عربی زبان میں نظم فرمایا ہے۔ اصل دعا سریانی زبان میں تھی۔ اس لیے اب تک دعائے سریانی کے نام سے مشہور ہے۔ بزرگوں کا ارشاد ہے کہ عہد قدیم کی کتابوں میں اس دعا کو وہی درجہ تھا جو قرآن مجید میں سورہ رحمٰن کا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو سربسجود ہو کر دعائے سریانی پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل آسان کر دیتا ہے۔ مسلمانوں کے جلیل القدر اکابرین نے اس متبرک دعا کی مداومت کی ہے خاص کر سلسلہ عالیہ سہروردیہ میں اس کا ورد زیادہ رہا ہے اور حضرت خواجہ ضیاء الدین بخشی قدس سرہٗ العزیز نے اس کی شرح آٹھویں صدی ہجری کے اوائل میں لکھی تھی۔ دعائے سریانی ہر جائز مقصد کے لیے مجرب ہے۔ روزانہ تین مرتبہ یا سات مرتبہ حصول مقصد کے لیے پڑھتا ہے اور سربسجود ہو کر دعا کرے۔ ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

جو شخص اس دعا کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ کا قرب حاصل ہوگا اور اس پر توحید اور رسالت کے انوارات اور اسرار منکشف ہوں گے۔ اچھی اور سچی خوابیں آئیں گی۔ اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دعا کو پڑھے ان شاء اللہ غائبانہ راہنمائی ہوگی اور صحیح راستے کا پتہ چل جائے گا اگر بارش نہ ہوتی ہو تو مجلس میں بیٹھ کر ۱۴۱ مرتبہ اسے پڑھیں۔ ان شاء اللہ اللہ

کی رحمت سے بارش ہوگی۔ اگر کسی ملک میں قحط پڑ گیا ہو اور لوگ تنگی کا شکار ہو گئے ہوں تو آبادی سے باہر لوگ جمع ہو کر ننگے سر اس دعا کو ۵۲۱ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قحط دور ہو جائے گا۔ اگر کسی کو کوئی دشمن ناحق تنگ کرتا ہو تو اس دعا کو آدھی شب کے بعد گیارہ مرتبہ ننگے سر پڑھے اور اکیس دن تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ دشمن سے نجات مل جائے گی۔ غرضیکہ اس دعا کو پڑھنا دینی اور دنیوی نقطہ نظر سے بہت ہی سودمند ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں موجود ہوں میری طلب کر مجھے پا لے گا

فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

پس میرے علاوہ طلب کرے گا تو نہیں پائے گا

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ

میں مقصود ہوں میرے سوا قصد نہ کر

کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کثیر مخلوق والا میری طلب کر پا لے گا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ

میں رب ہوں میرے عذاب سے ڈرو

جَمِیعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

تمام مخلوق ڈرتی ہے پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَلِكُ الْمُهَيْمِنُ جَلَّ قَدْرِی

میں نگہبان مالک ہوں بڑی قدرت والا

عَظِیمُ الْمُلْكِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

بڑی بادشاہی والا پس میری طلب کر پالے گا

أَنَا الْمَعْبُودُ لَا تَعْبُدْ سِوَائِی

میں معبود ہوں میرے سوا کسی کی عبادت نہ کر

أَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں جبار ہوں پس طلب کر مجھے پالے گا

أَنَا لِلْعَبْدِ أَرْحَمُ مِنْ أَخِیهِ

میں بندے پر بھائی سے زیادہ رحم کرتا ہوں

وَمِنْ أَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اور اس کے باپ سے بھی پس طلب کر پالے گا

تَجِدْنِی وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیمًا

پالے گا مجھے واحد صمد عظیم

كَثِیرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

زیادہ نیکی والا پس طلب کر پالے گا

تَجِدْنِی مُسْتَغَاثًا لِی مُغِیثًا

پالے گا مجھے فریاد رس جب فریاد کرے گا

أَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں قہار ہوں پس میری طلب کر پالے گا

وَأَرْحَمُ مِنْ عِبَادِی مَنْ عَصَانِی

اور رحم کرتا ہوں اپنے بندوں پر خواہ نافرمانی کریں

بِجَهْلٍ مِنْهُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اپنی جہالت کی بنا پر پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِی فِی سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِی

میرے بندے رات کی تاریکی میں مجھے پائے گا

قَرِیبًا مِنْكَ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

تیرے قریب ہوں پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِی رَاحِمًا بَرًّا رَءُوفًا

پائے گا مجھے مہربان بھلائی کرنے والا رؤف

بِكُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

تمام مخلوق کے ساتھ پس میری طلب کر پالے گا

تَجِدْنِی وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِی

اے میرے بندے مجھے مخلوق کے ساتھ واسع پائے گا

أَنَا الْمَذْكُورُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میرا ذکر کیا جاتا ہے پس میری طلب کر پا لے گا

تَجِدْنِي فِي سُجُودِكَ حِينَ تَدْعُوا

تو مجھے سجدے میں پائے گا جب پکارے گا

وَحِينَ تَقُومُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

اور جب تو کھڑا ہوگا پس طلب کر پالے گا

إِذَا الْمُهْقَافُ نَادَانِي كَظِيمًا

جب کوئی پریشانی میں مجھے پکارتا ہے

أَقُلْ لَبَّيْكَ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں کہتا ہوں حاضر ہوں پس طلب کر مجھے پالے گا

إِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ لَا تَرَانِي

جب مضطرب کہتا ہے مجھے نہیں دیکھتا

نَظَرْتُ إِلَيْهِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں اس کی طرف دیکھتا ہوں پس میری طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يُغِيثُ الْخَلْقَ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے میرے سوا مخلوق کی کون مدد کرتا ہے

سَرِيعُ الْأَخْذِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

جلدی پس میری طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَيْرِي سَرِيعًا

کیا تو جانتا ہے میرے سوا جلدی نجات دینے والا کون ہے

مِنَ الْمُهْلِكَاتِ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہلاکتوں سے پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ مَنْ يَقُلْ لِلشَّيْءِ غَيْرِي

کیا تو جانتا ہے جو کہتا ہے میرے سوا کسی چیز کو

يَكُنْ فَيَكُونُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے پس طلب کر پالے گا

أَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِلْعَيْبِ غَيْرِي

کیا جانتا ہے کہ تیرا عیب پوشش کون ہے

أَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں ستار ہوں پس طلب کر پالے گا

فَإِنْ تَابَ أَتُوبُ عَلَيْهِ عِنْدِي

پس اگر کوئی توبہ کرے میں توبہ قبول کرتا ہوں

أَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِي تَجِدْنِي

میں تواب ہوں پس طلب کر پالے گا

وَمَنْ مِثْلِي وَأَيْنَ يَكُونُ مِثْلِي

اور میری مثل کون اور کہاں میری مثل

وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اور نہیں کوئی پس طلب کر پائے گا

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصِدْ بِسِوَائِیْ

میرے پاس آ میرے سوا کسی کا قصد نہ کر

اَنَا الْمَقْصُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں مقصود ہوں پس طلب کر پائے گا

اَتَذْكُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا

کیا تو یاد کرے گا رات کو مجھے آہستہ پکارے گا

اَلَمْ اَسْمَعْكَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

کیا میں تیری بات نہیں سنتا پس طلب کر پائے گا

فَلَا یُنْجِیْكَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ

اے میرے بندے پس میرے سوا تجھے کوئی نجات نہیں دے سکتا

مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دوزخ کی آگ سے پس طلب کر پائے گا

وَلَیْسَ بِمُلْكِ الْفِرْدَوْسِ غَیْرِیْ

میرے سوا فردوس کا کوئی مالک نہیں

اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں رزاق ہوں پس طلب کر پائے گا

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُعْطِیْ جَزِیْلًا

مخلوق میں کون ہے جو زیادہ دیتا ہے دیتا ہے

سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میرے سوا کچھ نہیں پس طلب کر پائے گا

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ

کیا تو جانتا ہے کہ میرے سوا بخشنے والا کون ہے

اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں غفار ہوں پس طلب کر پائے گا

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ

میں بخشوں گا بندوں کو مجھے کوئی پرواہ نہیں

عَذَابَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

عذاب حشر سے پس طلب کر پائے گا

وَاَكْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ

اور عزت کرتا ہوں جس سے میں حساب نہ لوں

اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

میں وہاب ہوں پس میری طلب کر پائے گا

فَعَزِّزْنِیْ وَلَمْ تَرْقُطْ مِثْلِیْ

پس میری عزت کر میرے مثل کوئی نہ ہوگا

وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

اور تو اسے نہیں دیکھ سکے گا طلب کر پا لے گا

وَاَكْرِمُ مَنْ يَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا

اور عزت کر جو خوف سے توبہ کرے

لِیَ الْاِكْرَامُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میری ہی عزت ہے پس طلب کر پا لے گا

لِیَ الْاٰلَاۗءُ وَالنَّعْمَاۗءُ عَبْدِیْ

اے میرے بندے نعمتیں صرف میری ہیں

لِیَ الْخَيْرَاتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

نیکیوں کی طرف آ پس طلب کر پا لے گا

لِیَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا جَمِيْعًا

میرے لیے دنیا ہے اور جو کچھ اس میں ہے

لِیَ الْمَلَكُوْتُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

ملکوت کی طرف آ پس طلب کر پا لے گا

اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ كَاِسْمِیْ

کیا تو جانتا ہے میرے جیسا نام کس کا ہے

اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں رحمان ہوں پس طلب کر پا لے گا

اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلِیْ

میں اللہ ہوں میری مثل کچھ نہیں

اَنَا الدَّيَّانُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں احسان کرنے والا ہوں پس طلب کر پا لے گا

اَنَا الْمَلِكُ الْمُلُوْكِ وَكُلِّ مُلْكٍ

میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں اور تمام ملک

لِیَ الْمِيْرَاثُ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میرا ورثہ ہے پس طلب کر پا لے گا

اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلٍ

میں زمانے کو فنا کرتا ہوں پہلے اور بعد

وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

میں ہی رہوں گا پس طلب کر پا لے گا

اَنَا الْوَهَّابُ يَا عَبْدِیْ سَرِيْعًا

اے بندے میں جلدی دینے والا ہوں

وَلِیَ الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِی تَجِدْنِی

وعدہ پورا کرتا ہوں پس طلب کر پا لے گا

اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ

میں اکیلا ہوں عرش کے اوپر تدبیر کرنے والا

بِلَا التَّکْلِیْفِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
بغیر کسی تکلیف کے پس طلب کر پا لے گا

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ لَا ظُلْمَ عِنْدِیْ
میں رب ہوں میرے پاس ظلم نہیں

وَلَسْتُ اَجُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اور میں ظلم نہیں کرتا پس طلب کر پالے گا

خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا
میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو قدیم پیدا کیا

لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اس کے لیے مبارک ہے پس طلب کر پالے گا

وَیَشْفَعُ فِی الْخَلَائِقِ یَوْمَ حَشْرٍ
اور وہ مخلوق کی شفاعت کریں گے یوم حشر کو

اُشَفِّعُ فِیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
شفاعت ہوگی پس طلب کر پالے گا

دُعائے حبیب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

عَجَبًا لِلْمُحِبِّ کَیْفَ یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

طَالِبُ الْجَنَّةِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ اللَّیْلِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

خَالِقُ الْخَلْقِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْعَرْشُ وَالْکُرْسِیُّ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَللَّوْحُ وَالْقَلَمُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

کُلُّ الْمَلَکُوْتِ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْبَرُّ وَالْبَحْرُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ لَا یَنَامْ — قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامْ

اَلْحُوْرُ وَالْقُصُوْرُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلطَّیْرُ وَالْوَحْشُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلنَّوْمُ عَلَی الْمُحِبِّ حَرَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

طَالِبُ الْمَوْلٰی لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْعَاشِقُ وَالْمَعْشُوْقُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَلْعِشْقُ وَالْمَحَبَّۃُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اَللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی ذُوالْاِکْرَامِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا یَنَامُ

قُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامُ

مُسَبَّعَاتِ عَشْر

یہ اوراد مسبعاتِ عشر کلامِ الٰہی سے ہیں۔ ان کے فضائل بے حد و بیشمار ہیں۔ ان کا ورد تمام اولیاء مشائخ متقدمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے سلسلۂ عالیہ قادریہ و چشتیہ میں چلا آتا ہے۔ باقی سلسلوں کے بزرگوں میں سے بھی اکثر کا معمول رہا۔ بزرگانِ سلفؒ سے روایات صحیحہ کے مطابق یہ وہ دس موثر ترین اکسیر صفت اوراد ہیں جو حضور شہنشاہ دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت خضر علیہ السلام نے سیکھ کر بکمال شفقت و عنایت حضرت شیخ الاسلام ابراہیمی تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو تعلیم فرمائے اور ارشاد فرمایا کہ ان کا وظیفہ کریں تو آپ کو حضور آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی خواب میں تو پھر حضور نبی پاک شہنشاہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی اس کے فضائل دریافت کرلینا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت خضر علیہ السلام کے حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کا ورد کیا تو وہ شرفِ زیارتِ جمال بے مثال محبوبِ حق سے مشرف ہوگئے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں انہیں اپنے دست مبارک سے میوے بھی کھلائے خواب سے بیدار ہونے کے بعد مدتوں جناب شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ کو کھانے کی حاجت نہیں ہوئی۔ پھر حضرت شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے انہیں محض امت حبیب خدا صلی

اللہ علیہ وسلم کے فیض کی خاطر ظاہر فرما دیا ورنہ ایسی غیر مترقبہ نعمتوں کو لوگ گوہر بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔ اس گنج گراں مایہ سے بے شمار اہل اللہ اپنی استعداد کے مطابق مالا مال ہوئے ہیں۔ یہ اولیائے کاملینؒ کا ورد ہے۔ اس کے فضائل مفصل دیکھنے کے لیے کتاب احیاء العلوم جلد اول باب دہم ملاحظہ فرمائیے مختصراً یہ کہ ان متبرک و مفید اوراد کے ورد سے دل میں خدا اور رسول کی اطاعت و محبت کا جذبہ کمال ہوگا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت بھی نصیب ہوگی۔ تمام دینی و دنیوی مشکلات آسان ہوں گی۔ نفس و شیطان اور دشمنوں، حاسدوں کی ہر قسم کی شر و شرارت سے امن و امان رہے گا اور دنیا میں اس کے ورد کرنے والے کا رزق فراخ ہوگا اور ہر تنگی و مصیبت سے نجات پائے گا اور مرنے کے بعد مولائے کریم اسے بہشت میں داخل فرمائے گا اور وہ مرنے سے پہلے ہی اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔ اور دنیا سے سرخرو جائے گا۔

یہ اوراد صبح سورج نکلنے پر اور شام سورج غروب ہونے سے قبل پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی برکت سے بندے کا دن اور رات بھی بخیر و عافیت خدا و رسول کی اطاعت میں بسر ہوتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہے ہر ہر عالم کا جو بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے جو مالک ہے روز جزا کا ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے اعانت کی درخواست کرتے ہیں بتلا دے ہم کو رستہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ڏ

سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ (سات مرتبہ)

نہ کہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

آپ کہیے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۽

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ (سات مرتبہ)

جن ہو یا آدمی (سات بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؁

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے اور گرہوں پر پڑھ پڑھ کر

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۧ سبع مرۃ

جب وہ حسد کرنے لگے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ

آپ کہہ دیجیے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس کی اولاد نہیں

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ سبع مرۃ

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو اور نہ میں تمہارے

عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

معبودوں کی پرستش کروں گا اور نہ تم میرے معبود کی پرستش

مَاۤ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۧ

کرو گے تم کو تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے قائم ہے اس کو اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

دبا سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت

بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

کے وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کی

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر

شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
چاہے اسکی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان عظیم الشان ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ
گئی ہے سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
اللہ سے خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ

الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کر یا بچا کر نور کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان

اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور سے نکال کر یا بچا کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف واسطے اللہ کے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت پھرنے کی گناہوں سے اور عبادت کی سوائے توفیق اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ مرة عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
عالی مرتبہ عظیم الشان کے (سات مرتبہ) موافق گنتی اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ

وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ مرة ثلث
اور وزن اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ اور حجامت اس چیز کے جو جانتا ہے اللہ (تین بار)

تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَالْتَجَأْتُ اِلٰى
بیزار ہوا میں اپنی طاقت اور اپنی قوت سے اور پناہ پکڑی میں نے طرف

حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ مرة واحدة
طاقت اور قوت اللہ تعالیٰ کے اپنے تمام کاموں میں (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

اے اللہ رحمت بھیج اوپر محمد بندے اپنے کے اور نبی اپنے کے

وَحَبِيْبِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اور حبیب اپنے کے اور رسول اپنے نبی امی کے اور ان کی

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ سبع مرات

آل اور اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج (سات بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا

اے اللہ بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور رحم کر ان پر

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو لڑکپن میں اور بخش اے اللہ تمام ایمان

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

والوں اور ایمان والیوں کو اور مسلمان مردوں اور

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ سبع مرات

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے (۷ بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا

اے اللہ اے رب کر میرے ساتھ اور ان کے ساتھ جلدی اور آہستگی سے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ

دین اور دنیا اور آخرت میں وہ بات جس کے تو

اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ

لائق ہے اور نہ کر ہمارے ساتھ اے مولا ہمارے وہ کام جو ہم لائق ہیں

اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

اس کے تحقیق تو بخشنے والا متحمل سخی بزرگ

مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سبع مرات اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ

بادشاہ پاک مہربان رحم والا (سات بار) اے اللہ ہدایت کر مجھ کو

بِرَاْفَتِكَ يَا نَافِعُ وَرَافِعُ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

ساتھ مہربانی اپنی کے اے نفع دینے والے اور بلندی دینے والے موت دے مجھ کو مسلمان

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ست مرات يَا جَبَّارُ احدا وعشرين مرات

اور ملا مجھ کو ساتھ نیکیوں کے (چھ مرتبہ) اے زبردست (۲۱ بار پڑھے)

دُعائے عقیقہ

بچے کی پیدائش پر اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں جو جانور ذبح کر کے خیرات کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہا جاتا ہے۔ عقیقہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

حدیث حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقیقے میں لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری دی جائے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کی اور فرمایا کہ اے فاطمہ اس کا سر منڈاؤ اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ (ترمذی)

حدیث حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہے پس اسکی طرف سے خون بہاؤ اور اسکی تکلیف کو دور کرو (بخاری)

پس ان احادیث سے معلوم ہوا کہ بچہ کی پیدائش کے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے۔ سر منڈوایا جائے اور بالوں کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کیا جائے اسی دن بچہ کا نام رکھا جائے۔ فوری طور پر محمد نام رکھنا افضل ہے۔ عقیقہ میں کوئی خلاف شرع بیہودہ رسم نہ کی جائے۔ عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کی شرائط کا ہونا ضروری ہے۔ ایک گائے میں سات عقیقے ہو سکتے ہیں۔ قربانی کی گائے میں عقیقہ کا حصہ ہو سکتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

لڑکے کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهٗ مِنَ النَّارِ ط

لڑکی کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةٌ دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لَّهَا مِنَ النَّارِ ط

قربانی کی دُعا بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کریں اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرٰهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر قربانی کے جانور میں سات شریک ہوں تو منی کے بجائے من کے بعد ان ساتوں کے نام لیے جائیں۔

دُعائے صدیق رضی اللہ عنہ

یہ دُعا خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ

مدد کر اپنی مہربانی سے اے خدا اس کی جس کی ہدایت کا سرمایہ بہت تھوڑا ہے

مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

مفلس ہے سچے دل سے آیا ہے تیرے دروازے پر اے خدا

كَيْفَ حَالِيْ يَا اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ خَيْرُ الْعَمَلْ

میرا کیا حال ہے اے خدا نہیں ہے میرے پاس حسن عمل

سُوْءُ اَعْمَالٍ كَثِيْرٌ زَادُ طَاعَاتِيْ قَلِيْلٌ

بُرے اعمال میرے بہت ہیں میری طاعتیں کم ہیں

مِنِّيْ عِصْيَانٌ وَّنِسْيَانٌ وَّسَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ

مجھ سے گناہ اور بھول پہ بھول سرزد ہو رہے ہیں

مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّفَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَاءٍ الْجَزِيْلِ

تو برابر احسان کر رہا ہے اور بخشش پہ بخشش زیادہ کرتا ہے

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

میرا گناہ بہت بڑا ہے اے خدا اس گناہِ عظیم کو بخش دے

اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ

کیونکہ میں ایک گنہگار غریب اور ذلیل بندہ ہوں

عَافِنِيْ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّيْ حَاجَتِيْ

مجھے ہر بیماری سے محفوظ کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر

اِنَّ لِيْ قَلْبًا سَقِيْمًا اَنْتَ مَنْ يَّشْفِي الْعَلِيْلَ

میرا دل بیمار ہے اور تو ہے بیماروں کو شفا دینے والا

قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّيْ فِيْ حَقِّيْ كَمَا

اے خدا آگ سے کہہ دے کہ وہ میرے حق میں ٹھنڈی ہو جائے

قُلْتَ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلُ

جس طرح تو نے آگ کو ٹھنڈی ہونے کے لیے کہا تھا خلیل کے لیے

طَالَ یَا رَبِّیْ ذُنُوْبِیْ مِثْلَ رَمْلٍ لَا تُعَدْ

دراز ہوگئے ہیں میرے گناہ لاتعداد ذرہ ہائے ریت کی طرح

فَاعْفُ عَنِّیْ کُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلُ

میرا ہر گناہ معاف کر دے اور درگزر کر دے

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ

بخش ہم کو ایک بڑا ملک اور نجات دے ہم کو ان چیزوں سے جن سے ڈرتے ہیں

رَبَّنَا اِذَا اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ

اے مالک تو انصاف کرنے والا ہوگا اور جبرائیل پکارنے والا

اَنْتَ کَافِیْ اَنْتَ وَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْر

تو کافی ہے تو پورا ہے بڑی سے بڑی مشکلات کے لیے

اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

تو میرے لیے بہت ہے اور میرے لیے تو اچھا حافظ ہے

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابُ الرَّحِیْمُ

اے خدا تو اپنے فضل کے خزانے بخش دے تو بہت بخشنے والا ہے

اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلُ

دے مجھ کو جو میرے دل میں ہے اور اچھے راستے کی طرف رہنمائی کر

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْح

کہاں ہیں موسیٰ کہاں ہیں عیسیٰ کہاں ہیں یحییٰ کہاں ہیں نوح

اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلُ

تو اے گنہگار صدیق توبہ کر خدائے بزرگ و برتر سے

عہد نامہ

عہدنامہ توحید الٰہی کا اقرار ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے روحوں کو پیدا کیا تھا تو اُس وقت اللہ تعالیٰ نے اُن سے عہد لیا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب روحوں نے کہا تھا کہ ہاں، اسے یوم میثاق کہتے ہیں یعنی یہ عہد توحید کا تھا اسی عہد کے اقرار کو عہد نامہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس عہد نامہ میں اللہ کی وحدانیت کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے اس کے متعلق چند اسناد حسب ذیل ہیں۔

پہلی روایت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو۔ عرض کیا گیا کیسے فرمایا جو ہر صبح و شام اس (عہد نامہ) کو پڑھے گا۔ ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش معلیٰ کے نیچے رکھ دے گا اور بروز قیامت منادی ندا کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے۔ تو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

(تفسیر کبیر)

دوسری روایت

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی جس کو ابن ابی شیبہ اور حاتم اور طبرانی اور حاکم نے بتصحیح اور ابن مردویہ نے روایت کیا یوں ہے کہ آپ نے آیہ کریمہ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ پڑھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا۔ جس شخص کا میرے پاس عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے اس عہد (عہد نامہ) کے کوئی کھڑا نہ ہوگا۔

تیسری روایت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہے جس کو حکیم ترمذی نے روایت کیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے سلام کے بعد یہ کلمات پڑھے گا ایک فرشتہ اس کو کاغذ پر لکھ کر مہر لگا کر رکھ دے گا۔ جب بندہ اپنی قبر سے اٹھے گا وہ فرشتہ وہ نوشتہ لائے گا اور ندا کرے گا کہ عہد والے لوگ کہاں ہیں حتیٰ کہ وہ (عہد کیا ہوا) اُن کو دے گا۔

امام صفار نے ذکر کیا اگر میت کی پیشانی یا عمامہ یا کفن پر (عہد نامہ) لکھا جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میت کو بخش دے اور عذاب قبر سے مامون فرمائے۔ امام نصیر نے اس کے جواز کے لیے بیان کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصطبل کے گھوڑوں کی رانوں پر لکھا ہوا تھا۔ حُبِسَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تعالیٰ ایسے ہی شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے قول الجمیل میں دردِ زہ کے دفعیہ کے لیے آیہ کریمہ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ کو لکھ کر عورت کی ران پر باندھنے کو تحریر فرمایا۔

ابن حجر رحمہ اللہ نے اپنے فتاوے میں (عہد نامہ) لکھنے کے جواز میں فتویٰ دیا اور فرمایا کہ اس دعا کے لیے اصل ہے۔ ابن عجیل فقیہ اس کے لیے حکم کیا

کرتے تھے مگر کلمہ کی انگلی سے لکھیں روشنائی سے نہ لکھیں۔ ان روایات سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ شجرہ یا عہد نامہ قبر میں رکھنا جائز ہے اور بہتر یہ ہے کہ میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ (بہار شریعت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے میرے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے غائب

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

اور حاضر کے جاننے والے تو نہایت مہربان بخشش والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

الٰہی میں اس دنیاوی زندگی میں تیرے ساتھ عہد و اقرار کرتا ہوں

الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا قابل پرستش کوئی نہیں تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

تیرا کوئی شریک اور ساتھی نہیں اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ

تیرے بندے اور رسول ہیں پس تو مجھے میرے نفس پر نہ چھوڑ کیونکہ اگر تو

اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ

میرے نفس کے حوالے کر دے گا تو وہ مجھے شر کے قریب اور نیکی سے

وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّيْ لَآ أَثِقُ إِلَّا

دور کر دے گا اور مجھے تو صرف تیری رحمت کا آسرا

بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ

ہے پس اپنے ہاں بھی میرا عہد کر دے جسے روز قیامت

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

تک پورا کرے تو ہرگز عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور خیر الخلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے تمام آل و

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ

اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو اے رحم کرنے والوں میں سب سے

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

بڑے رحم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری التجا قبول فرما)

لَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ

(بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ج

لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا

○

سَیِّدُ الاستغفار

گناہوں کی بخشش اور مغفرت کے لیے یہ استغفار بہت مؤثر ہے جو شخص اس استغفار کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اگر ہو سکے تو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالےٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ کتنے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ اگر کوئی اس استغفار کو کثرت سے پڑھتا ہے تو اس سے ہر برائی ختم ہو جائے گی اور اس کا دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا اللہ کی عبادت میں دل خوب لگے گا اور سکونِ قلب میسر آئے گا۔ اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کے بعد اس استغفار کو کثرت سے پڑھنا قبول توبہ کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا کوئی گناہ

اِلَّا اَنْتَ

نہیں بخشتا

وظیفہ شش قفل

عام زبان میں تالے کو قفل کہا جاتا ہے کیونکہ آیات شش قفل پڑھنے سے آفات اور بلیات جو انسان کو تنگ کرتی ہیں ان کو قفل لگ جاتا ہے گویا کہ یہ قفل ایک طرح کا حصار ہے جسکی بنا پر پڑھنے والا بیرونی مخلوق کی مزاحمت سے ہر لحاظ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ وظیفہ دراصل بزرگان دین اور صوفیا کے عظام کے معمولات سے ہے شش قفل کو روزانہ سوتے وقت پڑھنے والا ہمیشہ تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے اس کے علاوہ شیاطین اور جنات کے حملوں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے۔

جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر سفر پر جائے تو ان شش قفل کو پڑھ کر اپنے اہل و عیال اور مال و اسباب کو اللہ کے سپرد کر جائے تو ان شاء اللہ جیسا چھوڑ کر جائے گا ویسا ہی سفر سے واپسی پر پائے گا کیونکہ قفل پڑھنے سے اسکی ہر چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی۔ بعد نماز فجر شش قفل کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے خاص رحمت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر کام میں اسکی مدد کرتا ہے۔ باطنی علم میں اضافہ ہوتا ہے، علم کی راہیں کھلتی ہیں۔ دل کا غنٰی حاصل ہوتا ہے

ملنے جلنے والوں میں بے پناہ عزت ملتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو ان قفل کو سوتے وقت ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو ان شاء اللہ، اللہ تعالیٰ کسی طریقے سے گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ کر دے گا۔

قفل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے دیکھنے والے کے وہ کہ نہیں ہے مثل

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بِرَحْمَتِكَ

اس کے کوئی چیز اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے ساتھ رحمت تیری کے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اور درود اللہ کا اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

کے اور اس کی آل کے سب کے

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ

شروع ساتھ نام اللہ پیدا کرنے والے جاننے

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

کھولنے والا جاننے والا ہے ساتھ تیری رحمت کے اے سب سے بڑھ کر

الرّٰحِمِيْنَ

رحم کرنے والے

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز اور وہ بے پرواہ

الْغَنِىُّ الْقَدِيْرُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

قدرت والا ہے ساتھ رحمت تیری کے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب بخشش

الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ

والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بخشنے والا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ

شروع ساتھ نام اللہ سننے والے

الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّ

جاننے والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی سننے اور وہ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

جاننے والا خبردار ہے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرّٰحِمِيْنَ ۝

بڑھ کر رحم کرنے والے

قفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

شروع ساتھ نام اللہ غالب

الرَّحِیْمِ ○ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ

بخشش والے کے وہ جو نہیں ہے مثل اس کے کوئی شے اور وہ

الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّ

غالب بخشنے والا ہے پس اللہ ہے سب سے اچھا نگہبان وہ

هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وظیفہ ہفت ہیکل

• وظیفہ ہفت ہیکل میں دراصل قرآن پاک کی سورتوں کو سات علیحدہ جزوں میں ترتیب دیا گیا ہے۔ ہیکل دراصل ایسی قلعہ بندی کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعے انسان ہر لحاظ سے بیرونی حملوں اور آفات سے محفوظ ہو جاتا ہے ایسے ہی یہ سات ہیکل ہیں جن کے ورد سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے اور اس کی ہر طرح سے حفاظت ہوتی ہے لہٰذا ان ہیکل کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں، جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ہفت ہیکل کو روزانہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے گھر میں اور روزی میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔ اگر کوئی مالی پریشانی ہو تو ہفت ہیکل کو کثرت کے ساتھ پڑھنے سے اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی مقروض ہو تو اسے روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ ان شاء اللہ اس کا قرضہ اترنے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

۲۔ ہفت ہیکل خاص طور پر آسیب، جنات اور ہر قسم کی بیرونی وباؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بہت ہی مؤثر ہے۔ اس لیے اگر کسی مقام پر یا جگہ پر آسیب یا جنات کا اثر ہو تو ہفت ہیکل کو روزانہ اس مقام پر ۱۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں ان شاء اللہ آسیب اور جنات کا اثر ختم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کا اہل و عیال آسیب اور جنات سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔

۳۔ ہفت ہیکل کی روزانہ سات مرتبہ کی تلاوت دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گی اور اگر کوئی ان ہیکل کو روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں اپنے فوت شدہ عزیز و اقارب اور والدین کی بخشش کے لیے دعا کرے تو اگر اللہ چاہے تو اس کے مرحوم عزیز و اقارب کو عالم برزخ کے عذاب سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے روزانہ پڑھتا ہے اس پر عالم سکرات کی تکالیف آسان ہو جاتی ہیں۔

۴۔ ہفت ہیکل کی آیات پاک کو پڑھنے سے اللہ کی قربت اور رضا حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص نماز تہجد کے بعد اس ہفت ہیکل کو پڑھنے کا روزانہ معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دین و دنیا میں اس کا بیڑا پار کرے گا۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو بھی اللہ کی رحمت سے رفع ہوگی۔

ہفت ہیکل

ہیکل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اونگھ اور نہ نیند واسطے اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

ان کے ہے اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے

اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

مگر جو چاہے سما یا ہے کرسی اس کی نے آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی اور وہ

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ہے بلند مرتبہ بڑا

هیکل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ اِذْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کے ساتھ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ

کہا عمران کی عورت نے اے میرے پروردگار تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

واسطے تیرے جو کچھ کہ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کر کے قبول کر مجھ سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ

تحقیق تو ہی سننے والا جاننے والا ہے عادت اس کی کہ

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تحقیق بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

عادت ہماری کے تغیر قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج

الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ

کے اندھیرے رات کے تلک اور قرآن پڑھ فجر کو

إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی

الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰی

سی رات کو پس تہجد پڑھ ساتھ قرآن کے زیادتی ہے واسطے تیرے شتاب ہے

اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَ

یہ کر بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں اور

قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

کہہ اے رب میرے داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور

اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ

نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا

هَیکَلِ سُوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

ایمان لایا پیغمبر ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے طرف اس کے رب اس کے سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مسلمان ہر ایک ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور اس کے فرشتوں

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

اور کتابوں اور رسولوں کے نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے رسولوں

مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

اس کے سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ

بخشش مانگتے ہیں تیری اے رب ہمارے اور طرف تیرے ہے پھر آنا نہیں تکلیف دیتا

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ

اللہ کسی جی کو مگر طاقت اس کی پر واسطے اس کے ہے جو کمایا اس نے اور پر اس

عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

کے ہے جو کمایا اس نے اے رب ہمارے مت پکڑ ہم کو اگر

اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے اے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر

عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ

ہمارے بوجھ جیسا رکھا تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے

قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

تجھ سے پہلے ہمارے رب اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے ہمارے

وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة

ساتھ اس کے اور معاف کر ہم کو اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو ہے دوست دار ہمارا پس مدد دے ہم کو قوم کافروں کی پر

هیکل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ

کہہ آیا حق اور گم ہوا باطل تحقیق

الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ

باطل تھا گم ہو جانے والا اور اتارتے ہیں ہم قرآن

الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

سے وہ چیز کہ وہ شفاء ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ

اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر ٹوٹا اور جب

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ

نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کرتا ہے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ

کروٹ اپنی اور جب لگتی ہے اس کو برائی ہوتا ہے ناامید کہہ ہر ایک عمل

يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ

کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس

اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ

شخص کو کہ وہ بہت پانے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تجھ کو روح سے

قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

کہہ روح حکم میرے پروردگار کے سے ہے اور نہیں دیے گئے ہو

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

تم علم سے مگر تھوڑا

هیکل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ قَالَ

پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان کو خدائے بلند بزرگ کی کہا

رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ

اے رب میرے تحقیق سست ہوگئی ہیں ہڈیاں میری اور شعلہ مارا سر نے

الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

بڑھاپے کا اور نہ تھا میں پکارنے تیرے کے لئے رب میرے

شَقِيًّا ۝ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي

بے نصیب اور تحقیق میں ڈرتا ہوں وارثوں اپنے سے پیچھے میرے

وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ

اور ہے عورت میری بانجھ پس بخش واسطے میرے اپنے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ

پاس سے ولی کہ وارث ہو میرا اور وارث ہو اولاد

يَعْقُوبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ لَقَدْ

یعقوب کا اور کردے اس کو اے رب میرے پسندیدہ البتہ تحقیق

صَدَقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ

سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ حق کے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

البتہ ضرور داخل ہوگے تم مسجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے

آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

امن سے منڈواتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کترواتے ہوئے

لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

نہ ڈرتے ہوں گے پس جانا اللہ نے جو کچھ نہ جانا تم نے پس کی

مِنْ دُونِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا

ورے اس کے فتح نزدیک

هَيْكَلِ شَشُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قُلْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے تو کہہ

أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ

وحی کیا گیا ہے طرف میرے تحقیق سنا ایک جماعت نے جنوں میں سے

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي

پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے قرآن عجیب کہ راہ دکھلاتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

طرف بھلائی کی پس ایمان لائے ہم اس پر اور ہرگز نہ شریک لائیں گے

أَحَدًا ۙ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

ہم ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور یہ کہ بلند ہے عزت رب ہمارے کی نہیں پکڑی اس نے

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۙ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

جورو اور نہ اولاد اور یہ کہ کہا کرتے تھے بے وقوف

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۙ

ہمارے اوپر اللہ کے بڑھا کر

هَيْكَلِ هَفْتَم

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَإِنْ

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کی اور تحقیق

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

نزدیک ہیں لوگ کہ کافر ہوئے البتہ پھسلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝

کے جب سنتے ہیں ذکر اور کہتے ہیں تحقیق وہ البتہ دیوانہ ہے

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور نہیں وہ مگر نصیحت واسطے جہانوں کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم اور تم کو کیا معلوم کہ رات

الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ إِنْ كُلُّ

کے آنے والا کیا ہے وہ تارا ہے چمکنے والا کہ کوئی شخص

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ

نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ

مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ

کاہے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ

مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ

اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا اس کے اعادے

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا

(یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان

لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا آسمان کی قسم جو مینہ

الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ

(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ

اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں تو تم

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

کافروں کو مہلت دو پس چند روز ہی مہلت دو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو نہ تو اس کا مال ہی ان کے

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا

کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

داخل ہوگا اور اسکی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ کسی کا بیٹا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر)

النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے

اِذَا حَسَدَ ۝

جب حسد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں یعنی لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی

إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کے معبود برحق کی (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ

ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنات

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

سے (ہو) یا انسانوں میں سے

چہل کاف

چہل کاف سے مراد چالیس کاف کا وظیفہ ہے۔ حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے۔ عاملین میں چہل کاف کا وظیفہ بہت معروف ہے اور اسے ہر مشکل کے حل کے لیے بڑا اکسیر تصور کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد بے پناہ ہیں بہت سے کاملین اور عاملین کا معمول اس کا وظیفہ رہا ہے۔

چہل کاف حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ

تیرے پروردگار نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے

كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلَكَ

ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کمین گاہ میں شرکت آتی ہو

تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو تمہارے لیے حربہ یا نیزہ بردار ہو

تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكِ لُكَكَ

جیسے کہ مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهٗ

پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے جیسے کرم کے مطابق تمام رنج اور مصیبتوں

يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

اے ستارے تو ثبات اور بقا اور روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح ہے

اور باموکل چہل کاف اس صورت سے ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يَا دُوْلَائِيْلُ كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ يَا جِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلَكَ يَا لَنْكَائِيْلُ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً يَا كَلْكَائِيْلُ كَلُكْلُكِ كَلَكَ يَا هَمْرَائِيْلُ

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ
يَا عِزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَا
دَرْدَائِيْلُ يَا كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَا مِيْكَائِيْلُ

زکوۃ کا پہلا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین روز روزہ رکھے۔ بدھ، جمعرات، جمعہ اور ترک حیوانات جمالی کرے اور شام کو دودھ چاول سے روزہ افطار کرے اور روزانہ ایک فقیر کو دودھ چاول پیٹ بھر کر کھلائے اور روزانہ ایصال ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح اقدس کو کرے اور تیسرے روز یعنی جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد بکنارہ دریا جاکر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور چہل کاف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ بعدہ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ کا ورد رکھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگئی اور عمل ہوگیا۔ اگر کسی کو آسیب، جن، دیو خبیث ایذا دیتا ہو تو سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں ڈال کر شہادت کی انگلیوں سے کان کے سوراخ بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے، اور کچھ تیل بدن پر بھی ملے ان شاء اللہ آسیب کے جلنے کی بو آئے گی اور بالکل جل جائے گا اور فریاد بھی کرے گا۔ یہ طریقہ آسیب و جنات کے بارے میں سریع النفع ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ

چہل کاف کی زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز فجر غسل کرے اور روزہ رکھے اور کپڑا بغیر سلا ہوا پہنے، دو

رکعت نماز نفل پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور ایصال ثواب ختم خواجگان قادریہ یا چشتیہ پڑھے اور ایک ہزار ایک مرتبہ چہل کاف پڑھے اور سوا سیر گندم کے آٹے کی میٹھی روٹی بنائے اور چار فقیروں کو کھلائے اور شام کو خود روزہ افطار کرے اور پنجشنبہ سے دوشنبہ تک پڑھے۔ ہر روز بعد افطار کے ایک سو سات مرتبہ پڑھے۔ یہ زکوٰۃ پانچ روز کی ہے۔ صبح کو ایک ہزار ایک مرتبہ اور شام کو ایک سو سات مرتبہ روز پڑھے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل مکمل ہوگا۔ یہ عمل اضافہ رزق کے لیے لاجواب ہے۔

چہل کاف کی زکوٰۃ کا تیسرا طریقہ

اول بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور حرز شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ یعنی پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف پڑھے۔ پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھے پھر ایک مرتبہ حرز شریف۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اسی طرح تین روز پڑھے اور ختم خواجگان روز پڑھتا رہے اور روز ہی دودھ کی کھیر بنائے اور ایک فقیر کو کھلائے اور آدھی سے خود روزہ افطار کرے اور طلوع آفتاب کے بعد دریا کے کنارے پر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی، عمل مکمل ہوگا، حرز شریف یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حَزُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ
دَعْوَتِيْ وَسَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَاۤءِ حَاجَتِيْ وَحُصُوْلِيْ وَ
مُرَادِيْ بِلَا مُهْلَتٍ وَمُهْلَتِ اَلِفْ قُلُوْبَنَا بَيْنَ قُلُوْبِ

الْعَافِيَۃ۔

فوائد چہل کاف

چہل کاف کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) برائے آسیب زدہ، سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر مالش کرادیں تو آسیب دفع ہوگا۔

(۲) اگر کسی کے دردِ سر کہنہ ہو جائے اور کسی علاج سے نہ جاتا ہو تو ماہ صفر المظفر کے آخری چہار شنبہ کو چہل کاف لکھ کر باندھیں، دردِ سر ان شاء اللہ فوراً دور ہوگا۔

(۳) اگر کسی کو دردِ چشم ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آنکھوں پر ملے۔ ان شاء اللہ آرام ہوگا۔

(۴) اگر کسی کے پیٹ میں شدید درد ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کر کے دردِ شکم والے کو کھلائے۔ ان شاء اللہ درد فوراً دُور ہو جائے گا۔

(۵) اگر چہل کاف کو لکھ کر دانتوں میں دبائے اور ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور مشتبہ آدمیوں کو سامنے رکھے جو چور ہوگا۔ ان شاء اللہ رونے لگے گا اور اقراری ہوگا۔

(۶) اگر کسی کے جوڑوں میں درد ہو تو چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بازو پر باندھے ان شاء اللہ دفع ہوگا۔

(۷) اگر کسی شخص کو بواسیر خونی یا بادی ہو تو چہل کاف بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں باندھے اور سات عدد سفید کاغذ پر لکھ کر علی الصبح پلائے۔ ان شاء اللہ بواسیر خونی یا بادی دُور ہوگی۔

(۸) اگر کسی شخص کو کوئی دشمن ایذا پہنچاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو شب دوشنبہ چالیس بار پڑھ کر دشمن کے گھر کی طرف دم کرے ان شاء اللہ دشمن ایذا رسانی سے باز آجائے گا۔

(۹) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن ہو اس کو دشمنی سے روکنا مقصود ہو تو درمیان عصر و مغرب کے بروز سہ شنبہ ستر مرتبہ پڑھے۔ قبرستان میں بیٹھ کر اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کر کے دشمن کے مکان میں ڈالے۔ انواع و اقسام کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جائے گا اور دشمنی ترک کر دے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص کسی کی زبان بدگوئی بند کرنا چاہے تو چہل کاف کو ستر مرتبہ نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈالے ان شاء اللہ زبان بدگوئی سے بند ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی شخص قیدی کو آزاد کرانا چاہے تو روٹی پر چہل کاف لکھ کر ایک ہفتہ کھلائے تو قیدی ان شاء اللہ آزاد ہوگا۔

(۱۲) اگر کوئی شخص اپنے مطلوب کو مائل اپنی طرف کرنا چاہے تو مشک زعفران سے لکھ کر مطلوب کے راستہ میں دفن کرے۔ انشاء اللہ مطلوب بے چین و بے قرار ہو کر حاضر ہووے گا۔

(۱۳) اگر کسی امیدوار اولاد عورت کو چھوہارہ پر دم کر کے ایام سے پاک ہونے کے بعد کھلائے۔ تین ماہ تک اکیس چھوہارے ہر مرتبہ اور ہر چھوہارہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ با اولاد ہووے۔

(۱۴) اگر کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں تو پیپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کے بدن پر ملیں تو ان شاء اللہ فوراً آرام و سکون ہوگا۔

(۱۵) اگر کوئی عورت بدکار ہو تو گلاب کے پھول پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اور سونگھائے، چند بار کے عمل سے ان شاء اللہ بدکاری سے باز آجائے۔

قصیدہ غوثیہ

قصیدہ غوثیہ بحرِ معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار ہیں جو حضرت سید عبدالقادر جیلانی کی پرواز معرفت کے ترجمان ہیں۔ یہ قصیدہ آپ کی زبانِ حق سے اس وقت جاری ہوا جب کہ آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے اور ذات حق کے جلوہ میں جذب تھے اور مقام وصل میں گم تھے اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں جہاں بندے کی زبان پر رب بولتا ہے۔ یہ قصیدہ عرفان الٰہی کا گوہر نایاب ہے اس کا ایک ایک لفظ بحرِ حقیقت میں ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے جو شخص اس قصیدے کا ورد کرے گا وہ بھی اللہ کی معرفت میں رنگا جائے گا اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوگا اس کے فوائد بے پناہ ہیں۔ یہ کلام بے نظیر و پرتاثیر قضائے حاجات وحل مشکلات دینی و دنیاوی اور حصولِ فیوض ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف اور خاص الخاص مجرب وردِ اولیاء اللہ ہے۔ اس کا ورد کرنے سے حب الٰہی و عشق مصطفیٰ کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوں گے۔ عرفان و قرب حق اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا وصل دیدار اس کی برکت سے نصیب ہوگا۔ حضور غوث پاک اور تمام اولیائے عظام کی زیارتیں ہوں گی۔ نعمت دیدارِ جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عطا ہوگی۔ ہر قسم کی دینی و دنیاوی اور ظاہری و باطنی نعمتوں سے جھولیاں بھر جائیں گی۔ ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتح یابی حاصل ہوگی۔ اس کا ورد کرنے سے سرکار محبوب سبحانی کی خاص الخاص نسبت حاصل ہوتی ہے اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہوتا ہے اور منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔

منازل طریقت میں ترقی اور پرواز کی خاطر قصیدہ غوثیہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک خلوت کا مقام مقرر کیا جائے اور وہاں بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ۱۲ مرتبہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اور چالیس روز تک اسی طرح وظیفہ کرے۔ اس کے بعد سات دن کا ناغہ کرے پھر پہلے کی طرح چالیس روز تک دوبارہ قصیدہ غوثیہ پڑھے اس طرح گیارہ چلے مکمل کرے ان شاء اللہ اس کلام کی برکت اور تاثیر سے اس پر معرفت الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔ اور صاحب مشاہدہ بن جائے گا۔ اگر پہلے ہی صاحب مشاہدہ ہو تو اس پر بے شمار اسرار الٰہی کا ظہور ہوگا۔

اگر کوئی شخص اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ چلتے پانی کے کنارے جائے باوضو ہو کر دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اس کے بعد کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ قصیدہ پڑھے۔ اس کے بعد پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اس طرح چالیس دن تک کرے یہ وظیفہ زوالِ آفتاب کے بعد اور غروب آفتاب سے پہلے کسی وقت کر سکتا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور بعد میں روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ قصیدہ غوثیہ کے فیوض و برکات اور انوارات ہمیشہ حاصل رہیں گے۔

اس قصیدہ کو روزانہ وظیفہ کے طور پر ایک مرتبہ پڑھ لینا دینی و دنیوی فیوض و برکات کے لیے بہت مفید ہے۔ قصیدہ کو ہمیشہ پڑھنے والا اپنی ہر دلی مراد کو پائے گا۔ مخلوق پر تسخیر حاصل ہوگی، عزت میں اضافہ ہوگا بے پناہ سکون قلب حاصل ہوگا۔ بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوگا۔ قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوگا۔ ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا۔ گویا کہ اس قصیدہ کی بدولت دینی و اخروی انعامات

سے مالا مال ہو جائے گا۔

قصیدہ غوثیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ　　فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِ

مجھے محبت نے وصل کا جام پلایا میں نے خمار سے کہا میری طرف آجا

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِی کُئُوسٍ　　فَهِمْتُ بِسُکْرَتِی بَیْنَ الْمَوَالِ

شراب محبت تیزی سے آئی پس میں نے خمار محبت کو اپنے غلاموں سے سمجھا

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا　　بِحَالِی وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِ

میں نے تمام قطبوں سے کہا کہ تم میرے ساتھیوں میں شامل ہو جاؤ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِی　　فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِی مَلَالِی

ہمت کرو اور پی لو کہ تم میرا لشکر ہو قوم کا ساقی مجھے بہت دے رہا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِی مِنْ بَعْدِ سُکْرِی　　وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّی وَاتِّصَالِی

تم نے میری بچی ہوئی شراب پی لی لیکن میرے رتبے اور مقام کو نہ پہنچ سکے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَلٰکِنْ　　مَقَامِی فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِ

آپ سب کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب کے اوپر ہے

اَنَا فِی حَضْرَتِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِی　　یُصَرِّفُنِی وَحَسْبِی ذُو الْجَلَالِ

میں قرب الٰہی میں اکیلا ہوں میں تصرف والا ہوں اور میرے لیے ذوالجلال کافی ہے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ　　وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِی

میں تمام مشائخ میں سفید باز ہوں اور میرے جیسا کس کو مرتبہ ملا ہے

کَسَانِی خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ　　وَتَوَّجَنِی بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے پختہ عزم والی خلعت پہنائی اور مجھے کمال کا تاج پہنایا

وَاَطْلَعَنِی عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ　　وَقَلَّدَنِی وَاَعْطَانِی سُؤَالِی

اللہ نے مجھے راز قدیم سے مطلع کیا اور میری قدر کی جو مانگا عطا کر دیا

وَوَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا　　وَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ

مجھے تمام قطبوں پر بالا کیا پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ　　لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

اگر میں راز کو دریاؤں پر ڈال دوں تو وہ سب خشک ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ　　لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ظاہر کروں تو وہ ٹوٹ کر ذرے ہو جائیں

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ نَارٍ　　لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِی

اگر میں اپنے راز کو آگ پر ڈال دوں تو وہ میرے راز حال سے بجھ کر خاکستر ہو جائے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ مَیْتٍ　　لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

اگر میں اپنا راز مردے پر ڈالوں تو وہ اللہ کی قدرت سے کھڑا ہو جائے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ　　تَمُرُّ وَتَنْقَضِی اِلَّا اَتَالِی

ہر [illegible] اور زمانہ جو گزرنے کے لیے آتا ہے وہ پہلے میرے پاس آتا ہے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاتِیْ وَیَجْرِیْ ۔ وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِ

آنے والی بات کی مجھے خبر مل جاتی ہے۔ یہ مجھے اللہ کی طرف سے ملا جھگڑے سے باز آ

مُرِیْدِیْ ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ ۔ وَاِفْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

اے میرے مرید بلند ہمت ہو خوش ہو غنی رہ جو چاہے کر میرا نام بہت بڑا ہے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ ۔ عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَعَالِ

اے مرید مت ڈر اللہ میرا رب ہے مجھے رفعت ملی اور میں مراد کو پہنچ گیا

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ۔ وَشَاؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَا لِیْ

میری شہرت آسمان اور زمین میں ہے اور سعادت کے نقیب مجھ پر ظاہر ہو رہے ہیں

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ ۔ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَا لِیْ

اللہ کا تمام ملک میرے حکم کے تحت ہے اور میرا وقت میرے دل سے پہلے میرے لیے صاف ہو گیا

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا ۔ کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

میں نے تمام ملکوں کی طرف دیکھا تو وہ سب مجھے رائی کے دانے کے برابر نظر آئے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ ۔ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی کا مقام ہے میرا مقام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے جو بدر کامل ہیں

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ ۔ عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اے میرے مرید دشمن سے مت ڈر میں قتل کا ارادہ کرنے والا ہوں

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ ۔ وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِ

میں جیلانی ہوں محی الدین میرا نام ہے اور میرے جھنڈے پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہیں

اَنَا الْحَسَنِیْ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ ۔ وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حسنی ہوں میرا مقام مخدع ہے اور میرا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْہُوْرُ اِسْمِیْ ۔ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

اور میرا نام عبدالقادر جیلانی مشہور ہے اور میرے جد پاک صاحب کمال تھے

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے۔ یہ اوراد شریف سالہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیائے کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیاء اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفان الٰہی کا خزینہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے۔ بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیاتِ الٰہی کا مورد بن جاتا ہے۔ اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور اسے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد

درود شریف پڑھ کر اس دن کا متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دنیوی اور اخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوگا۔ موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دنیوی حاجت ہوگی۔ وہ ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ ہر جائز دعا بارگاہ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

ورد روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ اللَّطِيْفُ ۞ الْحَلِيْمُ ۞

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحب حلم

الرَّءُوْفُ ۞ الْعَفُوُّ ۞ الْمُؤْمِنُ ۞ النَّصِيْرُ ۞

مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْمُجِيْبُ ۞ الْمُغِيْثُ ۞ الْقَرِيْبُ ۞ السَّرِيْعُ ۞

دعائیں قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی حاجت پوری کرنے والا

الْكَرِيْمُ ۞ ذُوالْاِكْرَامِ ۞ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحب اکرام صاحب منت اے پروردگار

اَلْبِسْنِىْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا يُدْهِشُ اَبْوَابَ الذَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ

پیدائشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دور ہو جائیں

فَتَوَجَّهُ اِلٰى حَقَائِقِ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر فانی محبت مطلق جمال کی شہود کی

الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

طرف کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِىْ لَا يُضَارُّهُ قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کلنک نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع کرتا ہے

اِيْلَامٌ وَّاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا مِّنْ كُلِّ رَحِمٍ

اور مجھے ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّىِّ الَّذِىْ لَا يَشُوْبُهُ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا شائبہ نہیں اور

اِنْتِقَامٌ وَّلَا يُنْقِصُهُ غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَّتَوَلّٰی ذٰلِكَ بِحُكْمٍ اَبَدِيَّةٍ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما ساتھ اپنی ابدیت

وَارْتَبَيْتُكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَّا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لانہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَهٗ

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے فریاد

يَا خَفِيًّا لَّا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَّا يَخْفٰى لَطُفَتْ

رس، اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتُرٰى فِيْ كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا ہے

مَوْجُوْدٍ وَّعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ

اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس ہر ایک مشہود

فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ

میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلدی معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ

قرب اور بعد کے جہات دور کر کے قریب کر دینے والا عارفوں

عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

کی آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ

اے صاحب حشمت اور بزرگی کے سلام کہا گیا رب رحیم

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا

وردِ روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ

نہیں صاحب حلم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

کارساز سراہا گیا تحمل ہدایت والا مہربان

رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا

اے پروردگار میرے مجھے اپنے حلم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہو

أُبْتَهِجُ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِيْ فَلَا أَشْهَدُ فِي

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں اپنے

الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَرِضَائِيْ

سکون اور رضا کے اقتضاء مجھے دکھائی دیویں کیونکہ

فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيْمُ

تو حق اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيْمُ ۔ رَبِّ أَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ

مہربان ہے۔ اے میرے پروردگار۔ مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِيْ كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا أَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر کہ تیرے کمال قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو خیال میں نہ لاؤں

لِأَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ أَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوا نہ دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت رہ کر

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وُجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَ

دل ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم وجودی عینی اور غیبی

غَيْبِيٍّ وَبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخَ رُوْحِ أَمْرِهٖ فِيْ

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی روح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا فِيْ كُلِّ حَالٍ

والے مجھے اثر قبول کرنے والا ہر حال میں کر جو کہ

لِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِيْ وَالْحُقْ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور ملانے اور اپنے فعل

فِعْلِيْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِيْ أَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوَلَّنِيْ بِجَمِيْلٍ حَمِيْدِ اخْتِيَارِكَ لِيْ فِيْ

بزرگ اور تعریف والے اختیار سے جو تو میرے لیے رکھتا ہے میری کارسازی

جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِيْ وَأَفْنِ مِنِّيْ إِرَادَتِيْ وَ

تمام توجہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبِّرْنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاصْحَبْنِيْ

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو مجھے تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے اپنے

وَحَقِّقْنِيْ بِقُرْبِكَ الَّذِيْ لَا وَحْشَةَ مَعَهٗ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔ اے

يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمن اے سلامتی دینے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ

عالمین کو ہے۔

وِردِ روزِ سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِلٰهِيْ مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى

اے میرے معبودِ برحق تو کیا بردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور تو کیا

مَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ وَمَا اَرْاَفَكَ

مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهٗ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اس کو

اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْمَلْتَهٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

محروم رکھا یا تیری طرف ملتجی ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے طالب ہوا پس تو

فَاَبْعَدْتَهٗ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهٗ لَكَ

نے اس کو دور کر دیا یا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے معبود کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب

تَوْحِيْدُكَ فِيْ قُلُوْبِنَا وَمَا اَخَالُكَ تَفْعَلُ

دے درآنحالیکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اے اللہ اگر

وَلَئِنْ فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کرے گا جن کو ہم بڑی مدت

بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِاَسْمَآئِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ اَسْمَآئِكَ

سے تیری محبت کے سبب سے دشمن جانتے ہیں پس اپنے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَآئِكَ اَنْ

کے سبب سے اور اس نورِ ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس حریص

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ

نفس اور اس بے صبرے دل کو بخش جو کہ

الْجَزُوْعِ الَّذِيْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری آگ

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ

کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے حلم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں

مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

آتے ہیں ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو تجھ

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا

سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھوں

اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ

کو بچا کر ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب صفت وثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے۔

ورد روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِلٰهِيْ عَمَّ قِدَمُكَ

اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام

حَدَثِيْ فَلَآ اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ

احسانات کیے پس میں تو کچھ نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت کے

فَاَضَآءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ وَلَا سِوَاكَ فَمَادَامَ

ہیکل کو روشن کر دیا۔ اب تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا۔ پس میں جب

مِنِّيْ فَبَدَا وَامِلْكَ وَمَا فَنِيَ عَنِّيْ فَبِرُؤْيَتِيْ

تک رہوں گا تیرے بقا کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے

اِيَّايَ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال

بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَآءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ

کرتا ہوں طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہ کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَآءِ مِنِّيْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِيَنِيْ

اور ساتھ ہ کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کہ اپنی ذات کے ساتھ

بِكَ عَنِّيْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

مجھے محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور ذات کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ وَ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو اوپر ہمارے سردار محمد کے اور

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ

ان کے آل پر اور ان کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں اللہ کو

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں

وردِ روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زندہ ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الْقَیُّوْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ ۝ یَا اَللّٰهُ

ذلیل ہوں گے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

یَا اَللّٰهُ ۝ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی

اے اللہ وہ کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد

اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَا وَدُوْدُ ۝

ہے رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

یَا وَدُوْدُ ۝ یَا وَدُوْدُ ۝ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ ۝

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

یَا مُبْدِئُ ۝ یَا مُعِیْدُ ۝ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ۝

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے تیرے عرش کے ارکان

عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا

کو پُر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر و

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ

غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر واسع

وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا

اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے میرے

مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

فریاد رس میری فریاد رسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ

اَسْاَلُكَ یَا لَطِیْفُ قَبْلَ كُلِّ لَطِیْفٍ ۝ وَیَا

سے سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِیْفُ بَعْدَ كُلِّ لَطِیْفٍ ۝ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیْفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ كَمَا لَطُفْتَ بِیْ فِیْ ظُلُمٰتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں

الْاَحْشَاءِ اُلْطُفْ بِیْ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدَرِکَ

میں لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضاء و قدر میں مہربانی کر اور مجھ سے

وَفَرِّجْ عَنِّی الضِّیْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا

تنگی دور کردے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

اُطِیْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

نہ ڈال بحرمت محمدؐ کے ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ

ان کی آل پر اور بحرمت ابوبکر صدیق اکبر کے

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ یَا لَطِیْفُ یَا لَطِیْفُ

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیْفُ اُلْطُفْ بِیْ بِخَفِیِّ خَفِیِّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک

لُطْفِکَ الْخَفِیِّ الْخَفِیِّ اِنَّکَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ

اور تیرا فرمانا سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے

ورد روزِ جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِیْمٍ قَدِیْمٍ کَرِیْمٍ مَّکْنُوْنٍ مَّخْزُوْنٍ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں تیرے

اَسْمَآئِکَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ

کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

اَنْوَارِکَ وَبِعَزِیْزِ اِعْزَازِ تَعَزُّزِ عِزَّتِکَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِکَ وَبِقَدْرِ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِکَ وَبِتَاْبِیْدِ تَحْمِیْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تابید تعریف

تَمْجِیْدِ تَعْظِیْمِ عَظَمَتِکَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّومِ دَيْمُومِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل قائم رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے اور

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ أَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

طفیل رضامندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيعِ بَدِيعِ مَنِيعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهَبُوتِ عَظَمُوتِ جَبَرُوتِ جَلَالِكَ

اور طفیل دبدبے عظمت تجبر جلال تیرے کے اور

وَبِصَلَاتِ سَعَاتِ سَعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَ

طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيجِ هَجِيجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرج دار صاف روشن

رَهِيجِ بَهِيجِ نُورِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشنما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيْمُونِ انْبِسَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيرِ

ظاہر مبارک انبساطے توحیدی تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّارِ تَيَّارِ نَيَّارِ أَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيطِ

زور دار جوشش زن موجوں دریا تیرے کے جو تیری بادشاہی

بِمَلَكُوتِكَ وَبِاتِّسَاعِ انْفِسَاحِ مَيَادِينِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوحَانِيَّاتِ أَمْلَاكِ أَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیت ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِأَمْلَاكِ الرُّوحَانِيِّينَ الْمُدَبِّرِينَ لِلْكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کواکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدَبِّرَةِ بِأَفْلَاكِكَ وَبِحَنِينِ أَنِينِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِينِ قُلُوبِ الْمُرِيدِينَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ زاری تیری ہیبت

مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ أَقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضامندی

الْمُجْتَهِدِينَ فِي مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيعِ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَفْظِيعِ تَفَطُّعِ تَعْظِيمِ مَرَائِرِ الصّٰبِرِيْنَ

بھاری تکلیف کی تنگی تلخیوں صابر لوگوں کے تیری

عَلٰى بَلْوَآئِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ

بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعٰبِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا مُقِيْمُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَيُّوْمُ اِطْمِسْ بِطَلْسَمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

اے قائم رہنے والے محو کردے برکت طلسم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الرَّحِيْمِ شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَ

کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَآئِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوْفِ نَشَاتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں

احْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ وَ

میں بہ طفیل اپنی طاقت [illegible] قوت

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ

طاقت وقوت اور قدرت ان کی آنکھوں کی بدنظروں کے چمکاروں

لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمُ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے دُھانپ دے بہ طفیل اپنی عزت وقدرت کے

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

اور غلبے کے اے اللہ اے اللہ اے

اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ

اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نلکوں سے

التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاَغْمِسْنَا فِيْ

برسا اور ہم کو اپنی نیکوئی و احسان کے جاری و

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید رکھ

فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَائِيْ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَائِيْ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهِلَتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے اللہ عقل باقی

الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ

کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا سوائے چمکنے

الْبُلُوْغِ اِلٰى تَلَأْلُؤِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ

چمکار روشنیوں چمک ناموں

شُرُوْقِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

والے انعام عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریادرس ہماری فریادرسی کر تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اگانے والے اور

وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَآءً مَّعِيْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْمُحْيِيَ بِهٖ سَآئِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

اِسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ

والے اور باریک رمز و اشارے زمین

اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

پر چلنے والی چیونٹیوں کے نعتوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری تسبیحیں بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

کیا اور تیری عظمت بیان کی اور تجھے بڑائی سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی ساتھ

اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ

بزرگی خوبصورتی کمال پیش رو اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلٰٓئِكَةُ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا

ہیں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیجیے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینہ اور اس جمعہ اور

وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اس دن اور اس وقت اور اس وقت

هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ

مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دعا قبول کرتا ہے

وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ عَلَيْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیزگاری اور بخشش کے لائق

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۃ يَا

ہے اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اَللّٰهُ ۃ يَا اَللّٰهُ ۃ يَا اَللّٰهُ ۃ يَا اَوَّلُ ۃ يَا اٰخِرُ ۃ

اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ ۃ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ ۃ يَا قَوِيْمُ ۃ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

يَا مُقِيْمُ ۃ يَا نُوْرُ ۃ يَا هَادِيْ ۃ يَا بَدِيْعُ ۃ

اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

يَا بَاقِيْ ۃ يَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۃ لَآ اِلٰهَ

اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۃ يَا غِيَاثَ

برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ

سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور ساتھ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ

تیری رحمت کے اے زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمد اور اس کی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجَنَا

آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

يَا اَللّٰهُ ۃ يَا اَللّٰهُ ۃ يَا اَللّٰهُ ۃ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں

ورد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ نِعَمُهٗ لَا تُحْصٰى ۃ وَاَمْرُهٗ لَا

اے اللہ اے وہ ذات کہ اسکی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کی امر کی کوئی

يُعْصٰى ۃ وَنُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى ۃ وَلُطْفُهٗ لَا

نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

يَخْفٰى ۃ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى ۃ وَ

نہیں رہ سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسیٰ کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

اَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى ۃ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا

حضرت عیسیٰ کے لیے مردہ زندہ کر دیے اور حضرت ابراہیم کے لیے آگ کو

وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمد پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمد کی آل پر اور کر ہمارے

لِّىْ مِنْ اَمْرِىْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۞ اَللّٰهُمَّ

لیے بیلئے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بطفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَآئِىْ احْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ مانگتا ہوں اور طفیل غلبہ جابیت کے

مِمَّنْ يَّكِيْدُنِىْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ

ہر مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِيَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت

مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ

تیری کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ

بھید پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوُحُوْشِ

حاملان عرش سے اے بند کرنے والے وحشت کے

يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

اے شدید حملے والے تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری

اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّىْ مَنْ ظَلَمَنِىْ وَاغْلِبْ

طرف میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر

عَلٰى مَنْ غَلَبَنِىْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

غالب ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور میرے

وَرُسُلِىْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جَمِيْعًا ۞ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ مُمْسِكُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

بِإِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلاں سے اور اس کے لشکروں اور

أَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

تابعداروں اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِيْعًا

اے اللہ تو میرے پڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا پڑوسی عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَأَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور سب تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

پروردگار جہانوں کے لائق ہے

حزبُ البحر

دُعائے حزب البحر امام طریقت قطب الاقطاب حضرت شیخ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ یہ حق تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ جس کی دعوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دنیوی امور کے لیے اکسیر صفت اور تیر بہدف ورد وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مالا مال ہوئے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقراء بھی کہتے ہیں۔ خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا ورد کرنے سے عامل طالب حق، مقرب حق ہو جاتا ہے اور اس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرکن کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔

اکابر بزرگان سلف نے یہ بھی فرمایا ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَعْطٰى۔ یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبول ہوتا ہے اور جو دعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ معتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزار ہا روحانی بطور مؤکلات اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں جو حسب استعداد و قابلیت اہل دعوت عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیوی کاموں میں مدد

کرتے ہیں اور جس وقت عامل اہلِ دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت ان تمام مؤکلات علوی و سفلی میں اس طرح انتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے ورد میں باطنی قوت اور رُوحانی کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے اس حزب کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کے پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت قہر و غضب سے متہوری اور ہلاکتِ موذی دشمن کے لیے دُعائے مذکورہ کا ورد کرتا ہے تو مؤکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اُس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اُس پر مؤکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دُعائے حزب البحر قضائے حاجات و حلِّ مشکلات دینی و دُنیوی اور حصولِ فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفعِ ضرر، دفعِ اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائشِ رزق، شرحِ صدر، زیادتیٔ علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتیٔ ایمان کے لیے آزمودہ ہے مگر چاہیے کہ شیخِ کامل، ولی برگزیدۂ حق یا کسی عاملِ کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ

کرے ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ جو کسی ولیٔ کامل کی اجازت سے پڑھے گا اسے ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی ہوگی اور عامل کامل اور برگزیدۂ خدا ہوگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

زکوٰۃ حزب البحر

عامل اہلِ دعوت و طالبِ حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کے لیے ان شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ اوّل یہ کہ کسی شیخِ کامل صاحبِ مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سلے ہوئے نہ ہوں) پہنے چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور باوضو رہے۔ جب وُضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور جَو کی روٹی نمک لاہوری ملا کر پکائے اور کھائے اور عروجِ ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نمازِ فجر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اُوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نوافل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سُورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سُورۂ یٰسٓ اور چھ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دَم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اُلٹی چھُری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھُری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رُو بقبلہ بیٹھ جائے اور تیس بار دُعائے حزب البحر پڑھے۔ چاہے تو پہلے بہ مصلحت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دُعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اُسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارھویں روز

اگر چاہے بہ مصلحت دعائے اختتام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے ان شاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ وظیفہ رکھے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل درجات خمس کہ ہے۔ روزانہ بلا ناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک بعد حصول اجازت ہر روز بلا ناغہ نماز صبح اور نماز عصر کے بعد ایک ایک بار نہایت توجہ اور احتیاط سے پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اس پر اس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

زکوٰۃ کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ بہ ترک حیوانات جلالی و جمالی و اعتکاف و خلوت دسوم روز چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ و عروج ماہ بطہارت کامل ظاہری و باطنی اس دعا کو مع اعتصام و اختتام و وسیلہ کے بلحاظ جملہ ارشادات تین روز تک ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے اور اسی مقدار میں ہر روز درود شریف بھی پڑھے، مگر تیسرے روز ایک سو پچیس بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ کی عددی تکمیل ہو جائے۔

حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے

مختلف کاموں کے لیے حزب البحر پڑھنے کے عام طریقے حسب ذیل ہیں۔

حل مشکلات

حل مشکلات کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی سخت مشکل آن پڑے اور حالتِ اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ بمقام خلوت بعد نماز عصر کے بلا کلام اس دُعا کو بلا تعداد کے نماز مغرب تک پڑھے اور جب مغرب کی اذان ہو تو سجدہ کرے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کرے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے يَا مُيَسِّرُ كُلِّ عَسِيْرٍ۔ اسی طرح تین روز

تک متواتر یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مشکل حل ہو جائے گی۔ اور اس کی عام اجازت ہے۔

شفائے مریض

شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ ہر روز گیارہ بار پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ الخ تک پہنچے تو ستر بار یہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی ہو جائے گی اور اس کی عام اجازت ہے۔

محبت اور تسخیر خلائق

محبت اور تسخیر خلائق کے لیے اس کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور سَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ پر تصور حل مطلب کا برابر ہے اور اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد يَا عَزِيْزُ عَزِّنِيْ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ۔ ایک سو پانچ بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مراد بر آئے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

ادائے قرضہ اور دفع فقر و فاقہ

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے متواتر تین روز تک یہ دعا ہر روز سات بار پڑھے، جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پر پہنچے تو گیارہ بار اس جملہ کو تکرار کرے اور ستر بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ ان شاء اللہ العزیز تھوڑے ہی عرصہ میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو جائے گی لیکن اجازت شرط ہے۔

حزب البحر کے عام فیوض

حزب البحر کو روزانہ ایک بار پڑھنا دینی و دنیوی فیوض و برکات کا باعث بھی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اپنی رہائش یا روزی حاصل کرنے کے مقام پر اسے روزانہ ایک بار پڑھیں تاکہ اللہ کی تائید اور رحمت شامل حال رہے۔ اگر کوئی روزانہ نہ پڑھ سکے تو اسے چاہیے کہ ہفتہ میں ایک بار پڑھے خصوصاً جمعرات کو بوقت تہجد یا جمعہ کو بعد نماز جمعہ پڑھ لینا بھی بہت بہتر ہے کیونکہ حزب البحر کو کسی نہ کسی صورت میں پڑھتے رہنا انتہائی نفع بخش ہے۔ حزب البحر پڑھتے رہنے سے سکون قلب حاصل ہوگا۔ گھر میں لڑائی جھگڑا اور تلخی نہ ہوگی۔ روزی میں برکت ہوگی اور اگر کوئی پریشانی آ جائے تو وہ بھی بہت جلد حزب البحر کے ورد سے ختم ہو جائے گی۔

اعتصام حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ الْفَتَّاحِ الْقَابِضِ اَعُوْذُ

میں نے پناہ لی ساتھ نام اللہ کھولنے والے بند کرنے والے کے میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ

بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

نام اللہ سننے والے کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ

اے اللہ عطا کر اپنی دوستی جو زیادہ محبوب ہو مجھے نفس اور

وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَمِنَ الْمَآءِ

میرے کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ سہ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

پانی سے جو پیاسوں کو خوشگوار ہے (تین بار) اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ (سات بار)

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے دس کروڑ بار (سات بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہر تعریف اللہ ہی کو زیبا ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا نہایت مہربان بڑا رحم والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

مالک ہے روز جزا کا ۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝

مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو راستہ سیدھا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے فضل کیا نہ ان کا جن

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

پر تیرا غضب ہوا ہے اور نہ بھٹکنے والوں کا آمین

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ وہ ذات ہے کہ نہیں کوئی معبود اس کے سوا ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا ہے اس کو نہیں آتی

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اسکی جناب میں بغیر اسکی اجازت کے

بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

وہ جانتا ہے جو کچھ خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اسکی معلومات سے مگر جتنا وہ

شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

چاہے گھیرے ہوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو

وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اور نہیں گراں گزرتی اس کو ان کی حفاظت اور وہ عالی شان عظمت والا ہے

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

نہیں زبردستی دین کے بارے میں بے شک ظاہر ہو چکی ہدایت

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ

گمراہی سے تو جو نہ مانے بتوں کو اور ایمان لائے

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا

اللہ پر تو بے شک اس نے پکڑ لی رسی مضبوط جو

انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ

ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ ان کا حامی ہے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے اجالے کی

النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗــــُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

طرف اور جو لوگ کافر ہیں رفیق ان کے شیطان ہیں جو

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

نکالتے ہیں ان کو اجالے سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ

دوزخی ہیں اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے پھر اللہ نے

عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

اتاری تم پر اس غم کے بعد حالت اطمینان یعنی اونگھ کہ گھیر رہی تھی

طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ

تمہارے ایک گروہ کو اور دوسرا گروہ جن کو اپنی جانوں کی پڑی تھی

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

بدگمانیاں کرتے تھے ساتھ اللہ کے ناحق جاہلیت کی سی بدگمانیاں

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی کیا بات ہے

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ

کہہ دے کہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے یہ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں

أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ

جو نہیں ظاہر کرتے تجھ سے کہتے ہیں کہ اگر ہمارے

كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا

اختیار میں کچھ ہوتا تو نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ

کہہ دے کہ اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو بھی نکلتے وہ لوگ

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ

جن پر مارا جانا لکھا تھا اپنے پڑاؤ کی جگہ اور تاکہ آزمائے

اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ

اللہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور تاکہ نکھار دے ان خیالات کو جو

قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

تمہارے دلوں میں ہیں اور اللہ جانتا ہے دلوں کی بات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ أَشِدَّآءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو ان کو دیکھتا ہے رکوع کرنے

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

والے سجدہ کرنے والے طلب کرتے ہیں فضل اللہ کا اور خوشنودی

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ۗ

ان کی نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہی ان کی صفت ہے تورات میں اور ان کی صفت

الْإِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل میں جیسے کھیتی کہ اس نے نکالی اپنی سوئی پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

سوئی کو قوت دی پھر وہ موٹی ہوگئی پھر سیدھی ہوگئی اپنی جڑ پر پھیر

الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ

خوش کرنے لگی کسانوں کو تاکہ اللہ جی جلائے مسلمانوں کے سبب کافروں کا اور اللہ نے وعدہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

کیا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔ مغفرت کا

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

اور اجر عظیم کا وہی اللہ ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

کوئی معبود نہیں جاننے والا غیب اور حاضر کا وہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

نہیں بادشاہ ہے پاک ذات ہے سلامت ہے امن دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ

نگہبان ہے زبردست ہے خود مختار ہے تکبر والا ہے اللہ پاک ہے

اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک ٹھہرانے سے وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

موجد صورتیں بنانے والا اسی کے سب نام اچھے ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَ

اسی کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

وہ زبردست حکمت والا ہے

الف با تا ثا جیم حا خا دال

ذال را زا سین شین صاد

ضاد طا ظا عین غین فا قاف

کاف لام میم نون واو ھا یا

ایک سانس میں پڑھے

رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبِّ

اے ہمارے پروردگار آسان کر اور مشکل نہ کر ہم پر اے پروردگار

اس کے بعد دعائے حزب البحر پڑھے

دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ

يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ

اے بردبار اے جاننے والے تو میرا پروردگار اور تیرا علم میرے لیے کافی

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ

ہے پس کیا اچھا ہے میرا پروردگار پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے میری کفایت کرنے والا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

تو فتح دیتا ہے جس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ

اے اللہ تحقیق ہم تجھ سے مانگتے ہیں اپنا بچنا تمام حرکات

وَالسَّكَنٰتِ وَالْكَلِمٰتِ وَالْاِرَادٰتِ وَ

اور سکنات اور تمام باتوں اور ارادوں اور

الْخَطَرٰتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَ

خطروں میں گمانوں اور شکوں اور

الْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ

وہموں سے جو ڈھانکنے والے ہیں دلوں کے معائنہ غیوب

الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلا دیے گئے

زِلْزَالًا شَدِيْدًا درین جا انگشت سبابہ دست راست

ہلا دینا سخت (اس جگہ دائیں ہاتھ کی انگلی سبابہ سے

اشارہ جانب آسمان بکند وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

آسمان کی طرف اشارہ کرے) اور اس وقت کہتے ہیں منافق اور

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا

وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ ہم کو وعدہ نہیں دیا اللہ نے

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا (سہ بار)

اور رسول نے مگر بطریق دھوکا کے پس ہم کو ثابت قدم رکھ (تین بار)

مطلب خود نگہدارد درین جا این جملہ دعا بخواند عَلٰۤى اُمُوْرِ

دھیان اپنا نگاہ میں رکھے اور اس جگہ یہ دعا پڑھے ؛ اوپر امور شریعت

الشَّرِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عَزِيْزًا فِيْ اَعْيُنِ

کے اے خداوند مجھے باعزت دکھا لوگوں کی آنکھوں میں

النَّاسِ وَذَلِيْلًا فِيْ عَيْنِيْ وَانْصُرْنَا (سہ بار)

اور ذلیل دکھا میری آنکھ میں اور جلدی مدد کر (تین بار)

مطلب خود نگہدارد و دریں جا بخواند عَلٰی جَمِیْعِ

(اس جگہ پڑھے اور مطلب نگاہ میں رکھے) اور جملہ مخلوقات کے

الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا

اور فرمانبردار کیا تونے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ

کے فرمانبردار کیا تونے دریا کو واسطے سردار ہمارے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ

کے اور تونے مسخر کیا آگ کو واسطے سردار ہمارے ابراہیم

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ

علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا پہاڑوں کو اور لوہے کو

لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے داؤد علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الرِّيَاحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ

ہواؤں اور شیطانوں اور جنوں اور انسانوں کو

لِسَيِّدِنَا سُلَيْمٰنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

واسطے سردار ہمارے سلیمان علیہ السلام کے اور تونے مسخر کیا

الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ كُلَّهَا لِسَيِّدِنَا

ملک اور ملکوت کو اور عالم تمام کو واسطے سردار ہمارے

وَنَبِيِّنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

اور نبی ہمارے اور شفیع ہمارے اور مولا ہمارے محمد کے اوپر ان

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کے درود وسلام اور رحمت اللہ کی اور برکتیں ہوں

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ وَزِيْرٍ وَّاَمِيْرٍ وَّرَعِيَّةٍ وَّ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک وزیر اور امیر اور رعیت کو اور

سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَرٍّ وَّفَاسِقٍ وَّفَاجِرٍ وَّسَخِّرْ

مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر ایک نیکوکار اور فاسق اور بدکردار اور مسخر کر تو

لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

واسطے ہمارے ہر دریا کو کہ واسطے تیرے ہے جو کچھ زمین اور آسمان میں

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَ

اور ملک اور ملکوت میں اور دریائے دنیا اور

بَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَّا مَنْ

دریائے آخرت کو اور مسخر کر تو ہمارے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

اس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف بازگشت ہے

بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ (سہ بار) بخواند بار اول انگشت ہائے

برکت کہٰیعص کے (تین بار پڑھے) دونوں ہاتھ کی انگلیاں چھنگلیا

ہر دو دست از انگشت خنصر بترتیب بند نماید و بار دوم بترتیب

سے ترتیب وار بند کرے اور دوسری بار بالترتیب کھولے اور

کشاید و بار سوم بترتیب بند نماید فَانْصُرْنَا فَإِنَّكَ

تیسری بار بالترتیب بند کرے) پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ۝ ہر دو انگشت ابہام بکشاید

مدد دینے والا ہے دونوں انگوٹھوں کو کھولے)

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ ہر دو

اور کھول دے واسطے ہمارے کیونکہ تو بہترین کھولنے والا ہے دونوں

انگشت سبابہ بکشاید وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

سبابہ انگلیاں کھولے) اور بخش تو ہم کو تو بہترین بخشنے

الْغٰفِرِيْنَ ۝ ہر دو انگشت وسطیٰ بکشاید وَارْحَمْنَا

والا ہے دونوں درمیانی انگلیاں کھول دے) اور رحم کر ہم پر

فَإِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ہر دو انگشت بنصر بکشاید

کیونکہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے دونوں (بنصر) دوسری انگلیاں

وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ہر دو

کھولے اور رزق دے ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے والا ہے دونوں

انگشت خنصر بکشاید وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

چھنگلیاں انگلیاں کھولے) اور نگاہ رکھ ہم کو کیونکہ تو بہترین نگہبان

الْحٰفِظِيْنَ ۝ ہر دو دست برورون از سر تا پا

ہے دونوں ہاتھوں کو سر سے لے کر پاؤں تک لے

فرود آرد وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

جاوے) اور راہ دکھا ہم کو اور نجات دے ہم کو ظالموں کی قوم سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا

اور بخش واسطے ہمارے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسا کہ وہ

هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْنَا عَلَيْنَا مِنْ

تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اس کو ہم پر اپنی رحمت

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ نظر بسوئے آسمان کند وَاحْمِلْنَا

کے خزانوں سے (نظر آسمان کی طرف کرے) اور اٹھا ہم کو

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَ

ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور

الْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

عافیت کے دین اور دنیا اور آخرت میں

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَا أُمُوْرَنَا سہ بار تصور مطلب خود بخاطر داشتہ

آسان کر دے واسطے ہمارے کاموں کو (تین بار دل میں اپنے مطلب کا تصور کرے

مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ
ساتھ راحت کے واسطے ہمارے دلوں اور ہمارے بدنوں کو اور ساتھ سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا
اور عافیت کے بیچ ہمارے دین اور دنیا کے اور ہو واسطے ہمارے

صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا
ہم نشین ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہمارے اہل میں

وَمُعِيْنًا وَّحَامِيًا فِيْ حَضَرِنَا وَاطْمِسْ
اور مددگار اور حامی ہمارے گھر میں اور مٹا دے ہمارے

عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا (سہ بار ہر دو دست
دشمنوں کے منہ (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

بزور بر زمین زند و مقہوری اعدا تصور کند) وَامْسَخْهُمْ
اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) اور مسخ کردے تو ان کو

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (سہ بار ہر دو دست بزور بر زمین
اوپر جگہ اپنی کے (تین بار دونوں ہاتھ زور سے زمین پر مارے

زند و مقہوری اعدا تصور کند) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور مقہوری اعداء کا خیال کرے) پھر نہ وہ سکیں گے گزرنا

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْٓءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ
کسی طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
البتہ مٹا دیں ان کی آنکھوں کو پس آگے پکڑیں گے ایک راہ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ
پس کہاں سے دیکھیں گے اور اگر ہم چاہیں البتہ مسخ کردیں ہم

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ
اوپر جگہ ان کی کے پس نہ سکیں گے گزرنا اور نہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ○ يٰسٓ ○ يٰسٓ ○ يٰسٓ ○ وَ
پھیریں گے اے سردار اے سردار اے سردار قسم ہے

الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○
قرآن حکیم کی بے شک تو پیغمبروں میں سے ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ
سیدھے راستے پر اتارا ہوا ہے غالب

الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
مہربان کا تاکہ ڈراوے لوگوں کو نہیں ڈرائے گئے ان کے باپ دادا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
پس وہ غافل ہیں البتہ ثابت ہوچکا قول ان میں سے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ
اکثر پر تو وہ نہیں مانیں گے تحقیق ہم نے ڈال دیے ہیں

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں اُن کی میں طوق پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

پس وہ سر اونچا کیے ہوئے ہیں اور ہم نے بنا دی ہیں اُن کے آگے

أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ

اور پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو ان کو سوجھتا نہیں بدشکل اور رسوا

الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست بزور بر زمین زند و مخذولیٔ

ہوئے منہ دشمنوں کے (تین بار) (دونوں زور سے زمین پر مارے اور دشمن کی خرابی

اعدا تصور کند وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ (سہ بار) ہر دو دست

کا تصور کرے) اور ذلیل ہو گئے منہ دشمنوں کے (تین بار) دونوں ہاتھ زور سے

بزور بر زمین زند و مخذولی اعدا تصور کند لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

زمین پر مارے اور دشمن کی تباہی کا تصور کرے) واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (سہ بار) ہر دو

اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اس نے اٹھایا ظلم کو (تین بار) دونوں

دست بجانب اعدا وقف زند طٰهٰ طٰسٓمّٓ

ہاتھ دشمن کی طرف مارے اور تھو کے) طٰہٰ طٰسٓمّٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بند نماید حٰمٓ عٓسٓقٓ

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے بند کرے) حٰمٓ عٓسٓقٓ

انگشت ہائے ہر دو دست بترتیب بکشاید مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ترتیب سے کھولے) اس نے چلا دیے دو

يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ حٰمٓ

سمند کہ ملتے ہیں ان کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتا۔ حٰمٓ

پیش بگوید حٰمٓ پس بگوید حٰمٓ جانب راست بگوید حٰمٓ

(آگے کہے) حٰمٓ (پیچھے کہے) حٰمٓ (دائیں طرف کہے) حٰمٓ

جانب چپ بگوید حٰمٓ جانب بالا بگوید حٰمٓ جانب زیر

(بائیں طرف کہے) حٰمٓ (اوپر کی طرف کہے) حٰمٓ (نیچے کی طرف

بگوید حٰمٓ ششم ایں دعا بخواند دُفِعَتْ بِأَمْرِ

کہے) حٰمٓ (چھٹی حٰمٓ کے بعد یہ دعا پڑھے) دفع کی ہیں نے ساتھ

اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ يَّجِيْءُ مِنْ

حکم اللہ تعالےٰ کے ہر بلا اور قضاء جو آئی ہیں ان اطراف

هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ تَأْمَنُ بِإِذْنِ

ستہ سے امان دی ہیں ساتھ اذن اللہ تعالےٰ

اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَ

کے ہر آفت اور بلا سے

الْعَاهَاتِ حٰمٓ ہفتم بر ہر دو دست خوانده برروئے

(ختم ساتویں ہر دونوں ہاتھ پر پڑھ کر اپنے چہرے

وبدن از سرتاپا فرود آرد و اگر برائے مقہوری اعدار بخواند

اور بدن پر سر سے پاؤں تک لاوے اور اگر واسطے مقہوری اعدار کے پڑھے

حٰمٓ ششم ادعیہ مقہوری اعدار نیز خواند حُمَّ الْاَمْرُ

بعد ختم چھٹی کے دعائے مقہوری اعدار بھی پڑھے ، اگرم ہوا کام

وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ ۝

اور آگئی مدد خداتعالیٰ کی پس ہم پر فتح یاب نہ ہوں گے ختم

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اتارنا اس کتاب کا اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست علم والا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے سخت عذاب

الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کرنے والا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اسکی طرف ہے پھر جانا شروع ساتھ نام اللہ کے ہمارا دروازہ ہے اور سورۃ

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا انگشت ہائے دست

تبارک دیواریں اور یٰسین چھت ہمارے گھر کی داہنے ہاتھ کی انگلیاں

راست بترتیب بند نماید كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

ترتیب سے بند کریں) کھیعص ہماری کفایت ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ بترتیب انگشت ہائے دستِ چپ بند

حم عسق ترتیب سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند

نماید حِمَايَتُنَا اٰمِيْنَ (سہ بار) فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کرے) ہماری حمایت ہے آمین (تین بار) پس جلد کفایت کرے گا تجھ کو

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ یک بار انگشتہائے

اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (ایک بار انگلیاں دونوں

ہر دو بکشاید سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ

ہاتھوں کی کھولے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور

عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا وَبِحَوْلِ اللّٰهِ

آنکھ خدا کی دیکھنے والی ہے ہماری طرف اور ساتھ مدد اللہ کے

لَا يُقْدَرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

نہ قادر ہوسکے گا ہم پر کوئی اور اللہ گرد ان کے سے گھیر

مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ

رکھا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ لوح

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ط فَاللّٰهُ

محفوظ کے [illegible] پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنے والا پس اللہ بہتر ہے

خَيْرٌ حٰفِظًا ۝ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

نگہبانی کرنے والا اور وہ زیادہ مہربان ہے مہربانی کرنے والوں کا

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ

تحقیق میرا کارساز اللہ ہے کہ اس نے اتارا کتاب کو اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ ہفت بار فَاِنْ

وہ دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو (سات بار) پس اگر

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

پھر جائیں پس کہہ کہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہے صاحب عرش عظیم کا

ہفت بار بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ

(سات بار) ساتھ نام اللہ کے جو شافی ہے ساتھ نام اللہ کے جو کافی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا

ساتھ نام اللہ کے جو کہ عفو کرنے والا ہے ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا

پہنچاتی ساتھ نام اس کے کے کوئی چیز زمین میں اور نہ

فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (سہ بار)

آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے (تین بار)

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت طاعت مگر ساتھ اللہ برتر

الْعَظِيْمِ ۝ (سہ بار) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

بزرگ کے (تین بار) کے درود اللہ برتر کا اوپر

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

نیک خلق محمد کے اور اسکی اولاد اور اس کے اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سب پر اپنی رحمت سے اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ط

تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اوپر نبی کے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام حق سلام

تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد کے اور برکت بھیج اور سلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا اَللّٰهُ (سہ بار) يَا نُوْرُ (سہ بار) يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا

اے اللہ (تین بار) اے نور (تین بار) اے اللہ اے نور اے

حَقُّ يَا مُبِيْنُ اَلْبِسْنِيْ مِنْ نُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ

حق اے ظاہر کرنے والے چھپا لے مجھے اپنے نور سے اور سکھا تو ہم کو

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ

اپنے علم سے اور سمجھ دے ہم کو اپنے پاس سے اور

اَسْمِعْنِيْ مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ وَاَقِمْنِيْ

سنا تو ہم کو اپنی طرف سے اور دکھا تو ہم کو اپنے ساتھ اور قائم کر ہم کو

بِشُهُوْدِكَ وَعَرِّفْنِي الطَّرِيْقَ اِلَيْكَ وَ

اپنی حضوری میں اور پہچان دے ہم کو اپنی طرف کے راستے کی اور

هَوِّنْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

آسان کر اوپر میرے اپنے فضل سے بے شک تو اوپر ہر چیز کے قادر

قَدِيْرٌ ○ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا

ہے اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے

عَظِيْمُ يَا عَلِيُّ اِسْمَعْ دُعَآءَنَا وَنِدَآئَنَا

بزرگ اے بلند مرتبہ سن تو دعا ہماری کو اور پکار ہماری

بِخَصَآئِصِ لُطْفِكَ اٰمِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○

ساتھ خاص مہربانی اپنی کے آمین آمین آمین

بہ ہر آمین ہر دو دست آہستہ بر زمین زند و تصور مطلوب خود کند

(ہر آمین پر دونوں ہاتھ آہستہ زمین پر مارے اور اپنے مطلوب کا خیال کرے) پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ

مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ کے جو پورے اور کامل ہیں سب شر اس چیز سے

شَرِّ مَا خَلَقَ (سہ بار) يَا عَظِيْمَ السُّلْطَانِ يَا

کہ اس نے پیدا کیا ہے (تین بار) اے بڑے غلبہ والے اے

قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَآئِمَ النِّعَمِ ○ يَا

قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے اے

بَاسِطَ الرِّزْقِ يَا وَاسِعَ الْعَطَايَا يَا دَافِعَ

فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنے والے بخششوں کے اے دور کرنے

الْبَلَايَا يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ ○ يَا حَاضِرًا

والے بلاؤں کے اے سننے والے دعا کے اے وہ ذات کہ حاضر ہے

لَيْسَ بِغَآئِبٍ ○ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح

مُجْمِلَ السِّتْرِ ○ يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ ○ يَا

ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار کہ نہیں جلدی کرتا اے

كَرِيْمًا لَّا يَبْخَلُ ۝ اِقْضِ حَاجَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

بخشش کرنے والے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر حاجت میری اپنی مہربانی سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ سہ بار يَا مُجِيْبُ يَا

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے (تین بار) اے قبول کرنے والے اے

مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ

قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے قبول کر میری دعا اور

اقْضِ حَاجَاتِيْ وَاغْفِرْ حُوْبَتِيْ بِرَحْمَتِكَ

پوری کر میری حاجتیں اور بخش میرے گناہ اپنی مہربانی سے

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے مہربان زیادہ مہربانوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وسیلہ يَا حَفِيْظُ ۹۹۸ بار یا ۱۰۷

اور برکت بھیج اور سلام اے نگہبان

بار یا ۱۷ یا ۹ بار پڑھے بعد ازاں یہ وسیلہ پڑھے اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ

اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا

بِكَرَمِكَ الْخَفِيِّ اِلٰهِيْ تَوَسَّلْتُ بِهٰذَا الْحِرْزِ

ساتھ بخشش پوشیدہ تیری کے اے اللہ میں نے وسیلہ پکڑا ساتھ اس تعویذ بزرگ کے

الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِيَ جَمِيْعَ حَاجَاتِيْ وَ

کے اس بات پر کہ پوری کرے تو میری تمام حاجتیں اور

مُرَادَاتِيْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِيْعِ اَعْدَائِيْ

مرادیں اور دفع کر مجھ سے برائی سب دشمنوں اور

وَحُسَّادِيْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ

حاسدوں کی بہت جلد بہت جلد بہت جلد بہت جلدی

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ

بہت جلدی بہت جلدی ابھی ابھی ابھی

بِحَقِّ اِهْيًا اَشَرَاهِيًا اَجِبْ يَا اَرْحَمَ

بہ برکت اہیا اشراہیا کے قبول فرما تو اے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ

مہربان سب مہربانوں سے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے اے قبول کرنے والے

اَدْعِيَهٔ مَقْهُوْرِئِ اَعْدَاءِ

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا

اے اللہ نہ قتل کر ہم کو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہم کو

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنے عذاب سے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس سے اے اللہ نہ [illegible]

تُؤَاخِذْنَا بِسُوْٓءِ اَعْمَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

کر ہم سے ساتھ بُرے عملوں ہمارے کے اور نہ مسلط کر ہم پر ایسے کو

مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

جو نہ رحم کرے ہم پر بیچ دنیا اور آخرت کے اور

كُفَّ اَيْدِىَ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ

روک لے ظالموں کے ہاتھوں کو ہم سے اے حفاظت کرنے والے ہم کو

اِحْفَظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

حفاظت میں رکھ اور آسان کر ہمارے کاموں کو اور برلا مرادیں

وَتَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا وَاشْفِ مَرْضَانَا

اور ختم کر ہماری کوتاہیوں کو اور شفا دے ہم کو اور شفا دے ہمارے مریضوں کو

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَنَا

اور صلح پیدا کر ہم میں اور ہلاک کر ہمارے دشمنوں کو اے اللہ

اَللّٰهُمَّ قَهِّرْ اَعْدَآئِىْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَ

مقہور کر میرے دشمنوں کو اور توڑ دے ان کے جتھے اور

فَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَمَزِّقْ دِيَارَهُمْ وَقَلِّبْ

متفرق کردے ان کی جماعت کو اور اجاڑ دے ان کے شہروں کو اور الٹ دے

تَدْبِيْرَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَبَدِّلْ

ان کی تدبیر کو اور اکھیڑ دے اُن کی بنیاد کو اور بدل دے

اَحْوَالَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ

احوال اُن کا اللہ قریب کردے ان کی موتیں اور گھٹا دے اُن کی عمریں

وَشَغِّلْهُمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ

اور مشغول کر دے انہیں اُن کے بدنوں میں اور پکڑ اُن کو پکڑنا غالب

عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ يَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ

مقتدر کا اے قہر کرنے والے پکڑنے والے سخت

الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

تو ہی وہ ذات ہے جس سے طاقت نہیں بدلہ لینے کی

يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ

اے قہر کرنے والے بڑا قہر کرنے والے تو غالب ہو گیا ساتھ قہر کے اور قہر

فِىْ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ ۝

بیچ قہر تیرے کے ہے اے قہر کرنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پروردگار ہے تمام جہان کا اور عاقبت کی

لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى

خوبیاں نیکوں کے لیے اور درود و سلام اوپر رسول کے

رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَ

کہ نام ان کا محمد ہے اور اُن کی آل اور اصحاب اور

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اہل بیت اور بیبیوں اور اولاد اس کی کے

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؀

سب پر ہو ساتھ رحمت تیری کے لئے مہربان نہایت رحم والے

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

یہ اللہ تعالیٰ کے مقدس نام ہیں جن کے متعلق خود ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ اچھے نام اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں پس اسے ان ناموں سے یاد کرو یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کے ناموں سے پکارنا عین عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ورد کا ثبوت اس حدیث سے بھی ملتا ہے جو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی اسے ان ناموں سے یاد کرے گا وہ جنتی ہو گیا یعنی جو کوئی اللہ تعالےٰ کو ان ناموں سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں جنت میں داخل کرے گا پس معلوم ہوا کہ اللہ تعالےٰ کے یہ نام بڑی اہمیت اور فضیلت کے حامل ہیں۔ کیونکہ اسماء الحسنیٰ کا ورد اضافہ رزق، حصولِ برکت، شفائے امراض، رفع حاجات رفع غربت و تنگدستی، دفع آسیب، حصولِ رحمت، حصول ولایت، دین و ایمان کی سلامتی گویا کہ دین و دنیا میں کامیابی کے لیے بہت ہی مجرب ہے بلٰذا نماز فجر

کی تلاوت کے بعد ان ناموں کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا بہت بہتر ہے دینی و دنیوی نقطہ نظر سے فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اسماء الحسنیٰ کا وظیفہ بزرگان دین اور اولیاء عظام کے معمولات میں سے ہے بے شمار صوفیاء اور اولیاء نے ان مقدس ناموں کو پڑھ کر قرب الٰہی کی معرفت حاصل کی ہے بلٰذا اگر کوئی صدق دل سے ان اسماء کو روزانہ ایک سو مرتبہ ایک سال تک پڑھے تو اس پر معرفت کی راہ کھل جائے گی اور وہ اس راہ پر گامزن ہو جائے گا جس پر چل کر روحانیت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اسماء الحسنیٰ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی حاجت پیش کرے ان شاء اللہ اللہ تعالےٰ کے اس وظیفہ کی برکت سے اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ہر نام کو روزانہ دس مرتبہ پڑھنے سے تندرستی قائم رہے گی اور ہر نیک کام کی توفیق حاصل ہو گی۔ گھر میں برکت پیدا ہو گی۔ شیطانی حملوں سے حفاظت رہے گی۔ اللہ کی یاد کی طرف دل خوب مائل ہو گا، عزت اور دولت میں اضافہ ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں قدر اور محبت پیدا ہو گی اور سب سے بڑھ کر یہ فائدہ حاصل ہو گا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ قبر اور آخرت کی منازل میں بے حد آسانی پیدا ہو گی۔ الغرض اسماء الحسنیٰ ہر لحاظ سے فلاح دارین اور نجات کا ذریعہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا ہے (بڑا ہے مرتبہ اس کا

اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلٰمُ	اَلْمُؤْمِنُ
مہربان	بادشاہ	پاک	سلامت رکھنے والا	امن دینے والا
اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ
نگہبان	غالب	نقصان کو پورا کرنے والا	بڑائی والا	پیدا کرنے والا
اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا	بخشنے والا	زبردست	بخشنے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا	سننے والا
اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ	اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ
دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا	باریک بین	خبردار
اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ
بردبار	بزرگ	بخشنے والا	شکر پسند	بلند
اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ	اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا

اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ
دوست	بڑا بزرگ	اٹھانے والا	گواہ	سچا
اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست	قابل تعریف
اَلْمُحْصِیْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِیْ	اَلْمُمِیْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا	ایک
اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا	پہلا
اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
پچھلا	اول	آخر	آشکارا	پوشیدہ
اَلْوَالِیْ	اَلْمُتَعَالِیْ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِکُ الْمُلْکِ	
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	بہت مہربان	مالک ملک کا	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ		
صاحب بزرگی اور بخشش کا	پالنے والا	عدل کرنے والا		

الْجَامِعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ الْمُعْطِی الْمَانِعُ

جمع کرنے والا — بے پرواہ — دولتمند کرنے والا — دینے والا — منع کرنے والا

الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِی الْبَدِیعُ

ضرر دینے والا — نفع دینے والا — روشنی والا — راہ دکھانے والا — نیا پیدا کرنے والا

الْبَاقِی الْوَارِثُ الرَّشِیدُ الصَّبُورُ الَّذِی

ہمیشہ رہنے والا — مالک — رہنما — بڑا تحمل والا — وہ ذات کہ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیعُ الْبَصِیرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی

تیری بخشش چاہیے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِیرُ سَمِیعٌ بَصِیرٌ عَلِیمٌ

اور کیا خوب مددگار — سننے والا — دیکھنے والا — جاننے والا

قَدِیرٌ مُرِیدٌ مُتَکَلِّمٌ

قدرت والا — ارادے والا — کلام کرنے والا

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سوتے وقت ہر روز باوضو نہایت ہی

محبت اور شوق سے ان کو ان ناموں سے یاد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضورؐ کی زیارت سے نوازے گا کیونکہ بزرگان دین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی کو زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے۔ ہر نام کے شروع میں سیدنا اور اس کے بعد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بڑی خوش بختی اور سعادت مندی کی دلیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُودٌ قَاسِمٌ

تعریف والا — سب سے زیادہ حمد کرنے والا — سراہنے والا — سراہا گیا — بانٹنے والا

عَاقِبٌ فَاتِحٌ خَاتِمٌ حَاشِرٌ مَاحٍ

پیچھے آنے والا — کھولنے والا — ختم کرنے والا — اٹھانے والا — محو کرنے والا

دَاعٍ سِرَاجٌ رَشِیدٌ مُنِیرٌ بَشِیرٌ

بلانے والا — چراغ — نیک — نور والا — خوشخبری دینے والا

نَذِیرٌ هَادٍ مُهْدٍ رَسُولٌ نَبِیٌّ

ڈرانے والا — ہادی — ہدایت والا — رسول — نبی

طٰهٰ یٰسٓ مُزَّمِّلٌ مُدَّثِّرٌ شَفِیعٌ

طٰہٰ — یٰس — کملی والے — چادر اوڑھنے والے — شفاعت والا

خلیل کلیم حبیب مصطفیٰ مرتضیٰ

دوست جانی | کلام کرنے والا | دوست | چنا ہوا | برگزیدہ

مجتبیٰ مختار ناصر منصور قائم

چنا ہوا | پسندیدہ | مدد دینے والا | مدد دیا گیا | قائم

حافظ شہید عادل حکیم نور

حافظ | گواہ | عدل والا | حکمت والا | نور

حجۃ برہان ابطحی مؤمن مطیع

دلیل | حجت | ابطح والا | ایمان والا | تابع دار

مذکر واعظ امین مدنی عربی

نصیحت کرنے والا | واعظ | امانت دار | مدینہ والا | عرب والا

ہاشمی تہامی حجازی نزاری قریشی

ہاشمی | تہامی | حجاز والا | معد بن نزار کی اولاد سے | قریشی

مضری امی عزیز حریص رؤف

مضر والا | اَن پڑھ | غالب | حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کیلیے) | نرم دل

رحیم یتیم غنی جواد فتاح

رحم والا | یتیم | بے پروا | سخی | فتح کرنے والا

عالم طیب طاہر مطہر خطیب

جاننے والا | پاک | پاک کرنے والا | پاکیزہ | واعظ

فصیح سید منتقی امام بار

عمدہ بیان والا | سردار | پاک کرنے والا | پیشوا | نیک

شاف متوسط سابق متصدق مہدی

شفا دینے والا | متوسط | آگے جانے والا | میانہ رو | ہدایت والا

حق مبین اول آخر ظاہر

سچا | ظاہر | اوّل | پچھلا | ظاہر

باطن رحمۃ محلل محرم آمر

چھپا | رحمت | حلال کرنے والا | حرام کرنے والا | حکم دینے والا

صادق مصدق ناطق صاحب مکی

سچا | سچ بولنے والا | بولنے والا | صاحب | مکے والا

ناہ شکور قریب منیب مبلغ

منع کرنے والا | شکرگزار | قریب | رجوع کرنے والا | پہنچانے والا

طٰس حٰم حبیب اولیٰ وصلی

طٰس | حٰم | محبوب | بہتر | اور رحمت اللہ

اللہ تعالیٰ علیٰ رسول خیر خلقہ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین مخلوق اس کی کے سردار ہمارے

سیدنا ومولانا محمد النبی الامی

اور ہمارے مولیٰ ہمارے محمد جو امی نبی ہیں

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ

ان کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے۔

اسمِ اعظم

اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسم اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وہ اپنے رب سے اسم اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسم اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسم اعظم کا راز ہاتھ آ جاتا ہے وہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسر آتی ہے۔ گویا کہ اسم اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعث رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسر آتی ہے وہ اسم اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسم اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ کی شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو وہ لفظ یا آیت اسم اعظم ہو گی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وہ اسم اعظم ہے لہٰذا لفظ اللہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسم اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وہ اسم اعظم ہو گی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے حَیُّ القیوم کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وہ اسم اعظم ہو گی۔ اسی طرح اس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ وہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اللہ الصمد اسم اعظم ہوا، اس لیے جو اسے اَللّٰہُ الصَّمَد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا بَدِیْعُ اسم اعظم ہیں کیونکہ

ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسم اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دوسری حدیث

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ظالموں سے تھا

تیسری حدیث

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے۔ مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِیْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

رحیم ہے (البقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَیُّوْمُ

قائم ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ تو اسے کسی نے جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں

پانچویں حدیث

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے وہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ

اور قائم

چھٹی حدیث

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کرکے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی تمام تعریف اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ

قادر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسر نہیں ہے

ساتویں حدیث

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ تو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہ کرم تجھ پر ہے۔
(حصن حصین)

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے

خلاصہ احادیث

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے۔ لفظ اَللّٰهُ ، يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، يَا ذَا الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ، يَا قَادِرُ ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

یا لطیفُ، یا اللہُ اسم اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وہ اسم اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسب خواہش اسم اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسم اعظم میں دنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوص دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسم اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر کسی ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے — **یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ**

خیر و برکت کے لیے — **یَا مُعْطِیْ یَا شَکُوْرُ**

محتاجی سے بچنے کے لیے — **یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیْ**

حصولِ عزت کے لیے — **یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ**

ہر دلعزیز ہونے کے لیے — **یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ**

تندرستی کے لیے — **یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ**

مخلوق سے بے نیازی کے لیے — **یَا وَہَّابُ یَا وَاسِعُ**

عبادت کے شوق کے لیے — **یَا مُحْصِیْ یَا قُدُّوْسُ**

گناہوں سے چھٹکارے کے لیے — **یَا آخِرُ یَا ہَادِیْ**

صفائی قلب کے لیے — **یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ**

ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے — **یَا مُہَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ**

جان و مال کی حفاظت کے لیے — **یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ**

دشمن کو کچلنے کے لیے — **یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ**

لڑکیوں کی شادی کے لیے — **یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ**

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظت حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

دعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا آخِرُ
عذاب قبر سے تحفظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخول جنت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
غلبہ کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
دکان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

خواصُ اَسمآءِ الحسنیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ھُوَ اللہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

① **یَآ اَللہُ** (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللہُ یَا ھُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وہ یاد الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دل سے شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ اگر لا علاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نماز جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحب کشف ہو جائے گا۔

② **یَارَحْمٰنُ** (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَارَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں پیار شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۲۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

③ **یَارَحِیْمُ** (اے رحم کرنے والے) تسخیر قلوب کے لیے اس کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ کسی مصیبت یا دشمن کے خوف سے بچنے کے لیے اس کا وظیفہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ دشمن سے پناہ دے گا۔ اگر اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ لکھ کر درخت کی جڑ میں دفن کر دیا جائے تو پھلوں میں برکت ہوگی۔ سچی محبت کے لیے بھی اس کا عمل نہایت آزمودہ ہے۔ جو شخص اسے پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ دنیاوی مشکلات سے چھٹکارا پائے گا۔

④ **یَامَالِکُ** (اے بادشاہ) روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے صفائی قلب حاصل ہوگی۔ دل میں نور پیدا ہوگا۔ مال و دولت کے لیے فجر کی نماز کے بعد ۲۱۰ مرتبہ پڑھا جائے تو عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ اگر اسے قدوس کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو صاحب جائیداد بن جائے گا۔

⑤ **یَاقُدُّوْسُ** (اے پاکیزہ) جو شخص یَاسُبُّوْحُ یَاقُدُّوْسُ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کبھی کبھی کھایا کرے تو اس کے دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم عزت کے لیے خاص مخصوص ہے۔ اگر کوئی شخص نوے مرتبہ پڑھے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ روشن اور منور کر دیتا ہے۔ جو شخص ہزار مرتبہ پڑھے سب سے بے پرواہ ہو جائے۔ دوران سفر پڑھنے سے تھکان اور محتاجی سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلا دے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

⑥ یَاسَلَامُ (اے امن دینے والے) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسے ہزار بار پڑھے گا وہ صاحبِ علم ہو جائے گا۔ اگر ایک سو اکتیس بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے تو صحت یاب ہو جائے گا۔ اس کا وظیفہ خوان خوف سے نڈر ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دونوں جہان کی سلامتی کا امیدوار بنتا ہے جھگڑے کی صورت میں پڑھنے سے امن قائم ہو جائے گا۔

⑦ یَامُؤْمِنُ (اے ایمان دینے والے) ظاہر و باطن کی دولت حاصل کرنے کے لیے، شیطان سے تحفظ کے لیے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہنے کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔ اگر اس کو لکھ کر ٹوپی میں رکھا جائے تو جس سے بھی ملاقات ہو گی وہ مہربان ہو گا۔ شوہر کو بداخلاقی سے روکنے کے لیے اسے ۶۰۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھا جائے تو خاوند کا رویہ درست ہو جائے گا۔

⑧ یَامُھَیْمِنُ (اے نگہبان) جو شخص یَامُھَیْمِنُ کا ورد کرے گا۔ اس کے ظاہر و باطن میں نور پیدا ہو گا۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اگر ایک سو مرتبہ اس کو پڑھا جائے تو ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ سفر میں پڑھنے سے مسافر ہمیشہ بخیریت واپس منزلِ مقصود پر پہنچے گا۔

⑨ یَاعَزِیْزُ (اے غلبہ دینے والے) یہ اسم چالیس دن تک مسلسل بلاناغہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیس سو مرتبہ پڑھا جائے تو اس کو اللہ تعالیٰ اتنا اعزاز بخشے گا کہ وہ کسی کا محتاج نہ ہو گا اور دوسروں کی نظر میں ہمیشہ باعزت رہے گا۔

اور ہر ایک پر غلبہ حاصل ہو گا کیونکہ خطبہ کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

⑩ یَاجَبَّارُ (اے جبر والے) ظالم اور دشمن سے نجات کے لیے مسبعات عشر پڑھنے کے بعد دو سو چھبیس مرتبہ اس اسم کو صبح شام پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو دشمن سے نجات دے گا اور مال و دولت سے نوازے گا۔ عزت و منصب عطا فرمائے گا۔ دنیا والوں کی نظر میں معزز کر دے گا۔ یہ اسم کالے علم کے وار کو روکنے کے لیے بہت مؤثر ہے بلکہ جادو اور کالے علم کے وار سے بچنے کے لیے اسے گیارہ روز ۱۱۵۰ مرتبہ پڑھا جائے ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑪ یَامُتَکَبِّرُ (اے بڑائی والے) لاولد اور بانجھ عورت کے لیے یہ اسم نہایت مجرب ہے۔ بیوی کے پاس جاتے وقت دس مرتبہ یہ اسم پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند نیک صالح عطا ہو گا۔ جو شخص اسے روزانہ ۶۶۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہو گی۔

⑫ یَاخَالِقُ (اے بنانے والے) صفائی قلب کے لیے جو شخص آدھی رات کے وقت تین سو تیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورانی بنا دے گا اس کے چہرہ پر ایک ایسی چمک پیدا ہو گی کہ دیکھنے والا اس کا گرویدہ ہو گا۔

⑬ یَابَارِئُ (اے پیدا کرنے والے) جو شخص یہ اسم روزانہ سات مرتبہ نماز پنجگانہ کے بعد پڑھتا ہے ان شاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

امید ہے کہ اس کی لاش بھی محفوظ رہے گی۔

⑭ یَا مُصَوِّرُ

(اے ہر ایک کو صورت دینے والے) بانجھ عورت کو چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے۔ افطار کے وقت اکیس بار یَا مُصَوِّرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

⑮ یَا غَفَّارُ

(اے بڑے بخشنے والے) نماز جمعہ کے بعد جو شخص یہ اسم ایک سو مرتبہ پڑھے تو مقبولوں میں شامل ہوگا تنگی ختم ہوگی بے حساب رزق ملے گا اگر یہ اسم یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ کے ساتھ پڑھا جائے تو مزید فوائد حاصل ہوں گے۔

⑯ یَا قَهَّارُ

(اے غلبے والے) اگر کوئی شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہے تو یہ اسم پڑھتا رہے اللہ و رسول کی محبت سے اس کا دل معمور ہوگا۔ دشمنوں پر فتح ہو گی، جادو، ٹونہ، آسیب کو ختم کرنے کے لیے یہ اسم چینی کے برتن پر لکھ کر اس کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً شفا ہوگی۔ اگر گھر میں آسیب یا موذی جانور ہو تو اس اسم کو ۱۱ روز تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے دیواروں پر چھڑکائیں آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

⑰ یَا وَهَّابُ

(اے بہت دینے والے) اگر کوئی تنگ دست ہو تو نماز چاشت کے آخری سجدے میں یہ اسم چالیس مرتبہ اکیس دن تک پڑھے

فقر و فاقہ دور ہوگا۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کوئی اور مقصد ہو تو آدھی رات میں ننگے سر کھلی جگہ میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ مدعا حاصل ہوگا۔ جس شخص کا ذاتی مکان نہ ہو وہ اسے روزانہ کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ اسے ذاتی مکان مل جائے گا۔

○ یَا رَزَّاقُ

(اے روزی پہنچانے والے) نماز فجر سے پہلے اگر کوئی شخص مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مکان ہر بلا سے محفوظ رہے گا اور غیب سے روزی آئے گی۔ دکان، دفتر، مکان، باغات وغیرہ کی حفاظت و برکت کے لیے بھی یہ اسم مجرب ہے۔ اگر کسی کی دکان چلتے چلتے بند ہو گئی تو اس اسم کو روزانہ دکان پر کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ دکان کا کاروبار جاری ہو جائے گا۔

○ یَا فَتَّاحُ

(اے کھولنے والے) جو شخص یہ اسم بعد نماز فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نور ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔ رکی ہوئی شادی کے لیے بھی اس اسم کا ورد بہت لاجواب ہے۔

○ یَا عَلِیْمُ

(اے جاننے والے) اگر اس کا ورد زیادہ کیا جائے تو معرفت الٰہی نصیب ہوگی۔ صاحب کشف ہونے کے لیے ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھا جائے۔ قوت حافظہ کے لیے رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کا ورد بعد نماز حسب طاقت کرنا چاہیے۔ جو شخص کسی چیز کا اچھا یا برا انجام معلوم کرنا چاہے

تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے اسے بذریعہ خواب اچھے یا بُرے انجام کا علم ہو جائے گا۔

㉑ یَاقَابِضُ
(اے تنگی کرنے والے) یہ اسم اگر چالیس دن تک روزانہ ایک ٹکڑے پر لکھ کر کھایا جائے تو رزق میں کشادگی ہو گی اور درد، چوٹ، زخم کی تکلیف محسوس نہ ہو گی۔ اگر کوئی بری عادت چھڑانا درکار ہو تو اس اسم کو پانی پر سات سو مرتبہ پڑھ کر سات یوم تک پلائیں بدعادت ختم ہو جائے گی۔

㉒ یَابَاسِطُ
(اے کشادگی پیدا کرنے والے) نماز فجر کی دعا کے بعد یَا بَاسِطُ دس مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیا کریں۔ محتاجی دور ہو گی۔ رزق میں وسعت ہو گی۔ اللہ کی رحمت اور فضل شامل حال رہے گا۔

㉓ یَاخَافِضُ
(اے نیچا کرنے والے) اگر سخت دشمن سے واسطہ پڑ جائے تو اس کو پست کرنے کے لیے سات ہزار مرتبہ یہ اسم تھوڑی سی مٹی پر پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے دروازے پر پھینک دیں دشمن مغلوب ہو گا یا تین روزے رکھ کر چوتھے دن ایک ہی مجلس میں پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ کا ورد کریں دشمن برف کی طرح پگھل جائے گا۔

㉔ یَارَافِعُ
(اے بلند کرنے والے) جو شخص رات میں سوتے وقت سو مرتبہ یہ اسم پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہو گا اور روز بروز مخلوق میں اس کی عزت بڑھتی جائے گی۔ آفت و بلا سے بھی محفوظ رہے گا۔ کسی سخت حاکم کے سامنے

جائیں تو یَارَافِعُ پڑھتے جائیں ان شاء اللہ اس کی سخت گیری، رحم دلی میں بدل جائے گی۔

㉕ یَامُعِزُّ
(اے عزت دینے والے) جو شخص جمعہ یا ہفتہ کی رات نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے تو مخلوق میں صاحب توقیر ہو گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہو گی۔ فجر کی نماز کے بعد ١٥٠ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنے سے سفر میں حفاظت، اہل خانہ میں عزت و وقار، ہر کام میں کامیابی اور تسخیر حاصل ہو گی۔

㉖ یَامُذِلُّ
(اے ذلت دینے والے) اگر کسی ظالم کا خوف ہو تو ٧٥ مرتبہ یہ اسم نفل نمازیں سجدے میں پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم ظلم چھوڑ دے گا یا تباہ ہو جائے گا۔ حاسد کے حسد سے بھی حفاظت ہو گی۔ اگر کسی نے حق روک لیا ہے تو ادا کر دے گا۔ روزانہ بعد نماز فجر ٧٠ مرتبہ پڑھنے سے بدکلام افسر سے نجات ملے گی۔ نفسانی خواہشات کی اصلاح ہو گی اور مخالفت کرنے والا ہمیشہ ذلیل ہو گا۔

㉗ یَاسَمِیْعُ
(اے سننے والے) دعاؤں کی قبولیت کے لیے جمعرات کے دن نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اگر ہمیشہ اس کا ورد رکھے تو مستجاب الدعوات ہو گا یعنی اسکی دعائیں قبول ہوں گی۔ اگر کوئی شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک روزانہ ١١٠٠ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر آخری دن اللہ کے حضور شادی کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ

قبول ہوگی۔

۲۸ یَابَصِیْرُ

(اے دیکھنے والے) جو شخص جمعہ کی سنت اور فرضوں سے پہلے یہ اسم سو مرتبہ پڑھے وہ عارف باللہ ہوگا اور اس کا دل نورِ ہدایت سے منور ہوگا اسے روزانہ ۳۰۲ مرتبہ پڑھنے والا صاحبِ بصیرت بن جاتا ہے اور آنکھوں کی بینائی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

۲۹ یَاحَکَمُ

(اے فیصلہ کرنے والے) اگر سخت مہم درپیش ہو تو چلتے پھرتے اس اسم کا ورد کرے ان شاءاللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی اور ہر نیک کام میں کامیابی ہوگی۔ کشف والہام کی بھی قدرت پیدا ہوگی۔ یہ اسم حصولِ اقتدار کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۳۰ یَاعَدْلُ

(اے انصاف کرنے والے) اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے تابعدار ہو جائیں تو جمعہ کی رات کو روٹی کے بیس ٹکڑوں پر لکھ کر کھالے، ان شاءاللہ تمام مخلوق مسخر ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۰۴ مرتبہ پڑھتا ہے اس میں رضائے الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر کوئی مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی ہوگی۔

۳۱ یَالَطِیْفُ

(اے بڑے باریک بین) اگر یہ اسم باوضو ایک سو مرتبہ پڑھا جائے تو دلی مراد پوری ہوگی۔ خاص کر کنواری لڑکی کی شادی کے لیے اس کا وظیفہ بے حد مجرب ہے۔ مسلسل ۲۱ روز تک بعد نماز عشاء باوضو پڑھا جائے اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کی ہر حاجت

پوری ہوگی، مشکلات میں آسانی پیدا ہوگی۔ مزاج میں لطافت اور نفاست پیدا ہوگی۔

۳۲ یَاخَبِیْرُ

(اے خبر رکھنے والے) جو شخص اس کو سات روز تک پڑھے گا اس پر اسرار پوشیدہ ظاہر ہوں گے۔ مومن کی فراست سے نوازا جائے گا۔ نفس کے شر سے رہائی پائے گا۔ اگر کسی مشکل میں ہوگا تو اس سے نجات پائے گا اس اسم کو روزانہ ۸۱۲ مرتبہ سات روز تک سوتے وقت پڑھنے سے جس چیز کے بارے میں جاننا چاہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ چیز فائدہ مند رہے گی یا نقصان دہ ثابت ہوگی۔

۳۳ یَاحَلِیْمُ

(اے بردبار) جو شخص صنعت وحرفت کھیتی باڑی میں ترقی چاہتا ہو تو یَاحَلِیْمُ کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول دے اور وہ پانی، کھیت، باغات، اوزار وغیرہ پر چھڑک دے، جو بچہ بداخلاق ہو اسے ۸۸۰۰ مرتبہ روزانہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پلائیں۔ ان شاءاللہ بچے کی بداخلاقی اچھے اخلاق میں بدل جائے گی۔

۳۴ یَاعَظِیْمُ

(اے بزرگ) عزت، دولت، صحت کے لیے اور آفتوں سے نجات اور بیماری سے شفا کے لیے یہ اسم ۱۲۰ مرتبہ کسی بھی نماز کے بعد پڑھیں اور ایک ہفتہ تک وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ کا ورد بھی رکھیں۔ ان شاءاللہ ہر ایک کی نظر میں قابلِ تعظیم بن جائیں گے۔ فضل دارین حاصل ہوگا۔ اگر کوئی مالی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہو جائے گی۔

۳۴ یَاغَفُوْرُ (اے گناہ مٹانے والے) بیمار کو یہ اسم زعفران سے کاغذ پر لکھ کر تین دن تک پلایا جائے۔ اگر بخار ہو تو سات مرتبہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ شفا ہوگی۔ اگر زبان بند ہوگئی ہو تو اس اسم کے ساتھ سیدالاستغفار لکھ کر مریض کو پلائیں۔ سیدالاستغفار کا ورد خاتمہ بالخیر کے لیے مال اولاد میں برکت کے لیے تجارت میں ترقی کے لیے بے حد مجرب ہے۔ اگر سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے باغ کے تمام پودوں میں چھڑک دیا جائے تو درخت پھلوں سے بھر جائیں گے۔

۳۵ یَاشَکُوْرُ (اے صلہ دینے والے) اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو یہ اسم ۴۱ بار پانی پر پڑھ کر آنکھوں پر ملا جائے تو نگاہ ٹھیک ہو جائے گی اگر کسی رنج وغم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو روزانہ اکتالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں، کامیابی ہوگی۔ ہر نماز کے بعد اسے ۲۰۰ مرتبہ پڑھنے سے مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

۳۶ یَاعَلِیُّ (اے اونچے) عزت وحرمت کی بلندی کے لیے بچہ کو جلد طاقتور جوان بنانے کے لیے، سفر سے بخیریت واپسی کے لیے، حصول دولت کے لیے، اس کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالا جائے اور گیارہ دن تک ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے اس اسم کا ورد کیا جائے جو شخص بیوی کو تابع کرنے کی غرض سے اسے گیارہ سو مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھے گا اس کی بیوی اس کے تابع ہو جائے گی۔

۳۷ یَاکَبِیْرُ (اے بڑے) جو شخص اس اسم کو ہمیشہ بعد نماز ۲۳۲ مرتبہ پڑھا کرے وہ ہر دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ہر بلا اور آفت اس سے دور ہوگی۔ اگر کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو زہر اثر نہ کرے گا۔ تنگی اور ذلت ختم ہوگی۔ عہدے پر برقرار رہے گا اور متعلقہ لوگ تابع رہیں گے اور عزت کریں گے۔

۳۸ یَاحَفِیْظُ (اے نگہبان) جو شخص یا حفیظ کا بکثرت وظیفہ کرے اور اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو پوری زندگی بے خوف رہے گا۔ اگرچہ وہ درندوں کے درمیان ہو یا آگ میں گھر گیا ہو۔ یہاں تک کہ آسیب وجنات کا بھی اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ ہر وقت اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ مال واسباب گم نہ ہوگا۔ حادثات سے محفوظ رہے گا۔

۳۹ یَامُقِیْتُ (اے روزی دینے والے) اگر روزہ دار پر روزہ ناقابل برداشت ہو تو اس اسم کو مٹی پر لکھ کر سونگھا جائے تو قوت وغذائیت حاصل ہوگی دوران سفر پانی پر دم کر کے پئیں تو پیاس ختم ہو جائے گی۔ ۵۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے ضدی بچوں کو پلائیں ان شاء اللہ ضد ترک کر دیں گے۔

۴۰ یَاحَسِیْبُ (اے کفایت کرنے والے) رات میں سوتے وقت روزانہ یا حسیب ستر مرتبہ پڑھا جائے تو دشمنوں کی دشمنی، چوروں کے خوف، ہمسایہ کی بدی یہ تمام مقاصد سات دن کے وظیفہ سے حاصل ہو جائیں گے۔ یہ وظیفہ جمعرات شروع کیا جائے۔ اس دوران حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اٹھتے

بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔ ہر مشکل سے نجات ہوگی۔

(۴۲) یَاجَلِیْلُ (اے بزرگی والے) جو شخص یَاجَلِیْلُ بکثرت نماز کے بعد پڑھتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی۔ اگر اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو لوگوں کے دلوں میں صاحب عزت ہوگا۔ شب عروسی میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے دلہن کو کھلانا میاں بیوی میں محبت کا موجب بنے گا۔ اور آئندہ زندگی میں سکون پیدا ہوگا۔

(۴۳) یَاکَرِیْمُ (اے کرم کرنے والے) عزت و کرامت کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ سوتے وقت اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائیں بہت جلد اثر ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ جائز اور پوری ہوگی۔

(۴۴) یَارَقِیْبُ (اے نگہبان) یَارَقِیْبُ کا ورد خاص کر حفاظت حمل کے لیے ہے، مال و اولاد کی حفاظت کے لیے بھی مجرب ہے۔ دشمنوں اور چوروں کے خطرات سے بھی محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص سفر پر جاتے ہوئے اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے مکان کی دیواروں پر چھڑک جائے تو اس کی واپسی تک اس کا مکان بحفاظت رہے گا۔

(۴۵) یَامُجِیْبُ (اے قبول کرنے والے) جو شخص اس کو پڑھتا رہے یا اس کا تعویذ گلے میں ڈالے تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ اگر حمل ضائع

ہونے کا خطرہ ہو تو عورت سات روز تک اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ بچہ ضائع نہ ہوگا۔ اگر مسافر کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھا جائے تو دوران سفر محفوظ رہے گا۔ اس اسم کو قید میں کثرت سے پڑھنا قید سے خلاصی پانے کا ذریعہ ہے۔ یہ اسم ناراض بیوی کو میکے سے واپس لانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔

(۴۶) یَاوَاسِعُ (اے وسعت دینے والے) صبر و قناعت، مال و دولت، کے حصول کے لیے یہ اسم بے حد مجرب ہے۔ نماز عصر کے بعد خاص طور سے ایک سو مرتبہ یَاوَاسِعُ پڑھا جائے۔ اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کرکے اس اسم کو ۲۱۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چار جمعوں تک اسی طرح پڑھائی کروائے ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے اس اسم کی برکت سے کاروبار میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

(۴۷) یَاحَکِیْمُ (اے حکمت والے) علم کی زیادتی اور حکمت کے دروازے کھولنے کے لیے آدھی رات میں یہ اسم ایک سو اکیس دن تک پڑھا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ اور ہر مصیبت سے بھی نجات ملے گی۔ جو حکیم اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس کی پریکٹس میں اضافہ کر دے گا۔

(۴۸) یَاوَدُوْدُ (اے دوستی کرنے والے) یہ اسم ایک ہزار بار کھانے پر پڑھ کر بیوی کے ساتھ کھانا کھائے تو میاں بیوی میں بے پناہ محبت ہوگی۔

اور ساتھ ہی اللہ و رسول کی محبت سے بھی دل سرشار ہوگا۔ جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور تین سال تک پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ ہر کوئی اس کی طرف مائل ہوگا اور تسخیر خلق میں خوب کامیاب ہوگا۔

۴۹ یَا مَجِیْدُ (اے عزت والے) اگر کسی شخص کو جذام (کوڑھ) ہو جائے تو وہ ایام بیض یعنی چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد سے مسلسل یَا مَجِیْدُ کو نماز عشاء تک پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ تین دن میں اس کا اثر دیکھ لے گا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا متقی اور پرہیزگار بن جاتا ہے۔

۵۰ یَا بَاعِثُ (اے قبر سے اٹھانے والے) جو شخص سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سو مرتبہ پڑھے اس کا دل علم و حکمت سے منور ہوگا۔ گناہ سے نفرت ہوگی۔ نیکی سے رغبت اور دل صاف ہوگا۔ اگر کوئی پریشانی کے عالم میں اس اسم کو روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گم شدہ بچے کو واپس لانے کے لیے اس اسم کو مل کر سوا لاکھ مرتبہ پڑھا جائے گم شدہ بچہ مل جائے گا۔

۵۱ یَا شَهِیْدُ (اے موجود) یہ اسم صبح کے وقت آسمان کی طرف منہ کر کے اکیس مرتبہ پڑھا جائے تو اولاد نیک کردار اور پرہیزگار ہو جائے۔ اگر بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھے تو اس کے دل میں بے حد محبت پیدا ہوگی۔ اگر کسی پر کسی نے تہمت لگا دی ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تہمت

سے بری ثابت ہوگا بشرطیکہ سچائی پر ہو۔

۵۲ یَا حَقُّ (اے ثابت کرنے والے) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو کاغذ کے چاروں کونوں پر اس کو لکھ کر آدھی رات کے وقت ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتا ہے اور پانچ سو مرتبہ یَا حَقُّ پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی یا پتہ چل جائے گا۔ جو شخص مقدمہ میں کامیابی کی نیت سے ۶۲۵۰ مرتبہ چالیس دن تک اس اسم کو پڑھے گا وہ اللہ کی رحمت سے مقدمے میں کامیاب ہوگا۔

۵۳ یَا وَکِیْلُ (اے کارساز) رزق کی کشادگی کے لیے ہے اور اگر آدمی طوفان میں کوئی پھنس جائے تو بکثرت اس کا ورد کرے۔ ساتھ ہی حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ بھی پڑھے ان شاء اللہ چھٹکارا پائے گا۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی اور دلی حاجات پوری ہوں گی۔

۵۴ یَا قَوِیُّ (اے طاقتور) اگر دشمن کا خوف ہو تو اس سے خلاصی پانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار بار اس کا ورد کرے دشمن سے نجات ملے گی۔ جو شخص اسے باطنی قوت حاصل کرنے کی غرض سے ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی باطنی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۵۵ یَا مَتِیْنُ (اے بہت مضبوط) اگر ماں کا دودھ کم ہوگیا ہو تو یہ اسم

اسم کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر خود پیئے اور کچھ چھاتیوں پر لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ میں زیادتی ہوگی۔ اگر اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو جائے تو دس مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں اور بچوں سے بھی اس کا ورد کروائیں۔

۵۶ یَاوَلِیُّ

(اے دوست) حسن عمل کی توفیق کے لیے جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ دشمن کی بدنیتی بھانپنے کے لیے بھی اس کا ورد مجرب ہے۔ اگر بیوی یا اولاد بدکاری کی طرف مائل ہو تو ان کے سامنے چالیس روز تک اس اسم کو پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ پارسائی اور پرہیزگاری پیدا ہوگی۔

۵۷ یَاحَمِیْدُ

(تعریف کیا ہوا) اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو چالیس دن تک تنہائی میں یہ اسم پڑھا جائے۔ جلدی اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔ جو شخص بعد نماز فجر بکثرت اس اسم کو پڑھے گا اللہ اس کے دل میں اپنی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ دنیا سے بے نیاز ہو جائے گا۔

۵۸ یَامُحْصِیْ

(اے گھیرنے والے) مخلوق کی تسخیر کے لیے ہے اگر طبیعت نیکی پر مائل نہ ہو اور برائی کی عادت نہ چھوٹتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر سات مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ بہت جلد عبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہوگا۔ عذاب قبر کا خطرہ ہو تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کرے تو بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔

۵۹ یَامُبْدِئُ

(اے پیدائش کی ابتدا کرنے والے) حمل ظاہر ہونے

کے بعد جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ایک ہفتہ تک ننانوے مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حمل محفوظ ہوگا۔ اور اگر حمل نو ماہ سے زیادہ ہو جائے تو بھی اس کے ورد سے جلد لڑکا پیدا ہوگا۔

۶۰ یَامُعِیْدُ

(اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نسیان یعنی بھول چوک اور بیماری سے شفا کے لیے اس کا ورد بے حد مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص غائب ہو جائے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو گھر کے صحن میں یہ اسم ایک ہزار مرتبہ سوتے وقت پڑھا جائے اور گم شدہ کا تصور کیا جائے جلد واپس آئے گا یا خبر مل جائے گی۔

۶۱ یَامُحْیِیْ

(اے زندہ کرنے والے) عذاب قبر سے تحفظ کے لیے اس کا ورد ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کر لیا کریں۔ اگر گرفتاری یا جیل کا ڈر ہو تو سات روز تک ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں۔ بعض عاملوں کا قول یہ ہے کہ یہ اسم شوگر کے مرض کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔

۶۲ یَامُمِیْتُ

(اے مارنے والے) بغیر حساب جنت میں داخلہ کے لیے ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھ کر اپنے گریبان میں دم کرے بری عادت چھوٹ جائے گی۔ عبادت کا ذوق پیدا ہوگا۔ اگر کسی کا نفس برائی کی طرف مائل رہتا ہے تو اس اسم کو گیارہ دن گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کا نفس نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

۶۳ **یَاحَیُّ** (اے زندہ) لا علاج مریض کے لیے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہی پانی مریض کو پلایا جائے۔ عام بیماری میں چینی کے برتن میں گلاب و مشک سے گیارہ مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر بیمار کو پلایا جائے یا اکیس مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے ہمیشہ تندرست رہے گا۔

۶۴ **یَاقَیُّوْمُ** (اے خود زندہ دوسروں کو زندہ رکھنے والے) تسخیر قلوب کے لیے بعد نماز فجر پانچ سو مرتبہ اونچی آواز سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں ہر مصیبت میں یہ وظیفہ کارساز ہے اور پڑھنے والے کا ہر کام قائم ہو جاتا ہے اور بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔

۶۵ **یَاوَاجِدُ** (اے پانے والے) صفائی قلب اور نورِ ایمان کے لیے کھانے کے دوران ہر ایک دو لقمہ کے بعد اس کو پڑھ لیا جاوے دل میں وجد پیدا ہوگا۔ معرفت کا مقام حاصل ہوگا جس کی شادی نہ ہوتی ہو وہ اسے ۱۴۱۴ مرتبہ سوتے وقت پڑھے ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

۶۶ **یَامَاجِدُ** (اے بزرگی والے) کفار و مشرکین پر دھاک بٹھانے کے لیے یا ظالم کو مرعوب کرنے کے لیے بے حد مجرب ہے۔ یَامَاجِدُ کی کثرت سے حال طاری ہوگا۔ نورِ عرفان بھی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی ذلت کی حالت میں اسے بکثرت پڑھے تو وہ صاحب عزت بن جائے گا۔ اگر کوئی صاحب اقتدار

اس کا وظیفہ کرتا رہے تو اس کا اقتدار ہمیشہ قائم رہے گا۔

۶۷ **یَاوَاحِدُ** (اے یکتا) اولاد صالح کے لیے ہے۔ اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے۔ اگر تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو اس کو پڑھتا رہے۔ دل سے خوف جاتا رہے گا۔ دل میں قوت و ہمت حاصل ہوگی۔ جو شخص دیدارِ الٰہی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ ۱۹۰۰۰ مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے ان شاء اللہ اسے خواب میں نورِ الٰہی نظر آئے گا۔

۶۸ **یَااَحَدُ** (اے اکیلے) اس کی تلاوت سے خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے نفسانی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں اور حبِ الٰہی میں اضافہ ہوتا ہے، جو شخص اسے بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

۶۹ **یَاصَمَدُ** (اے بے نیاز) ظالم سے نجات، بھوک سے حفاظت مخلوق سے بے پرواہ اور صدیقوں میں شمولیت کے لیے نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ یَاصَمَدُ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ جو شخص اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۰۰۰ ۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ سیف زبان ہو جائے گا اور صاحبِ کشف بن جائے گا۔

۷۰ **یَاقَادِرُ** (اے طاقت والے) دشمن کو ذلیل و رسوا کرنا مقصود ہو تو وضو کے دوران یَاقَادِرُ پڑھتا رہے پھر دو رکعت تحیۃ الوضو کے بعد ایک سو ایک

مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کرکے اس کی طرف دم کرے۔ فوراً اثر ہوگا۔ اس کے علاوہ یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے ۱۱۱ مرتبہ روز پڑھتا ہے اس کا ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا۔

۷۱ يَا مُقْتَدِرُ

(اے قدرت والے) صبح بیدار ہوتے ہی یَا مُقْتَدِرُ پڑھ لیا کرے تو دن بھر کے تمام اچھے کام آسان ہو جائیں گے، عبادت کا شوق پیدا ہوگا۔ غفلت دور ہوگی اور ہر کام کے ہونے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

۷۲ يَا مُقَدِّمُ

(اے بڑھانے والے) تنہائی میں ڈر لگتا ہو تو یَا مُقَدِّمُ پڑھتا رہے۔ بے خوف ہوگا اور ہر اذیت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ اگر میدان جنگ ہو تو زخمی نہ ہوگا۔ دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔ ہنگامی حالات میں بھی اس کا ورد بہت مفید ہے۔

۷۳ يَا مُؤَخِّرُ

(اے پیچھے کرنے والے) جو شخص یَا مُؤَخِّرُ کا ورد کرے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ توبہ نصیب ہوگی۔ خدا و رسول کا مطیع و فرمانبردار ہوگا۔ نفس امارہ راہ راست پر آجائے گا۔ دشمن دور رہے گا۔ نیکی کی توفیق ملے گی۔

۷۴ يَا اَوَّلُ

(اے سب سے پہلے) دوران سفر یَا اَوَّلُ کا وظیفہ

بے حد مفید ہے۔ پوری کامیابی کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں واپس ہوگا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھیں بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنے سے حاجت پوری ہوگی۔ خلقت مہربان ہوگی۔ نماز میں خوب دل لگے گا اور حب الٰہی میں اضافہ ہوگا۔

۷۵ يَا اٰخِرُ

(اے سب سے آخر میں رہنے والے) اگر کسی شخص نے زندگی بھر نیک عمل نہ کیا ہو تو یَا اٰخِرُ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا کرے، توبہ قبول ہوگی خاتمہ بالخیر ہوگا۔ عزت میں اضافہ ہوگا، دشمن پر غلبہ رہے گا۔

۷۶ يَا ظَاهِرُ

(اے سب سے ظاہر) جو شخص نماز اشراق کے بعد یَا ظَاهِرُ پانچ سو مرتبہ پڑھے اس کی آنکھوں میں چمک پیدا ہوگی دل میں روشنی ہوگی۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا ہے اس پر پوشیدہ چیزیں ظاہر ہوں گی اور اس کا ظاہری حال ہمیشہ درست رہے گا۔

۷۷ يَا بَاطِنُ

(اے سب سے پوشیدہ) اگر کسی شخص کے دل میں برے وسوسے پیدا ہوں تو یَا بَاطِنُ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ لیا کرے گندے خیالات دل سے نکل جائیں گے۔ یہ چاروں اسماء ایک آیت میں موجود ہیں۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ اگر یہ آیت تلاوت کی جائے تو بیک وقت چاروں اسماء کے فوائد حاصل ہوں گے۔

۷۸ يَا وَالِيُ

(اے کام بنانے والے) اگر کوئی شخص بارش یا سیلاب

میں پھنس گیا ہو تو یَا وَالِیُ کا ورد کرے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اگر سیلاب کا خطرہ ہو تو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پورے گھر میں چھڑکے۔ سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ویران جگہ پر پڑھنے سے ویران جگہ آباد ہو جاتی ہے۔

⑦⑨ یَا مُتَعَالِیُ

(اے سب سے اونچے) اگر حیض تکلیف سے آتا ہو تو حیض والی یَا مُتَعَالِیُ کا وظیفہ پڑھتی رہے تکلیف سے نجات ملے گی اور شوہر کے دل میں بے پناہ محبت پیدا ہو گی۔ مقدمے سے نجات کے لیے اسے کثرت سے پڑھیں ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہو گی۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ بھی آسان ہو جائے گی۔

⑧⓪ یَا بَرُّ

(نیکوکار) جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو وہ یَا بَرُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

⑧① یَا تَوَّابُ

(اے توبہ قبول کرنے والے) نمازِ چاشت کے بعد جو شخص یَا تَوَّابُ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے گا اس کو سچی توبہ نصیب ہو گی۔ خاتمہ بالخیر ہو گا۔ ظالم پر پڑھیں تو ہلاک ہو جائے گا۔

⑧② یَا مُنْتَقِمُ

(اے بدلہ لینے والے) اگر دشمنوں کو راضی کرنا مقصود ہو تو یَا مُنْتَقِمُ تین جمعہ کی راتوں کو نمازِ عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھے دشمن

راضی ہو جائے گا۔ اگر کسی پر کسی نے جادو کا وار کیا ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ٤٠٠ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ جادو کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

⑧③ یَا عَفُوُّ

(اے معاف کرنے والے) جو شخص مغفرت سے مایوس ہو وہ یَا عَفُوُّ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ خاتمہ بالخیر ہو گا۔ بغیر حساب جنت میں داخل ہو گا۔ گرم مزاج خاوند کو نرم کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ١٢٥٠٠ مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

⑧④ یَا رَءُوْفُ

(اے مہربان) اگر کسی حاکم، افسر کے پاس جانا ہو یا ظالم سے حق لینا ہو تو یَا رَءُوْفُ پڑھتا ہوا اُس کے سامنے جائے کامیابی ہو گی جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقعہ پر رخصت ہو تو اُسے چاہیے کہ اس اسم کو پڑھتی جائے اور خاوند سے خلوت تک پڑھتی رہے۔ خاوند ہمیشہ مہربان رہے گا۔

⑧⑤ مَالِكُ الْمُلْكِ

(اے ملک کے مالک) نماز فجر کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ یَا مَالِكُ الْمُلْكِ پڑھ لے تو نحوست دور ہو گی۔ تونگری بے حساب آئے گی۔ کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ مال و دولت اور عزت میں بے پناہ اضافہ ہو گا۔ اگر جائیداد کا مقدمہ ہو تو اس میں کامیابی حاصل ہو گی۔

⑧⑥ ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

(اے عظمت اور بزرگی والے)

اگر کوئی مہم درپیش ہو تو بعد نماز عشاء سو مرتبہ یَا ذَاالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ پڑھیں ہر مشکل آسان ہوگی۔ جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اسے اسرارِ غیبی کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ بے پناہ مخلوق مسخر ہوگی۔

۸۷ یَامُقْسِطُ

(اے انصاف کرنے والے) دل میں شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو یَامُقْسِطُ بعد نماز عصر روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیں۔ دل روشن ہوگا۔ اور ہر مقسط حاصل ہوگا۔ اس اسم کا ورد رنج و غم سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

۸۸ یَاجَامِعُ

(اے جمع کرنے والے) جو شخص یَاجَامِعُ کا وظیفہ ہمیشہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اچھے دوست احباب عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال جدا ہو گئے ہوں تو اتوار کے دن صبح غسل کرے اور یَا جَامِعُ پڑھ کر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور آسمان کی طرف دیکھتا ہے جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو ہاتھ منہ پر پھیر لے۔

۸۹ یَاغَنِیُّ

(اے بے پروا) اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے یا مرض میں مبتلا ہو تو یَا غَنِیُّ ستر مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور تمام بدن کا مسح کرے۔ اس کے علاوہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ وہ غنی ہو جائے گا اور مال و دولت میں بے پناہ برکت پیدا ہوگی۔

۹۰ یَامُغْنِیُ

(اے بے پروا) یَامُغْنِیُ مسلسل پڑھا جائے تو مخلوق سے بے نیازی حاصل ہوگی۔ اگر صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھیں تو ظاہر و باطن کی دولت حاصل ہوگی، مال و دولت کی کثرت ہوگی۔ حسب منشاء شادی کے لیے اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۹۰ تک پڑھیں ان شاء اللہ مرضی کے مطابق شادی ہو جائے گی۔

۹۱ یَامُعْطِیُ

(اے دینے والے) دعا کے وقت یَا مُعْطِیَ السَّآئِلِیْنَ کے ورد سے دعا قبول ہوگی۔ غنا حاصل ہوگا۔ مخلوق سے بے نیازی ہوگی۔ طبیعت میں سخاوت پیدا ہوگی اور اس کا ورد کرنے والا سخی بن جائے گا

۹۲ یَامَانِعُ

(اے روکنے والے) جس شخص کی بیوی نافرمان ہو تو سونے وقت یَامَانِعُ سو مرتبہ پڑھیں بیوی کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔ جائز محبت کے لیے بھی اس کا عمل کیا جا سکتا ہے۔ کسی بدخصلت شخص کو اس کی بُری عادت سے روکنے کے لیے اس کا ورد کر کے سات دن تک اسے دم شدہ پانی پلائیں ان شاء اللہ بُری عادت ختم ہو جائے گی۔

۹۳ یَاضَآرُّ

(اے نقصان پہنچانے والے) اگر کوئی شخص کہیں ٹھہرنا چاہتا ہو اور یہ معلوم کرنا چاہتا ہو کہ اس کا ٹھہرنا مفید ہے یا مضر تو ایام بیض کے روزے رکھے اور افطار کے وقت یَا ضَآرُّ سو مرتبہ پڑھے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ

وہ جگہ اس کے حق میں اچھی ہے یا بری۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو ایام بیض کہتے ہیں۔

۹۴ یَانَافِعُ (اے نفع پہنچانے والے) بیوی سے محبت اور اولاد صالح کیلیے سوتے وقت یَانَافِعُ سو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ دوران سفر یَانَافِعُ کا ورد بے حد نفع بخش ہے کاروبار کے مقام پر اسے روزانہ حسب توفیق پڑھتے رہنے سے تجارت میں نفع ہوگا۔

۹۵ یَانُوْرُ (اے روشنی کرنے والے) جو شخص جمعہ کی رات میں بعد نماز عشاء گیارہ سورہ فاتحہ پڑھ کر یا نُور ہزار مرتبہ پڑھے تو اسرار الٰہی ظاہر ہوں گے اور تمام جسم نور سے منور ہو جائے گا۔ آسیب زدہ جگہ پر اس اسم کو سات دن تک روزانہ اکیس ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

۹۶ یَاهَادِیُ (اے راہ دکھانے والے) جو شخص رات میں کسی وقت اٹھ کر دعا کے لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پانچ سو مرتبہ یَاهَادِیُ پڑھے تو دل ہدایت پر مضبوط ہوگا اور جلد معرفت حاصل ہوگی۔

۹۷ یَابَدِیْعُ (اے بغیر ذریعہ کے پیدا کرنے والے) کوئی غم یا مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو بارہ روز تک بعد نماز عشاء بارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ پڑھے تو بارہ دن کے اندر تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کیے سو جائے

خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

۹۸ یَابَاقِیُ (اے ہمیشہ رہنے والے) بعد نماز فجر جو شخص یَابَاقِیُ ایک ہزار مرتبہ پڑھے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ صدقہ جاریہ کرنے کی توفیق ہوگی، دولت کبھی ختم نہ ہوگی۔ اگر کوئی حاکم اس اسم کو ہمیشہ کے لیے کثرت سے پڑھتا رہے۔ تو اس کا اقتدار تادم آخر قائم رہے گا۔

۹۹ یَاوَارِثُ (اے مالک) طلوع آفتاب سے پہلے جو شخص یَاوَارِثُ سو مرتبہ پڑھتا رہے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ شک و شبہ دل سے نکل جائے گا۔ اس اسم کو ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ ۴۱ یوم تک مقدمہ وراثت میں پڑھنا بہت مفید ہے جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اس کے پاس جو جائیداد ہوگی ہمیشہ قائم رہے گی۔

۱۰۰ یَارَشِیْدُ (اے سیدھی تدبیر والے) اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا کسی معاملہ میں فیصلہ نہ کر سکتا ہو تو یَارَشِیْدُ نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہزار مرتبہ پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور قوت فیصلہ پیدا ہوگی۔ اس اسم کو تہجد کے وقت تین ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھنے سے مرشد کامل مل جاتا ہے۔

۱۰۱ یَاصَبُوْرُ (اے بڑے تحمل کرنے والے) دن نکلنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَاصَبُوْرُ سو مرتبہ پڑھ لے تو دن بھر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں

یں رہے گا۔ اگر بیماری یا درد ہو تو تیس ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔ جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرے وہ صابر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ آ جائے تو اس اسم کو نمازِ فجر اور عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سات یوم تک پڑھے ان شاء اللہ بے پناہ سکون حاصل ہوگا اور صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

رُوحانی عملیات

اللہ تعالیٰ کے ناموں کے خواص اور فوائد میں نے تفصیل سے اپنی کتاب یعنی روحانی عملیات میں درج کیے ہیں لہٰذا مزید تفصیل کے لیے اس کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

روحانی عملیات از علامہ عالم فقری

بدنظری کا علاج

بدنظری ایک طرح کا حاسدانہ زہر ہے جو بعض آدمیوں کے اندر رہتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو گہری نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لیے نظرِ بد کا لگ جانا عین حقیقت ہے۔ نظرِ بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بچے، جانور، کھیتی، باغ، مکان، دولت اور مال اسباب ہر چیز پر نظر لگ سکتی ہے۔ نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً مال، اولاد، زوجہ، مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور

آپ اس کی برجستہ تعریف کریں تو ساتھ ہی فوراً "ماشاء اللہ" بھی کہہ دیں نظر کا اثر اس چیز سے زائل ہو جائے گا۔ اگر کسی کو بیری نظر لگ جاتی ہے تو کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْہِ کہہ دے اس کلمہ کی برکت سے نظر اثر نہیں کرے گی۔

امام ابوالقاسم قشیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بیمار ہوا اور کسی علاج و دوا سے افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ مرنے کے قریب حالت ہو گئی مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بچے کی بیماری کے متعلق عرض کیا تو حضور نے فرمایا آیاتِ شفا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دو میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شفایاب ہو گیا۔

امام عبداللہ کہتے ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ بہت خوبصورت ہے۔ یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو بچانا اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے آکر میرے اونٹ کو نگاہ بھر کر دیکھا، اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تڑپنے لگا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دی ہے۔ میں نے اس شخص کو اپنے سامنے بٹھا کر بِسْمِ اللّٰہِ حَبْسٌ حَابِسٌ کا عمل پڑھا اسی وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلامِ الٰہی میں بے پناہ اثر ہے۔ جب جادو وغیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظرِ بد کا اثر کلامِ الٰہی سے کیوں نہ ختم ہوگا۔ اس لیے اگر خود اپنی نظر لگ جانے کا وہم ہو تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کر لیں۔ وَاِنْ

يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے ابلا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ يَا شَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ وَعَلَى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ۔ اگر وہ نظر لگانے والا سامنے نہ ہو تب بھی یہ ورد مفید ہے۔ جس شخص کو نظر لگ جائے وہ یہ دُعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا اور اگر کسی کے جانور کو نظر لگ جائے تو اس دعا کو پڑھ کر چار بار اس کے داہنے نتھنے میں پھونک دے اور اس کے بعد اس دُعا کو پڑھے۔ لَا بَأْسَ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ لَنَا اَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔ ان شاء اللہ بدنظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

آیاتِ شفاء

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو آیاتِ شفاء کہا جاتا ہے۔ یہ آیات حصول شفاء کے لیے بہت مفید ہیں بشرطیکہ ان آیات کو بارگاہ رب العزت میں خلوص سے پڑھا جائے۔ اگر کوئی مریض ہو تو ان آیات کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے پلایا جائے اور یہ عمل گیارہ یوم تک کیا جائے۔ شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ

شریف اور تین بار سورت فاتحہ پڑھی جائے۔ اگر یہ نہ کیا جا سکے تو پھر ان آیات کو بسم اللہ اور سورت فاتحہ کے ساتھ چینی کی رکابی پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں ان شاء اللہ بہت جلد صحت یابی حاصل ہوگی۔

۱۔ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ط

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۝

۴۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

۵۔ اَلَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ۝ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ۝ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

يَشۡفِيۡنِ

۶۔ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

فضیلت کی راتیں و دن

اللہ تعالٰی نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے انبیاء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ فضیلت دی ہے۔ اسی طرح بعض راتوں اور ایام کو بھی اللہ تعالٰی نے فضیلت کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ فضیلت کی راتوں میں شب قدر، شب برات، شب معراج اور شب عید کو اللہ تعالٰی نے بہت پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالٰی کا ان راتوں کو پسند فرمانا امت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر احسان عظیم ہے اور دنوں میں عاشورہ کے ایام باعث فضیلت ہیں۔ ان ایام میں زیادہ سے زیادہ یاد الٰہی کی کوشش کرنی چاہیے۔ فضیلت کی راتوں اور ایام کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

① شب معراج

ستائیسویں رجب کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوا اس رات کی فضیلت کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ستائیسویں رجب کا روزہ رکھا اس کو ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ اسی دن حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رسالت لے کر نازل ہوئے۔

شیخ ہبتہ اللہ نے اپنی اسناد سے بروایت ابوسلمہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ماہ رجب میں ایک دن اور ایک رات ایسی ہے کہ اگر اس دن کا کوئی روزہ رکھے اور اس رات کو عبادت کرے تو اس کو ایک سو برس روزے رکھنے والے اور سو سال کی راتوں میں عبادت کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ یہ رات وہ ہے جس کے بعد رجب کی تین راتیں رہ جاتی ہیں (یعنی ستائیسویں شب) اور یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالٰی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت عطا فرمائی۔

حضرت عبداللہ ابن عباس کا معمول تھا کہ جب ستائیسویں رجب آتی تو وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تھے اور بعد نماز ظہر نفل پڑھنے میں مشغول ہو جاتے اس کے بعد وہ چار رکعتیں پڑھتے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ القدر تین بار اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھتے تھے پھر عصر تک دعاؤں میں مشغول رہتے۔ انہوں نے فرمایا کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول تھا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رجب کی ستائیسویں کو بارہ رکعت نفل کی نیت سے اس ترکیب سے پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ اور بارہ دفعہ سورہ اخلاص قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور اس کے بعد یعنی نماز سے فارغ ہو کر ایک بار درود شریف اور تین مرتبہ

۱۔ سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الۡمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوۡحِ

۲۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَإِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ۔

پڑھے اور ایک سو بار درود شریف اور ایک سو بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور ایک سو بار تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اور اپنے لیے اور اپنے ماں باپ کے لیے اور تمام مسلمانوں مرد و زن کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے پانچ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔ مخلوق کا عمر بھر محتاج نہ ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ اس کی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔ جنت کی ہوائیں اسے پہنچتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا۔

② شب برات

شعبان المعظم کی پندرھویں رات کو شب برأت کہا جاتا ہے۔ برأت کا مطلب نجات کی رات ہے۔ اس رات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اپنی خصوصی رحمت سے نوازتا ہے اس رات ہر امر کا فیصلہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ مخلوق میں تقسیم رزق فرماتا ہے۔ پورے سال میں ان سے سرزد ہونے والے اعمال اور پیش آنے والے واقعات سے اپنے فرشتوں کو باخبر کرتا ہے۔

۱۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اٹھو شعبان مہینہ کی پندرھویں رات کو اس لیے کہ بالیقین یہ رات مبارک ہے۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے تاکہ میں بخشش دوں اور تندرستی مانگے تو تندرستی دوں اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو تاکہ اس کو آسودہ کروں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نصف شعبان کی رات میں اللہ تعالیٰ قریب ترین آسمان کی طرف نزول فرماتا ہے اور مشرک دل میں کینہ رکھنے والے اور رشتہ داریوں کو منقطع کرنے والے اور بدکار عورت کے سوا، تمام لوگوں کو بخش دیتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

ابونصر نے بالاسناد مروہ سے روایت کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہیں پایا۔ میں (آپ کی تلاش میں) گھر سے نکلی، میں نے دیکھا کہ آپ بقیع (کے قبرستان) میں موجود ہیں اور آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا ہے۔ حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تمہاری حق تلفی کریں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا گمان تو یہی تھا کہ آپ کسی بی بی کے یہاں تشریف لے گئے ہیں، حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات میں دنیا کے آسمان پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کے شمار سے زیادہ لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے۔

شیخ ابونصر نے بالاسناد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا! عائشہ یہ کونسی رات ہے انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول ہی بخوبی واقف ہیں۔ حضور نے فرمایا یہ نصف شعبان کی رات ہے، اس رات میں دنیا کے اعمال، بندوں کے

اعمال اوپر اٹھائے جاتے ہیں (ان کی پیشی بارگاہِ رب العزت میں ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ اس رات بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ تو کیا تم آج کی رات مجھے عبادت کی آزادی دیتی ہو؟ میں نے عرض کیا ضرور! پھر آپ نے نماز پڑھی اور قیام میں تخفیف کی، سورۃ فاتحہ کی ایک چھوٹی سورت پڑھی، پھر آدھی رات تک آپ سجدے میں رہے۔ پھر کھڑے ہو کر دوسری رکعت پڑھی اور پہلی رکعت کی طرح اس میں قرارت فرمائی (چھوٹی سورت پڑھی) اور پھر آپ سجدے میں چلے گئے، یہ سجدہ فجر تک رہا میں دیکھتی رہی مجھے یہ اندیشہ ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کی روح (مبارک) قبض فرمالی ہے۔ پھر جب میرا انتظار طویل ہوا (بہت دیر ہو گئی) تو میں آپ کے قریب پہنچی اور میں نے حضور کے تلووں کو چھوا تو حضور نے حرکت فرمائی، میں نے خود سنا کہ حضور سجدے کی حالت میں یہ الفاظ ادا فرما رہے تھے۔

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاءُكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔	الٰہی میں تیرے عذاب سے تیری عفو اور بخشش کی پناہ میں آتا ہوں تیرے قہر سے تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں، تجھ سے ہی پناہ چاہتا ہوں تیری ذات بزرگ ہے، میں تیری شایانِ شان ثنا بیان نہیں کر سکتا تو ہی آپ اپنی ثنا کر سکتا ہے اور کوئی نہیں۔

صبح کو میں نے عرض کیا کہ آپ سجدے میں ایسے کلمات ادا فرما رہے تھے کہ ویسے کلمات میں نے آپ کو کہتے کبھی نہیں سنا، حضور نے دریافت فرمایا

کیا تم نے یاد کر لیے ہیں؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا خود بھی یاد کر لو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ کیونکہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سجدے میں ان کلمات کو ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

نوافل شب برأت

شب برأت میں جو نماز (سلف سے منقول اور) وارد ہے اس میں سو رکعتیں ہیں ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص کے ساتھ یعنی ہر رکعت میں دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی جائے اس نماز کا نام صَلٰوةُ الْخَيْر ہے۔ اس کے پڑھنے سے برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ سلف صالحین یہ نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کا ثواب کثیر ہے۔ حسن بصری نے فرمایا کہ مجھ سے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس صحابہ نے بیان کیا کہ اس رات کو جو شخص یہ نماز پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف ستر بار دیکھتا ہے اور ہر بار کے دیکھنے میں اس کی ستر حاجتیں پوری کرتا ہے جن میں سب سے ادنیٰ حاجت اس کے گناہوں کی مغفرت ہے۔ مستحب ہے کہ اس نماز یعنی صَلٰوةُ الْخَيْر کو ان چودہ راتوں میں بھی پڑھے جن میں عبادت کرنا اور شب بیداری کرنا مستحب ہے، ان راتوں کا ذکر ماہِ رجب کے فضائل میں گزر چکا ہے، تاکہ نماز پڑھنے والے کو عزت و فضیلت اور ثواب حاصل ہو۔

اس شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نفل پڑھیں۔

آٹھ رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر ایک بار اور سورہ اخلاص پچیس بار پڑھیں۔ پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھیں اللہ عزوجل اپنے حبیب پاک کے صدقہ میں تمام مسلمانوں کو خلوص کے ساتھ

نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ بعد نماز مغرب کے چھ رکعتیں دو دو رکعت کر کے
پڑھیں کر دو رکعت نفل درازیٔ عمر بالخیر ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل
بلائیں دفع ہونے کی نیت سے اور دو رکعت نفل مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت
سے پڑھیں اور ہر دوگانہ کے بعد سورۃ یٰسٓ ایک بار یا سورۃ اخلاص اکیس بار اور
اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْهِ یَا ذَا الْجَلٰلِ
وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
ظَهْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ۔ وَاَمَانُ
الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ
الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا
عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ
وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ
عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا

لِّلْخَیْرٰتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ
کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ
یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْکِتٰبِ
اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ اَمْرٍ
حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

③ شب قدر

شب قدر ایک مبارک رات ہے جو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں
ہوتی ہے۔ اس رات کی عبادت ایک ہزار مہینے کی عبادت سے بھی بہتر ہے۔

اس لیے شب قدر بہت ہی فضیلت والی رات ہے۔ لہٰذا شب قدر میں زیادہ سے زیادہ نوافل اور ذکرِ الٰہی کرنا چاہیے۔ طریقہ نوافل شب قدر حسبِ ذیل ہے۔

طریقہ نوافل شب قدر

① دو رکعت۔ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار، سورہ اَخلاص تین بار پڑھے تو اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب، حضرت داؤد، حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا، اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔ ② حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف قُلْ هُوَ اللّٰهُ سات مرتبہ، بعد ختم نماز اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ ستر مرتبہ پڑھے تو یہ اپنے مصلی سے نہ اٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہوں کی مغفرت فرما دے گا اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کے لیے جنت میں میووں کے درخت لگاتے رہیں۔ محل تعمیر کرتے رہیں، نہریں بناتے رہیں، یہ پڑھنے والا ان کو جب تک اپنی آنکھ سے خواب میں نہ دیکھ لے گا اس وقت تک اس کو موت نہ آئے گی۔ ③ جو شخص چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف ایک بار اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے۔ اس پر موت کی سختی آسان ہوگی۔ عذاب قبر اٹھ جائے گا۔ اس کو جنت میں چار ستون ملیں گے۔ جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے ④ جو شخص ستائیسویں شب رمضان کو چار رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ تین بار اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پچاس مرتبہ بعد ختم نماز سُبْحَانَ

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ جو شخص ستائیسویں شب رمضان میں چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ شریف اِنَّآ اَنْزَلْنَا ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ ستائیس بار پڑھے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا ابھی پیدا ہوا ہے اور اس کو جنت میں ہزار محل ملیں گے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شب قدر میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے ہر مصیبت سے نجات ملے ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

(غنیۃ الطالبین، نزہۃ المجالس، فضائل الشہور)

شب قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ۔

④ فضائلِ عاشورہ

اسلامی سال ماہ محرم سے شروع ہوتا ہے۔ دیگر مذاہب کے لوگ اپنے نئے سال کے پہلے مہینے کو لہو و لعب میں گزارتے ہیں مگر اسلام عبرت، نصیحت معرفت، قربانی، ایثار، صبر و رضا کا درس دیتا ہے۔ یوم عاشورہ اپنی خصوصیت میں بہت ممتاز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن زمین و آسمان پیدا کیے۔

وظائف ماہِ محرم مع عاشورہ

یکم محرم کو دو رکعت نفل پڑھے جس میں سورہ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار پڑھے، بعد سلام دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرے گا جو نیک

کاموں میں مدد کرے گا اور بُرے کاموں سے بچائے گا۔ شب عاشورہ سو رکعت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین بار، سلام کے بعد کلمہ شریف سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ تمام گناہوں کی بخشش ہوگی۔

خواص دُعائے عاشورہ یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص عاشورہ محرم کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک اس دعا کو پڑھ لے یا کسی سے پڑھوا کر سن لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ یقیناً سال بھر تک اس کی زندگی کا بیمہ ہو جائے گا۔ ہرگز موت نہ آئے گی اور اگر موت آنی ہی ہے تو عجیب اتفاق ہے کہ پڑھنے کی توفیق نہ ہوگی۔

دُعائے عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُغِيْثَ اِبْرٰهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ

اللہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللہُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

⑤ شبِ عید

رمضان المبارک کی آخری رات کو شب عید کہا جاتا ہے۔ یہ رات بھی بڑی فضیلت والی ہے لہٰذا اس رات کو شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت میں معروف رہنا چاہیے اسکی فضیلت کے متعلق چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

① حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عیدین کی راتوں میں شب بیداری کر کے قیام کرے اس کا دل نہیں مرے گا جس دن کہ سب لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے۔ (ابن ماجہ)

② حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو پانچ راتوں میں شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کرے اس کے لیے جنت واجب ہے یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں نویں اور دسویں راتیں عید الفطر کی رات اور شب برات۔

③ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رمضان المبارک کی آخری شب میں اس امت کی مغفرت ہوتی ہے صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ شب قدر ہے فرمایا نہیں کہ کام کرنے والے کو کس وقت پوری مزدوری دی جاتی ہے جب کہ وہ کام پورا کر لیتا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس رات کو زیادہ سے زیادہ استغفار اور نوافل پڑھنے چاہییں تاکہ رمضان المبارک کے روزے اور عبادت بارگاہ رب العزت میں قبول ہو جائے۔

مسنون دُعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضائے الٰہی کی خاطر کسی نہ کسی صورت میں اللہ تعالےٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالےٰ کی تائید اور رحمت شامل حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام

کرتے دعا پڑھتے جنہیں مسنون دعائیں کہا جاتا ہے۔ یہ دعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں بلذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنت ہے۔ دعاؤں کی مشہور کتاب حصن حصین سے چند منتخب شدہ دعائیں حسب ذیل ہیں۔

① صبح کی دُعا | اَللّٰھُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ط

② بیداری کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ط

③ شام کی دُعا | اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

④ صبح شام کی دُعا | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

⑤ سوتے وقت کی دُعا | بِاسْمِكَ اللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَاَحْيَا ط

⑥ خواب دیکھنے کی دُعا | خَيْرًا تَلَقَّاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

⑦ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبٰٓئِثِ ط

⑧ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

⑨ آغاز وضو کی دُعا | اَلْوَضُوْءُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

⑩ اختتام وضو کی دُعا | اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

⑪ غسل کرنے کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

(۱۲) اذان کے بعد کی دعا | اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

(۱۳) شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دعا | رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ط

(۱۴) دکھ سے نجات پانے کی دعا | اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ ط

(۱۵) کسی کے شر سے بچنے کی دعا | اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ط

(۱۶) گناہوں کی بخشش کی دعا | سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ط

(۱۷) اضافہ حافظہ وعلم کی دعا | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوت حافظہ کو تیز کرتا ہے۔ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط

(۱۸) پریشانی سے نجات کی دعا | یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

(۱۹) مصیبت سے نجات کی دعا | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ عِبَادِکَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

(۲۰) پاکیزگی نفس وقلب کی دعا | اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنْ

النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ط

(۲۱) مصیبت زدہ کے لیے دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ اللّٰہُ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

(۲۲) طلب ہدایت و رحمت کی دُعا | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ ط

(۲۳) دفع جنّات کا دم | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلادی جائے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ط وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ط

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنات کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا چھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ط اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ط

(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(۲۵) مسجد سے نکلنے کی دُعا | بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ،

(۲۶) گھر میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا،

(٢٧) گھر سے نکلتے وقت کی دعا | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

(٢٨) سفر پر روانہ ہونے کی دعا | اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عٰبِدُوْنَ لِرَبِّنَا حٰمِدُوْنَ ؕ

(٢٩) سواری کی دعا | سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ؕ

(٣٠) مسافر کو رخصت کرنے کی دعا | اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ،

(٣١) بستی میں داخل ہونے کی دعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا ؕ

(٣٢) بادل کو دیکھتے وقت کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ ؕ

(٣٣) بجلی کڑکتے وقت کی دعا | وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ؕ

(٣٤) آندھی سے بچنے کی دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

۲۵ قبولِ توبہ کے لیے دُعا

ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؕ

۲۶ ادائیگی قرض کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ،

۲۷ دُعا تزکیہ نفس

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰىهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰىهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰىهَا

۲۸ کھانا شروع کرنے کی دُعا

کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔

۲۹ کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ؕ

۳۰ پیٹ درد کا دم

اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا پانی پر دم کر کے پی لیا جائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ؕ

۳۱ میزبان کے لیے دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

۳۲ نیا پھل دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

۴۳ نیا چاند دیکھنے کی دعا | اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ
عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

۴۴ نیا لباس پہننے کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ
هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

۴۵ مجلس کے خاتمہ کی دعا | اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ
خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ
مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ
مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَ
انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا
فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

۴۶ سحری کی دعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

۴۷ افطار کی دعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

دیگر دعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

۴۸ تحفہ لیتے وقت | بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ۔

۴۹ تحفہ دیتے وقت | وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ۔

۵۰ اچھی چیز دیکھنے کی دعا | مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

۵۱ بری چیز سے بچنے کی دعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

(۵۲) **نو مسلم کی دُعا** اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔

(۵۳) **ایام بیض کی دُعا** چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب یہ درود پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

(۵۴) **حصولِ قوت کی دُعا** رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۔

(۵۵) **لکنت دُور کرنے کا وظیفہ** اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت کو پڑھا کرے اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ

عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ۔

(۵۶) **طلب اولاد کے لیے دُعا** رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۔

(۵۷) **حالت زچگی کی دُعا** درد زہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے زچہ کو پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ۔ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ ۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ ۔

(۵۸) **بیمار کی عیادت کی دُعا** اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ۔

(۵۹) میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

(۶۰) اظہار تعزیت کی دعا | اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْہُ فِیْ عَقِبِہٖ فِی الْغٰبِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَہٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ، وَافْسَحْ لَہٗ فِیْ قَبْرِہٖ وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ۔

(۶۱) قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف سے ابتدا کی جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے پہلی مرتبہ پڑھے۔

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری مرتبہ کہے

وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ

وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے

روز تم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے)، پڑھے۔

(۶۲) قبرستان کی دعا | اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ اَدْخِلْ ھٰذِہِ الْقُبُوْرَ مِنْکَ رَوْحًا وَّرَیْحَانًا وَّمِنَّا تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا۔

(۶۳) والدین کے حق میں دعا | رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔

(۶۴) آیاتِ سلام | تمام آفات ارضی وسماوی سے بچنے کے لیے بعد نماز پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ
فِى الْعٰلَمِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ سَلٰمٌ
عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْيَاسِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝
سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۚ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ
اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ
لَهٗ ؕ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ اَرْسَلَهٗ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ ۚ مَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ ۚ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا
فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا اَمَّا
بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۚ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ قَالَ
نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ
مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهٗ
أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّ لَهٗ وِجَاءٌ وَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ
فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ ط

ایجاب وقبول

خطبہ پڑھنے کے بعد نکاح کرنے والا لڑکی کے والدین یا درشتار سے اجازت لے کر یا دلہن کے وکیل سے اجازت لے کر دولہا سے کہے کہ فلاں لڑکی یعنی اس کا نام لے بنت فلاں یعنی اس کے باپ کا نام لے یعنی اتنے مہر موجل یا معجل روبروان گواہان کے آپ کے حق زوجیت میں دی اور اس کا نکاح آپ سے کیا۔ دولہا جواب میں کہے کہ میں نے قبول کی۔ نکاح خواں کل تین مرتبہ اسی طرح ایجاب وقبول کروائے۔ اس کے بعد حاضرین اور نکاح پڑھانے والا

دولہا اور دلہن کے حق میں بہتری کی دعا کریں۔ عربی میں دعا یہ ہے۔

نکاح کی دعائے خیر

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ○ اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ
قُلُوْبِهِمَا كَمَا أَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَحَوَّاءَ وَبَيْنَ سَيِّدِنَا إِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ وَبَيْنَ سَارَةَ وَهَاجِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ
صَفُوْرَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَأَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا
أَلَّفْتَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَبَيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ رَضِيَ

اللہ تعالیٰ عنہ وبین فاطمۃ الزہراء رضی
اللہ تعالیٰ عنہا۔ اللھم الف بینھما الفۃ کاملۃ
ومحبۃ تامۃ۔ اللھم اجعل ھذا الزواج زواجا
مبارکا وسعیدا۔ اللھم اجعل ھذا القرآن
قرانا مبارکا ببرکۃ ان اللہ وملئکتہ یصلون
علی النبی یایھا الذین امنوا صلوا علیہ و
سلموا تسلیما۔ صلی اللہ علی النبی الامی و
الہ واصحابہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ
وسلاما علیک یا رسول اللہ۔ سبحن ربک رب
العزۃ عما یصفون۔ وسلم علی المرسلین۔
والحمد للہ رب العلمین۔

مبارک بادی

بارک اللہ لکما وبارک علیکما وجمع بینکما
فی خیر

شادی کے موقعہ پر شوہر کی دعا

اللھم انی اسئلک خیرھا وخیر ما جبلتھا علیہ
واعوذبک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ۔

خلوت کے موقع پر

بسم اللہ اللھم جنبنا الشیطن وجنب
الشیطن ما رزقتنا۔

ولادت کے موقع کا دم

بچے یا بچی کی پیدائش کے موقع پر آیت الکرسی سورۂ فلق اور سورۂ ناس
اور یہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے۔ ان شاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

نماز

۱۔ طریقہ نماز: سنت کے مطابق نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے مقام پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو ہو کر نہایت ہی ادب سے نماز پڑھنے والا کھڑا ہو جائے۔ پاؤں کے درمیان ۴ انگل کا فاصلہ رکھے ہاتھوں کو اٹھا کر کانوں تک لے جائے اور انگوٹھے کان کی لو سے لگائے اور ہتھیلیاں قبلہ رخ رکھے پھر نیت کرکے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ناف کے نیچے ہاتھ باندھے۔ اسی طرح کہ اپنی داہنی ہتیلی کی گدی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین

انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اغل بغل، پھر ثناء (سُبْحَانَكَ) پڑھے پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پھر بِسْمِ اللّٰهِ پھر اَلْحَمْدُ شریف پڑھے اور ختم پر آمین آہستہ سے کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو تین آیت کے برابر ہو۔ اگر امام کے پیچھے پڑھ رہا ہو تو پھر ثناء پڑھ کر خاموش ہو جائے۔ اگر تلاوت جہری ہو تو خاموشی سے سُنے۔ اگر اکیلا ہو تو خود پڑھے۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑے اس طرح کہ ہتیلیاں گھٹنے پر ہوں اور انگلیاں پھیلی ہوں۔ اس طرح نہیں کہ سب انگلیاں ایک طرف ہوں اور نہ اس طرح کہ چار انگلیاں ایک طرف اور ایک طرف صرف انگوٹھا۔ پیٹھ بھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور منفرد ہو تو اس کے بعد اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ میں گر جائے اس طرح کہ گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھے اور پیشانی اور ناک کی ہڈی خوب جمائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں اور ہتیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور داہنا قدم کھڑا کرکے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کو ہوں پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدے کو جائے اور اسی طرح سجدہ کرے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر قرارت شروع

کر دے پھر اسی طرح رکوع اور سجدہ کر کے داہنا قدم کھڑا کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور اَلتَّحِیَّاتُ پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اور جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو جنبش نہ دے اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرے اور دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں اَلْحَمْدُ کے ساتھ سورۃ ملانا ضروری نہیں۔ اب آخری قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے پھر دعا پڑھے اس کے بعد داہنی طرف سلام پھیرے پھر بائیں طرف سلام پھیرے ان طرح نماز مکمل ہو جائے گی۔

۲۔ مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق

مندرجہ بالا طریقہ نماز صرف مردوں کے لیے ہے۔ عورتوں کے لیے طریقہ نماز میں کچھ فرق ہے۔ عورت تکبیر کے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے مگر تکبیر کے وقت دونوں ہاتھ چادر کے اندر رکھے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتی ہوئی بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی کو رکھے۔ رکوع اس طرح کرے کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھے اور انگلیاں کشادہ نہ کرے۔ رکوع میں تھوڑا جھکے یعنی صرف اس قدر کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ پیٹھ سیدھی نہ کرے اور گھٹنوں پر زور نہ دے بلکہ محض ہاتھ رکھ دے اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھے۔ سجدہ سمٹ کر کرے اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دے اور پیٹ ران سے اور ران کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دے، قعدہ اس طرح کرے کہ دونوں

پاؤں داہنی جانب نکال دے اور بائیں سُرین پر بیٹھے۔

تعداد رکعات نماز پنجگانہ

نام نماز	غیر موکدہ سنت قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۲ وتر واجب ۳	۲ وتر کے بعد ۲	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۳-۶	۸	۴۸

۳۔ نماز

ثنا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ

تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا

تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا

اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

کوئی عبادت کے لائق نہیں

تعوّذ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے قیامت کے دن کا مالک ہے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

پر چلنے کی توفیق دے یہ راستہ اُن لوگوں کا ہے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام کیا دان لوگوں کا راستہ جو (تیرے)

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اس کے بعد امام و مقتدی

غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا

آہستہ کہے اٰمِيْنَ ۝

الٰہی قبول فرما

سورۂ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں ہے

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے

تسمیع

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تحمید

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے

تشہّد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَ

تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام مالی

الطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ

اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم کو اور حضرت ابراہیم کی آل کو

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

دُعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا

اولاد کو بھی اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ

پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مومنین کو یوم حساب

يَقُوْمُ الْحِسَابُ

کے دن بخش دے

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دعا مانگنا سنت رسول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو اس سے معلوم ہوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے بلذا نماز ختم کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیے۔

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

میں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

پروردگار ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

فرض کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

اے اللہ تو سلامتی والا

اَلسَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ

ہے اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع

اَلسَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

سلامتی کے گھر داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اے عظمت اور بزرگی والے

دُوسری دُعا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے ہمارے رب تو ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور آخرت میں نیکی دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

فرضوں کے بعد مندرجہ بالا مختصر دعائیں مانگ کر سنتیں پڑھیں اور باقی ماندہ وظائف واذکار سنت اور نوافل مکمل کرنے کے بعد پڑھنے چاہییں۔ پوری نماز ادا کرنے کے

بعد مندرجہ ذیل اذکار کا ورد کرنا چاہیئے کیوں کہ ان کے اثرات بہت اچھے ہیں۔

۴۔ تسبیح حضرت فاطمہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اسے تسبیح فاطمہ کہا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار، آخر میں ایک بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک بار۔

اہلِ تقویٰ کا اس تسبیح کے متعلق قول ہے کہ دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دُور کرنے کے لیے اس سے بہتر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اُٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پیر دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے اگر کوئی عضو معطل ہوگیا ہے تو اس کا ورد جاری رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے مگر جو اس کے مثل پڑھے۔

۵۔ وظیفہ پنج گنج قادریہ

پانچوں نمازوں کے بعد یہ اذکار پڑھے جا سکتے ہیں۔

بعد از نماز فجر یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ

بعد از نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ

سب سو سو بار، اول و آخر تین تین بار درود شریف کی مداومت سے بے شمار برکات دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔ نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس دس بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے۔ دشمن مغلوب رہیں گے۔

۶۔ نمازوں کے بعد کی تسبیح پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار۔ ظہر کی نماز کے بعد ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار۔ عصر کی نماز کے بعد ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار۔ مغرب کی نماز کے بعد ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار۔ اور عشاء کی نماز کے بعد ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار پڑھے۔

۷۔ آیۃ الکرسی پڑھنا ہر نماز کے بعد آیت الکرسی بھی پڑھنا بہت بہتر ہے۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت منذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کتاب اللہ میں کون سی آیت زیادہ عظمت والی ہے۔ حضرت منذر رضی اللہ عنہ

نے عرض کی آیۃ الکرسی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ ملتے ہوئے فرمایا کہ اے منذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔ (مشکوٰۃ)

۸۔ نماز کے بعد کی دعائیں نماز مکمل کرنے پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں اور یہ دعائیں پڑھیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَدَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ جَمِیْعِ سَخَطِکَ

۴۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ

اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

۶۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْئَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّاَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَ تَضَعَ وِزْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُحْصِنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ۔

۸۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ۔

۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا۔

۱۰۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا۔

۱۱۔ اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَّا یَرْحَمُنِیْ

۹۔ اجتماعی دُعا نماز باجماعت کے بعد امام کو اجتماعی طور پر یہ دُعا مانگنی چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ

وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَحُسْنَ الْعَافِيَةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ
يُقَرِّبُنَآ اِلٰى حُبِّكَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا
نَّافِعًا وَّحِفْظًا كَامِلًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا
خَاشِعًا ۝ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ
اشْفِ مَرْضَانَا يَا شَافِىَ الْاَمْرَاضِ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ
دَعَوَاتِنَا يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ۝ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ ۝ اَللّٰهُمَّ انْصُرِ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اخْذُلِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الَّذِىْ لَا يُرَدُّ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَسَهِّلْ يَآ اِلٰهِىْ كُلَّ

صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۝ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا رَبَّ مَكَّةَ وَالصَّفَا
بِمُحَمَّدٍ اِغْفِرْلَنَا يَا سَامِعًا لِدُعَائِنَا ۝ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ۝

۱۰۔ نماز جنازہ

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر چند آدمی کسی کی نماز جنازہ پڑھ لیں تو باقی سب بری الذمہ ہو جائیں گے۔ اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہ گار ہوں گے۔ اس کے لیے جماعت شرط نہیں۔ اگر ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو جائے گا۔ نماز جنازہ واجب ہونے کی وہی شرائط ہیں جو اور نمازوں کے لیے ہیں، یعنی قادر عاقل بالغ مسلمان ہونا، جس کی نماز جنازہ پڑھی جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ میت کا جسم و کفن پاک ہونا چاہیے۔ جہاں نماز جنازہ ہو اس کے آگے جنازہ

ہونا چاہیے۔ جنازے کو زمین پر رکھنا چاہیے۔ جنازہ مصلّی کے آگے قبلہ رُخ ہونا چاہیے۔ میت کا وہ حصہ چھپا ہونا چاہیے جسے ازروئے شریعت چھپانا ضروری ہے میت کا امام کے محاذی ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ میں دو فرائض ہیں یعنی چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا اور کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنت مؤکدہ ہیں۔ اللہ کی حمد وثنا کرنا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور میت کے لیے دعا کرنا۔ اگر کئی جنازے ایک وقت میں جمع ہوں تو سب کی نماز جنازہ ایک مرتبہ ہو سکتی ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ علیحدہ علیحدہ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ میں امام کو میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔

طریقہ نماز پہلے نیت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثنا پڑھیں وَتَعَالٰی جَدُّكَ کے بعد وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا درود شریف پڑھیں، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں، پھر ہاتھ چھوڑ کر سلام پھیر دیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

نابالغ لڑکے کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

نابالغ لڑکی کی دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دعا مانگیں، جنازہ کو کاندھا دینا عبادت اور بہت اجر و ثواب ہے۔ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ قبر میں اُتار سکتا ہے۔ نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے، صرف نہلانے اور بلا حائل بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

۱۱۔ نفلی نمازیں

فرض نمازوں کے علاوہ چند نفل نمازیں ہیں جو اہل تقویٰ کے لیے بہت اچھی ہیں کیونکہ انہیں قائم کرنے سے قربت خداوندی حاصل ہوتی ہے اور احادیث میں ان کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں لہٰذا نفلی نمازیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نماز تہجد

تہجد کے معنی ترکِ نوم کے ہیں چونکہ یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اٹھنے کے بعد بیدار ہو کر پڑھی جاتی ہے اس لیے اسے تہجد کہا جاتا ہے۔ نماز پنجگانہ کے بعد عبادات میں نماز تہجد کو بڑی فضیلت حاصل ہے اس کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز تہجد پڑھو کیونکہ یہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ کار تھا۔ رات کا قیام قرب خداوندی کا ذریعہ ہے کیونکہ اس سے برائیاں ختم ہوتی ہیں اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعت ہیں۔ اللہ کے خاص بندوں کی یہ محبوب نماز ہے۔ اس نماز کی قرات میں طویل سورتیں پڑھنا سنت ہے۔

۲۔ نماز اشراق

نماز اشراق وہ نماز ہے جو سورج کے ایک دو نیزے بلند ہو جانے پر پڑھی جاتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ کر ذکرِ الٰہی کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا یعنی طلوع کو بیس منٹ گزر گئے۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔ اس کی دو رکعتیں ہیں۔ لہٰذا یہ نماز پڑھنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے کیونکہ اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔

۳۔ نماز چاشت

اس نماز کا وقت آفتاب بلند ہونے سے شرعی نصف النہار تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھنے پر پڑھے اس کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔

۴۔ نمازِ اوّابین

یہ نماز فرض، سنت اور نوافل کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کی کم سے کم ۲ رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ رکعتیں

ہیں مگر عام طور پر چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز اوابین کی نسبت عمار بن یاسر صحابی نے کہا میں نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعت پڑھتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کے بعد ۲۰ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار کروائے گا۔ نیز لکھا ہے کہ جنت کے ایک دروازے کا نام اواب ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالےٰ سے درخواست کرے گا کہ اے اللہ جس نے میرے نام والی نماز پڑھی اس کو مجھ میں داخل فرما۔ اللہ تعالےٰ اس کی درخواست قبول کرے گا۔

۵۔ نماز تسبیح

اس نماز کا بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ اور اس کی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے۔ ثناء کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے۔ پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کے بعد دس بار پھر رکوع سے اٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار۔ پھر سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد دس بار، پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار، پھر کھڑے ہو کر بِسْمِ اللّٰہِ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترکیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ تسبیح پڑھی جائے گی۔

۶. نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے سنت مؤکدہ ہے۔ اس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰۤئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ ط صَلٰوةٌ بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۷. نمازِ حاجت

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے ایک مجرب نسخہ نمازِ حاجت ہے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو اُس کے لیے دو رکعت یا چار رکعت پڑھتے۔ حدیث میں ہے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے باقی تین رکعتوں میں فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ ایک ایک بار پڑھے تو گویا اُس نے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ (ابوداؤد)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کی کوئی حاجت اللہ کی طرف ہو یا کسی انسان کی طرف تو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ ط لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط یا یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط (ترمذی شریف)

٨۔ نماز استخارہ

حدیث صحیح جس کو مسلم کے سوا تمام محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم فرماتے جس طرح قرآن کی سورت تعلیم فرماتے تھے۔ فرمایا جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر دعائے استخارہ پڑھے۔ مستحب یہ ہے کہ اس دعا کے اول و آخر درود پڑھے۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ اے انس! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے اس میں سات بار استخارہ کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا بے شک اسی میں خیر ہے۔ بعض مشائخ سے منقول ہے کہ دعا مذکور پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دکھائی دے تو وہ کام بہتر ہے۔ اگر سیاہی یا سرخی دکھائی دے تو وہ کام برا ہے اس سے بچے۔ (درالمختار، بہار شریعت) جب تک ایک طرف رائے پختہ نہ ہو استخارہ کرتا رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَاۤ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَاۤ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ

عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

٩۔ نماز استسقا کا بیان

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ناپ اور تول میں کمی کرتے ہیں وہ قحط اور شدت مؤنت اور ظالم حکمران کے ظلم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر چوپائے نہ ہوتے تو ان پر بارش نہ ہوتی۔ فرمایا قحط یہی نہیں ہے کہ بارش نہ ہو۔ بڑا قحط تو یہ ہے کہ بارش ہو اور زمین کچھ نہ اگائے۔

دو رکعت نماز بہ نیت استسقا با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے۔ پرانے اور پیوند لگے ہوئے کپڑے پہن کر پا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھا جائے۔ دوران خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ دعا کے لیے ہاتھ خوب بلند کیے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

دعائے استسقا اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا

مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلاً غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَ اَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

۱۰۔ نمازوں کی قضا

مقررہ وقت پر جو نماز نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے بلا عذر شرعی نماز قضا کرنا گناہ ہے لہٰذا نماز کو ہر صورت میں ادا کر لینا چاہیے خواہ قضا ہو کر ہی ادا ہو جائے۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے۔ وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سنت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سنت بھی پڑھے اور اگر زوال کے بعد پڑھے تو سنت کی قضا نہیں۔ جمعہ اور ظہر کی سنتوں کی قضا ہو گئی اور فرض پڑھ لیا۔ اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو ان سنتوں کو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پہلے فرض کے بعد والی سنتوں کو پڑھے۔ پھر ان چھوٹی ہوئی سنتوں کو پڑھے۔ جس شخص کی پانچ نمازیں یا اس سے کم قضا ہوں اس کو صاحب ترتیب کہتے ہیں اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازوں کو پڑھ لے اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے اور قضاء نماز کو یاد رکھتے ہوئے وقتی نماز کو پڑھ لے تو یہ نماز نہیں ہوگی۔ چھ نمازیں یا اس سے زیادہ نمازیں جس کی قضا ہو گئی ہوں وہ صاحب ترتیب نہیں اب یہ شخص وقت کی گنجائش اور یاد ہونے کے باوجود اگر وقتی نماز پڑھ لے گا تو اس کی نماز ہو جائے گی اور چھوٹی ہوئی نمازوں کو پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے، عمر بھر میں جب بھی پڑھ لے گا بری الذمہ ہو جائے گا

جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو، جب اس نماز کی قضا پڑھے تو ضروری ہے کہ اس روز اور اس وقت کی قضا کی نیت کرے۔ مثلاً جمعہ کے دن فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت جمعہ کے دن کی نماز فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ قضا نماز ممنوع وقت میں نہ پڑھے۔ ممنوع وقت یہ ہیں۔ یعنی طلوع آفتاب کے بعد تقریباً ۲۰ منٹ تک۔ غروب آفتاب سے ۲۰ منٹ پہلے سے غروب تک۔ زوال آفتاب سے پہلے تقریباً ۴۵ منٹ۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ

پہلے ضروری ہے کہ قضاء نمازوں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد سے جس قدر نمازیں قضاء ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کر کے جمع کر لیں۔ یعنی فجر ظہر، عصر، مغرب، عشاء، وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لیے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے سے بڑے حساب اندازے سے یا کم و بیش کر کے نبٹا سکتے ہیں تو قضا نمازوں کا حساب بھی اندازے سے کیا جا سکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ نماز فجر قضا کی تعداد دو ہزار ہے۔ ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے۔ اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کر کے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی قضا پڑھیں ظہر کے وقت ظہر کی قضاء، عصر کے وقت عصر کی قضاء۔ اسی طرح تمام نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتے رہیں۔ اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز فرض سے پہلے یا بعد صرف ایک نماز قضا پڑھتے رہیں۔ مثلاً دو ہزار فجر کی قضا پڑھنی ہے تو ہر نماز سے پہلے اور اس کے بعد فجر کی قضا پڑھتے رہیں پھر عشاء کے بعد حساب کر لیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی گئیں۔ اتنی تعداد حساب میں سے کم کر لیں اور آخر میں ایک فجر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی

طرح ظہر کی قضا شروع کریں اور آخر میں ایک ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اسی طرح عصر، مغرب، عشاء، وتر کی ایک قضا چھوڑ دیں، پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں۔ اب الحمدللہ آپ صاحب ترتیب ہو گئے۔

قضائے عمری کے لیے نیت کا خاص طریقہ

"میرے ذمہ جتنی فجر کی نمازیں باقی ہیں ان میں سے پہلی نماز ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں" اسی طرح ہر نماز میں نیت کرتے رہیں۔

۱۱۔ صلوٰۃ الاسرار

امام ابوالحسن نورالدین علی بن جریر لخمی شطنونی بہجۃ الاسرار میں اور ملا علی قاری و شیخ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ عنہم حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نماز مغرب کی سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ کے بعد گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی ثنا کرے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر گیارہ مرتبہ درود و سلام عرض کرے اور گیارہ مرتبہ کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم چلے، ہر قدم پر یہ کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ، پھر حضور کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دُعا کرے۔ (بہار شریعت)

۱۲۔ سورج اور چاند گہن کی نماز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں آفتاب میں گہن لگا تو آپ نے نماز پڑھی جس میں سورۂ بقرہ جتنا لمبا قیام کیا اور اسی طرح رکوع و سجدہ لمبا کیا پھر فرمایا کہ سورج یا چاند میں گہن کسی کی

موت یا زندگی کی وجہ سے نہیں لگتا لہٰذا تم جب ایسا دیکھو تو خدا کا ذکر کرو اور دعا و استغفار میں مشغول ہو جاؤ۔ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ ہم نے آپ کو دیکھا کہ کسی چیز کے لینے کے لیے آپ آگے بڑھے پھر پیچھے ہٹ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا اور اس سے ایک خوشہ لینا چاہا اور اگر لے لیتا تو جب تک دنیا باقی رہتی تم اس سے کھاتے، پھر دوزخ کو دیکھا اور آج کی طرح خوفناک منظر کبھی نہ دیکھا اور میں نے دیکھا کہ دوزخ میں عورتوں کی کثرت ہے۔ عرض کی، کیوں یارسول اللہ! فرمایا کفر کرتی ہیں۔ عرض کی گئی، اللہ کے ساتھ کفر کرتی ہیں؟ فرمایا شوہر کی ناشکری کرتی ہیں اور احسان کا کفران کرتی ہیں اگر تم اس کے ساتھ عمر بھر احسان کرو پھر کوئی بات بھی مزاج کے خلاف دیکھے تو کہے گی میں نے تم سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آفتاب کو گہن لگا تو مسجد میں تشریف لائے اور بہت طویل قیام و طویل سجود کے ساتھ نماز پڑھی اور فرمایا کہ اللہ عزوجل کسی کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر نہیں فرماتا لیکن اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا جب گہن دیکھو تو ذکر و دعا و استغفار کے لیے گھبرا کر اٹھو (بخاری)

سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے۔ دو رکعت نماز با جماعت پڑھنا مستحب ہے بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو۔ الگ الگ بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال قرارت آہستہ ہوگی۔ چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے۔ نماز کو اس قدر طول دینا مستحب ہے کہ گہن کھل جائے۔ اگر گہن کھلنے سے پہلے نماز ختم کر لی تو دُعا و استغفار اور تسبیح میں مشغول رہیں یہاں تک کہ گہن کھل جائے۔ گہن کے دوران صدقہ کرنا مستحب ہے۔

۱۳۔ نمازِ مسافر — مسافر وہ شخص ہے جو کم سے کم ستاون میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں قصر کرے، یعنی چار رکعت والے فرض کو دو پڑھے اس کے حق میں دو رکعتیں ہی پوری نماز ہے۔ اگر سہواً یا قصداً چار پڑھے اور دو کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی مگر قصداً چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو رکعتیں پوری کرے گا۔ مگر ان دو رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ بقدر فاتحہ خاموش کھڑا رہے گا۔ اور باقی معمول کے مطابق ادا کرے گا۔ اور اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو پوری چار رکعت نماز پڑھے گا چاہے التحیات ہی میں آکر ملا ہو۔ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیت ہو تو قصر پڑھے۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے سنت وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

۱۲۔ صفت ایمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایمان — اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔ اسلام میں اجزائے ایمان حسب ذیل ہیں۔

ایمان مفصل — آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ

میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر کہ

وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

خالق اللہ اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان لایا

ایمان مجمل — آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

صِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ط

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کیے

۱۳۔ اسلام کے چھ کلمے

اول کلمہ طیب — لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت — اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید | لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے وہی زندہ

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں [illegible] ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر یا چھپ کر

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ

کیا یا ظاہر کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو عیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ

چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردّ کفر | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَ

جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور

الْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ

بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے

كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ط

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

خیر و برکت اور بخشش کا ایک انمول وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا تو اس کا ثواب پورے قرآن کی مثل ہوگا اور وہ اس دن اہلِ زمین میں سب سے بہتر ہوگا جبکہ وہ متقی ہو۔ (بیہقی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی خوشی اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (کنز العمال)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز فجر پڑھے اور بات کرنے سے پہلے دس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے تو اس دن وہ سورۃ اخلاص کی برکت سے گناہ سے محفوظ رہے گا اور وہ شیطان سے بچا رہے گا۔ (ابن عساکر)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جو چار رکعتوں میں دو سو بار، ہر رکعت میں پچاس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سو سال یعنی پچاس اگلے اور پچاس پچھلے سال کے گناہ بخش دے گا۔ (در منثور جلد ۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو ایسے محل تعمیر کریگا جنہیں اہل جنت دیکھنے کی کوشش کریں گے۔ (در منثور، جلد ۶)

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو رات اور دن میں دس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی پڑھنے کی پابندی کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی رضا و خوشنودی حاصل کرے گا اور وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا اور شیطان سے محفوظ ہوگا۔ (در منثور)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے اللہ اس سے محتاجی دور فرما دیتا ہے۔ اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔ (در منثور)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد دس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی خوشنودی اور مغفرت لازم کردے گا۔ (در منثور)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتا ہے تو یہ سورہ اس گھر والوں کے اور پڑوسیوں کی غربت و افلاس دور کر دیتی ہے۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات میں بستر پر سونے کا ارادہ کرے وہ اپنی داہنی کروٹ پر سوئے پھر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سو بار پڑھے۔ جب قیامت کا دن ہوگا اس سے رب تبارک و تعالیٰ فرمائے گا اے میرے بندے اپنی داہنی جانب جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (در منثور)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان خواہ وہ غلام کیوں نہ ہو اگر دن یا رات میں سو بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ ضرور بخش دے گا۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ کے راستے میں لگام لگائے اور زین کسے ہوئے ایک ہزار گھوڑوں سے محبوب تر ہے (در منثور)

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اپنی موت کی بیماری میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا وہ قبر کی آزمائش و پریشانی میں مبتلا نہ ہوگا اور عذاب قبر سے محفوظ ہوگا اور قیامت کے دن فرشتے اپنے ہاتھوں میں اٹھائیں گے اور اسے پل صراط سے گزار کر جنت تک پہنچا دیں گے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عرفہ (نویں ذوالحجہ) کی شام کو ایک ہزار بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا وہ جو مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے مرحمت فرمائے گا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ایک بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے دو بار پڑھا اس نے گویا دو تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے تین بار پڑھا اس نے گویا پورا قرآن پڑھ لیا۔ (کنز العمال)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ پندرہ سو نیکیاں لکھے گا اور اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دے گا۔ بشرطیکہ اس پر قرض نہ ہو تو معاف نہ ہوگا۔ (ترمذی شریف)

حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم صبح و شام تین بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو تمہیں یہ ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (نسائی، ترمذی)

ضروری گذارش

ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس مجموعہ وظائف میں کسی قسم کی لفظی یا اعرابی غلطی نہ رہ جائے۔ بہر حال دوران طباعت اگر کوئی کمی بیشی ہوگئی ہو تو براہ کرم ادارہ کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے۔ شکریہ۔

شہزاد کمپنی

فون 0321-4101951

سرٹیفکیٹ تصحیح

ہم نے اس مجموعہ وظائف کی قرآنی سورتوں اور آیات مع وظائف کو اول تا آخر حرف بہ حرف پڑھا ہے۔ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ اس کی قرآنی عربی میں کوئی لفظی یا اعرابی غلطی نہیں ہے اور دیگر وظائف بھی درست ہیں۔

(1) حافظ برکت لاہور (2) حافظ مفتی محمد زبیر لاہور رجسٹرڈ محکمہ اوقاف لاہور

شہزاد کمپنی اردو بازار لاہور 0321-4101951